احبار

قربانیاں اور نذرانے

۱ خُداوند خُدا نے موسیٰ کو خیمۂ اجتماع سے بلایا اور اُس سے کہا۔ خُداوند
نے کہا، ۲ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو تُم لوگوں میں سے کوئی
جب خُداوند کے لئے نذرانہ لائے تو تمہیں ایک جانور بھیڑ کے ریوڑ یا
مویشیوں کے جھنڈ سے لانا چاہئے۔
۳ "اگر یہ جلانے کا نذرانہ ہو اور یہ مویشیوں کے جھنڈ سے ہو تو یہ
جانور بے عیب نر ہونا چاہئے اور اس آدمی کو وہ جانور خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر لانا چاہئے۔ تب خداوند اس نذرانہ کو قبول کریگا۔ ۴ اس آدمی کو
اپنا ہاتھ جانور کے سر پر رکھنا چاہئے۔ خداوند اسکے جلانے کے نذرانہ کو اسکے
کفّارہ کے طور پر قبول کرے گا۔
۵ "آدمی کو چاہئے کہ وہ بچھڑے کو خُداوند کے سامنے مارے۔ ہارون
کے بیٹوں کو بچھڑے کے خون کو لانا چاہئے اور اسے خیمۂ اجتماع کے
دروازوں پر قربان گاہ کے چاروں طرف چھڑکنا چاہئے۔ ۶ وہ چمڑا کو ہٹائے
گا اور جانور کے باقی عضو کو ٹکڑے ٹکڑے میں کاٹے گا۔ ۷ ہارون کے کاہن
بیٹوں کو قربان گاہ پر لکڑی اور آگ تیار رکھنی چاہئے۔ ۸ ہارون کے کاہن
بیٹوں کو ان ٹکڑوں کو سر اور چربی کے ساتھ لکڑی پر رکھنی چاہئے وہ لکڑی
قربان گاہ پر آگ کے اُوپر رکھنی چاہئے۔ ۹ کاہن کو جانور کے اندرونی
حصّوں اور پیروں کو پانی سے دھونا چاہئے۔ پھر کاہن کو جانور کے تمام
حصّوں کو قربان گاہ پر جلانا چاہئے یہی جلانے کی قربانی ہے۔ اُس کی بُو
خُداوند کو خُوش کرتی ہے۔
۱۰ "اور کوئی شخص بھیڑ کے ریوڑ سے کچھ چاہے وہ بھیڑ یا بکری
جلانے کا نذرانہ کے طور پر پیش کرے تو یہ جانور نر اور بے عیب ہونا
چاہئے۔ ۱۱ اُس آدمی کو قربان گاہ کے شمال کی جانب خُداوند کے سامنے
جانور کو ذبح کرنا چاہئے۔ ہارون کے کاہن بیٹوں کو قربان گاہ کے چاروں
طرف اسکے خون کو چھڑکنا چاہئے۔ ۱۲ تب کاہن کو چاہئے کہ وہ جانور کو
ٹکڑوں میں کاٹے۔ اسے جانور کا سر اور چربی کو جلاون کے لکڑی کے اُوپر
رکھنا چاہئے جو قربان گاہ کی جلتی ہوئی آگ پر ہوگی۔ ۱۳ کاہن کو جانور کے
اندرونی حصّوں کو اور اسکے پیروں کو دھونا چاہئے۔ تب ان سارے حصّوں
کو چڑھانا اور قربان گاہ پر جلانا چاہئے۔ یہ جلانے کا نذرانہ ہے۔ یہ تحفہ ہے اور
اس کی بو خداوند کو خوش کرے گی۔
۱۴ "اگر کوئی شخص ایک چڑیا کو جلانے کا نذرانہ کے لئے اپنے
قربانی کے طور پر خداوند کو پیش کرے تو چڑیا چاہے تو فاختہ یا کبوتر کا بچہ
ہونا چاہئے۔ ۱۵ کاہن نذر کئے گئے چڑیا کو قربان گاہ پر لے آئے گا۔ کاہن
پرندے کے سر کو الگ کرے گا۔ تب پرندے کو قربان گاہ پر جلائے
گا۔ پرندہ کا خون قربان گاہ کی پہلو کی طرف بہنا چاہئے۔ ۱۶ کاہن کو
پرندہ کے دانے کی تھیلی کو پَر کے ساتھ الگ کر کے قربان گاہ کے مشرق
کی جانب پھینک دینا چاہئے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں وہ قربان گاہ سے راکھ
نکال کر پھینکتے ہیں۔ ۱۷ تب کاہن کو پروں کے پاس سے پرندہ کو چیرنا
چاہئے لیکن پرندہ کو دو حصّوں میں جدا جدا کرنا نہیں چاہئے۔ کاہن کو چاہئے
اسے قربان گاہ پر رکھی جلاون کی لکڑی پر پرندہ کو جلانا چاہئے۔ جلانے کی
قربانی ایک تحفہ ہے اور اسکی بُو سے خُداوند کو خُوشی ہوتی ہے۔

اناج کی قربانی

۲ "اگر کوئی شخص خداوند کو اناج کا نذرانہ پیش کرنا چاہتا ہے۔ تو یہ
باریک آٹا کا ہونا چاہئے۔ آٹا میں تیل ڈالنے کے بعد اس میں لوبان
ڈالنا چاہئے۔ ۲ تب اس شخص کو اسے ہارون کے کاہن بیٹوں کے پاس لانا
چاہئے۔ وہ شخص تیل اور لوبان سے مِلا ہوا ایک مُٹھی باریک آٹا لے۔ اور
اُسے کاہن کے پاس اسے قربان گاہ پر تحفے کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ اور
اسکی بُو خداوند کو خوش کریگی۔ ۳ اناج کے قربانی کا باقی بچا حصّہ ہارون اور
اسکے بیٹے کی ہوگی۔ خداوند کو پیش کئے گئے تحفوں میں سے اِس طرح
کے سب سے مقدّس ہیں۔

چولہے پر پکی اناج کی قربانی

۴ "اگر تم اناج کا نذرانہ لاؤ تو تمہیں تنور میں پکی ہوئی روٹی یا تیل ملا ہوا
باریک آٹا سے بنی ہوئی بغیر خمیری روٹی یا تیل لگائی ہوئی بغیر خمیر کی روٹی
ہونی چاہئے۔ ۵ اگر تُم تلنے کی کڑھائی سے اناج کی قربانی لاتے ہو تو یہ
تیل ملی ہوئی بغیر خمیر کے باریک آٹا ہونا چاہئے۔ ۶ پہلے تمہیں اسے کئی
حصّوں میں بنانا چاہئے اور تب اس پر تیل لگانا چاہئے۔ یہ ایک اناج کا
نذرانہ ہے۔ ۷ اگر تُم اجناس کی قربانی تلنے کی کڑھائی سے لاتے ہو تو یہ
تیل ملے باریک آٹے کی ہونی چاہئے۔
۸ "تُم ان چیزوں سے بنی اجناس کی قربانی خُداوند کے لئے لاؤ گے تُم
ان چیزوں کو کاہن کے پاس لے جاؤ گے اور وہ اُسے قربان گاہ پر رکھے گا۔

۹ تب کاہن کو اناج کے نذرانے کا یادگار حصّہ لینا چاہئے اور اِسے قربان
گاہ پر تحفے کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ اور اس کی بُو خداوند کو خوش کریگی۔
۱۰ بقیہ اناج کی قربانی ہارون اور اُس کے بیٹوں کی ہوگی۔ یہ قربانی
خُداوند کو آگ سے چڑھائی جانے والی قربانیوں میں بہت پاک ہوگی۔
۱۱ ”تُمہیں خُداوند کو خمیر والی اناج کی کوئی قربانی نہیں چڑھانی
چاہئے۔ تُمہیں خُداوند کو تحفے کے طور پر پیش کرنے کے لئے خمیری یا شہد
نہیں جلانا چاہئے۔ ۱۲ تم اُسے پہلے پھل سے خداوند کو پیش کرنے کے
لئے لاسکتے ہو۔ لیکن انہیں خداوند کو خوش کرنے کے لئے نذرانہ کے طور پر
خوشبو کے ساتھ قربان گاہ پر پیش نہیں کرنا چاہئے۔ ۱۳ تُمہیں اپنی لائی
ہوئی ہر ایک اناج کی قربانی پر نمک بھی رکھنا چاہئے۔ تمہیں اپنے سارے
اناج کے نذرانوں میں خدا کے معاہدہ کا نمک استعمال کرنا چاہئے۔ تُمہیں
اپنی سب قربانیوں کے ساتھ نمک لانا چاہئے۔

پہلی فصل سے اناج کی قربانی

۱۴ ”اگر تُم پہلی فصل سے خُداوند کے لئے اناج کی قربانی لاتے ہو تو
تُمہیں بھنے ہوئے نذرانے لانے چاہئے۔ یہ نیا مَلا ہوا اناج ہونا چاہئے۔ یہ
پہلے فصل سے اناج کی قربانی ہوگی۔ ۱۵ تُمہیں اُس پر تیل ڈالنا اور
لوبان رکھنا چاہئے یہ اناج کی قربانی ہے۔ ۱۶ کاہن کو چاہئے کہ وہ ملے
ہوئے اناج کا یادگاری نذرانہ اور اسکے لوبان کے ساتھ اسکا تیل لے۔ یہ
خداوند کے لئے تحفہ ہے۔

ہمدردی کا نذرانہ

۳ ”اگر ایک شخص ہمدردی کا نذرانہ پیش کرتا ہے تو اسے جانور کے
گلّہ سے ایک جانور خداوند کے سامنے لانا چاہئے۔ یہ نر یا مادہ
ہوسکتا ہے اور یہ بے عیب ہونا چاہئے۔ ۲ اس شخص کو اپنا ہاتھ اپنے
نذرانے کے سر پر رکھنا چاہئے۔ اور اسے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر ذبح
کرنا چاہئے۔ اور ہارون کے کاہن بیٹوں کو خون لیکر قربان گاہ کے چاروں
طرف چھڑکنا چاہئے۔ ۳ اس شخص کو کچھ ہمدردی کا نذرانہ تحفے کے طور پر
خداوند کو پیش کرنا چاہئے۔ قربانی کے لئے پیش کرنے والے سامان میں
اندرونی حصّہ میں پائے جانے والی چربی اور اندرونی حصّہ کو ڈھکنے والی چربی
بھی شامل ہونی چاہئے۔ ۴ دونوں گُردے اور اسکو ڈھکنے والی چربی اور وہ
چربی جو پُٹھّے پر ہے، اور کلیجہ کو ڈھانکنے والی چربی کو بھی نکال دینی چاہئے۔
۵ پھر ہارون کے بیٹے چربی کو قربان گاہ پر جلانے کے نذرانے کے اوپر جو
کہ لکڑی کے اوپر رکھی ہوئی ہے جلائینگے۔ یہ ایک تحفہ ہے اور اسکی خوشبو
خداوند کو خوش کریگی۔

۶ ”اگر کوئی شخص اپنے ریوڑ سے خداوند کو ہمدردی کا نذرانہ پیش
کرنے کے لئے لاتا ہے چاہے جانور نر ہو یا مادہ بے عیب ہونا چاہئے۔ ۷ اگر
وہ قربانی کے لئے ایک میمنہ لاتا ہے تو اُسے خُداوند کے سامنے لانا چاہئے۔
۸ اُسے اپنا ہاتھ جانور کے سر پر رکھنا چاہئے اور خیمۂ اجتماع کے سامنے
اُسے ذبح کرنا چاہئے۔ تب ہارون کے بیٹے کو قربان گاہ پر چاروں طرف
اسکا خون چھڑکنا چاہئے۔ ۹ جب وہ شخص کچھ ہمدردی کا نذرانہ تحفے
کے طور پر خداوند کو پیش کرتا ہے تو اس شخص کو چربی اور چربی سے بھری
دُم اور جانور کے اندرونی حصّوں کے اُوپر اور چاروں طرف کی چربی لانی
چاہئے۔ اُسے اُس دُم کو ریڑھ کی ہڈّی کے بالکل قریب سے کاٹنا چاہئے۔
۱۰ اُس آدمی کو دونوں گُردوں اور اُنہیں ڈھکنے والی چربی اور پُٹھّے کی چربی
بھی نذر میں چڑھانی چاہئے۔ اُسے کلیجہ کے جھلّی کو ڈھکنے والی چربی بھی
قربانی کے لئے چڑھانی چاہئے۔ اُسے گُردوں کے ساتھ کلیجہ کے جھلّی کو نکال
لینا چاہئے۔ ۱۱ تب کاہن قربان گاہ پران سب کو غذا کے طور پر
جلائے گا۔ یہ خُداوند کا تحفہ ہے۔

ہمدردی کی قربانی کے طور پر بکرے کی قربانی

۱۲ ”اگر اس کی قربانی ایک بکرا ہے تو وہ اُسے خُداوند کے سامنے نذر
کرے۔ ۱۳ اُس کو بکرے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہئے اور خیمۂ اجتماع
کے سامنے اُسے ذبح کرنا چاہئے۔ تب ہارون کے بیٹے اسکا خون قربان گاہ پر
چاروں طرف چھڑکیں گے۔ ۱۴ تب اس کو اسکا کچھ حصّہ اندرونی حصّہ کو
ڈھکنے والی چربی کے ساتھ خداوند کے لئے نذرانہ کے طور پر لانا
چاہئے۔ ۱۵ اُسے دونوں گُردوں کو ڈھکنے والی چربی، دونوں گُردوں اور جانور
کے پُٹھّے کی چربی نذر میں چڑھانی چاہئے۔ اسے کلیجہ کی جھلّی اور گُردوں کو
تحفہ کے طور پر لانا چاہئے۔ ۱۶ کاہن کو قربان گاہ پر ان سب کو جلانا
چاہئے۔ یہ خُداوند کے لئے غذا اور تحفہ ہوگا۔ اسکی بُو خُداوند کو خُوش کرتی
ہے۔ ساری چربی خُداوند کا ہے۔ ۱۷ یہ شریعت تُمہاری سبھی نسلوں میں
ہمیشہ چلتی رہے گی تُم جہاں کہیں بھی رہو۔ تُمہیں خون یا چربی نہیں کھانی
چاہئے۔“

نادانستہ گناہوں کے کفّارہ کے لئے قربانی

۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲ ”اِسرائیل کے لوگوں سے کہو اگر
کوئی شخص غیر ارادی طور پر کوئی گناہ کرلیتا ہے جسے کہ خداوند
کے حکم کے مطابق نہیں کرنا چاہئے۔ تو اُسے یہ چیزیں کرنی چاہئے:
۳ ”اگر ایک منتخبہ کاہن کوئی ایسا گناہ کرتا ہے جو لوگوں کو قصوروار
بنا دیتا ہے، تب اسے خداوند کو گناہ کے نذرانے کے طور پر قربانی پیش

کرنا چاہئے۔ اسے ایک سانڈ خداوند کو پیش کرنا چاہئےاور یہ بے عیب ہونا
چاہئے۔ یہ خداوند کے لئے گناہ کا نذرانہ ہوگا۔ ۴ منتخبہ کاہن کو اُس سانڈ کو
خُداوند کے سامنے خیمہءاجتماع کے دروازہ پر لانا چاہئے۔ اُسے اپنا ہاتھ اُس
بچھڑے کے سر پر رکھنا چاہئے اور خُداوند کے سامنے اُسے ذبح کردینا چاہئے۔
۵ تب منتخبہ کاہن کو بچھڑے کا کُچھ خون لینا چاہئے اور خیمہءاجتماع میں
لے جانا چاہئے۔ ۶ تب کاہن کو اپنی اُنگلیاں خون میں ڈبونی چاہئے
اورخداوند کے سامنے مُقدّس ترین پردے کی جگہ کےآگے خون کو سات
دفعہ چھڑکنا چاہئے۔ ۷ کاہن کو کُچھ خون لوبان جلانے کی قربان گاہ
کے کونوں پر لگانا چاہئے۔ یہ خداوند کے خیمہءاجتماع میں ہے۔ کاہن کو
بچاہوا خون جلانے کے نذرانے کے قربان گاہ کے بنیاد پر ڈالنا چاہئے جو کہ
خیمہءاجتماع کے دروازوں پر ہے۔ ۸ اور اسے گناہ کے نذرانہ کے سانڈ کی
تمام چربی کو نکال لینا چاہئے۔ اُسے اندرونی حصّوں کے اُوپر اور اُس کے
چاروں طرف کی چربی کو بھی نکال لینی چاہئے۔ ۹ اُسے دونوں گردوں
اوراُس کے اُوپر کی چربی اور پٹھے پر کی چربی کو بھی نکال لینا چاہئے۔ اُسے
کلیجہ پر کی جھلّی کو بھی گردوں کے ساتھ نکال لینا چاہئے۔ ۱۰ جب یہ ساری
چیزیں ہمدردی کے نذرانےکےسانڈ سے نکال لیا جاتا ہے تو کاہن کو
انہیں جلانے کے نذرانے کے قربان گاہ پر پیش کرنا چاہئے۔ ۱۱ لیکن
کاہن کوسانڈ کا چمڑا، سر سمیت اُس کا تمام گوشت، پیر، اندرونی حصّہ
اور گوبر، ۱۲ یعنی کہ یہ سانڈ کا پورا جسم خیمہ کے باہر کُھلے ہوئے صاف
جگہ میں جہاں پر راکھ پھینکا جاتا ہےلانا چاہئے۔ یہ تمام چیزیں راکھ کے
ڈھیر پر جلاون کے لکڑی پر جلانا چاہئے۔
۱۳ ”ایسا ممکن ہے کہ پورے ملک اِسرائیل سے انجانے میں کوئی
ایسا گناہ ہوجائے جِسے نہ کرنے کا حکم خُداوند نے دیا ہو۔ اس طرح سے وہ
قصوروار سمجھا جائیگا۔ ۱۴ جب اسے بعد میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ گناہ
کیا ہے ۔ تو پورے ملک کے لئے ایک سانڈ گناہ کے نذرانے کے طور پر
قربانی کرنا چاہئے۔ انہیں اسے خیمہءاجتماع کے سامنے لانا چاہئے۔
۱۵ بزرگوں کو خُداوند کے سامنے سانڈ کے سر پر اپنے ہاتھ رکھنے چاہئے۔
انہیں خُداوند کے سامنے سانڈ کو ذبح کرنا چاہئے۔ ۱۶ تب منتخبہ کاہن
کوسانڈ کا کُچھ خون خیمہءاجتماع میں لانا چاہئے۔ ۱۷ کاہن کو اپنی
انگلیاں خون میں ڈبونی چاہئے اور پردے کےآگے سات بار خون کو خُداوند
کے سامنے چھڑکنا چاہئے۔ ۱۸ تب کاہن کوکُچھ خون قربان گاہ کے
کونوں پررکھنا چاہئے وہ قربان گاہ خیمہءاجتماع میں خُداوند کے سامنے
ہے۔ کاہن کو بچاہوا خون جلانے کی قربان گاہ کی بُنیاد پرڈالنا چاہئے۔ وہ
جلانے کے نذرانے کا قربان گاہ ہے جو خیمہءاجتماع کے دروازہ کے سامنے
ہے۔ ۱۹ پھر کاہن کوجانور کی تمام چربی نکال لینی چاہئے اوراُسے قربان
گاہ پر پیش کرنا چاہئے۔ ۲۰ اس سانڈ کے ساتھ ویسا ہی کیا گیا ہے جیسا کہ
گناہ کے نذرانہ کے قربانی پیش کئے گئےسانڈ کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اس
سانڈ کے ساتھ ایسا ہی کیا جائیگا۔ اس طرح سے کاہن انکے لئے کفّارہ دے۔
انلوگوں کے لئے اسکو معاف کیا گیا۔ ۲۱ کاہن سانڈ کو چھاؤنی
سے باہر لیجائیگا اور اسے وہاں جلائے گا جیسا کہ اس نے پہلے سانڈ کو جلایا تھا۔
یہ پوری جماعت کے گناہ کا نذرانہ ہے۔
۲۲ ”ممکن ہے کہ کوئی حاکم انجانے میں گناہ کرسکتا ہے جسے خداوند
کے مطابق نہیں کرنا چاہئے تھا۔ اس حالت میں حاکم بھی قصوروار ہے۔
۲۳ جب اُسے یہ پتا چلے گا کہ اسنے گناہ کیا ہے تو اسے ایک بکرا جو کہ
بے عیب ہو لانا چاہئے۔ اور یہ اسکا نذرانہ ہوگا۔ ۲۴ حاکم کو بکرے کے سر
پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہئے اور اُسے اُس جگہ پر ذبح کرنا چاہئے۔ جہاں وہ
جلانے کی قربانی کو خُداوند کے سامنے ذبح کرتے ہیں۔ بکرا کا قربانی ایک
گناہ کا نذرانہ ہے۔ ۲۵ کاہن کو گناہ کے نذرانے کا کچھ خون اپنی
انگلیوں میں لینا چاہئےاور اسے جلانے کے نذرانے کے قربان گاہ
کے سینگوں پر رکھنا چاہئے۔ کاہن کو باقی بچے خون جلانے کے نذرانہ کے
قربان گاہ کی بنیاد میں ڈالنا چاہئے۔ ۲۶ کاہن کو پوری چربی قربان گاہ پر
ہمدردی کے نذرانےکے طریقے پر جلانا چاہئے۔ اس طرح سے کاہن
اسکے لئے اسکے گناہ کا کفّارہ ادا کرتا ہےاوراسکا گناہ معاف کردیا جاتا ہے۔
۲۷ ”ممکن ہے عام رعایا میں سے کوئی شخص انجانے میں گناہ
کرسکتا ہے جسے خُداوند نے نہ کرنے کا حکم دیا ہو۔ اور وہ قصوروار ہو جاتا
ہے۔ ۲۸ جب اسکو گناہ کا پتا چلے گا۔ تووہ ایک بے عیب بکری لائے۔ یہ
انکی گناہ کے لئے نذرانہ ہوگا۔ ۲۹ اُسے اپنا ہاتھ اس جانور کے سر پر
رکھنا چاہئے۔ اورجلانے کی قربانی کی جگہ پراُسے ذبح کرنا چاہئے۔ ۳۰ تب
کاہن کو اُس بکری کا کُچھ خون اپنی اُنگلی پر لینا چاہئے اور اسے جلانے
کے نذرانہ کے قربان گاہ کے سینگوں پر چھڑکنا چاہئے۔ کاہن کو قربان گاہ
کی بُنیاد پر بکری کا باقی تمام خون اُنڈیلنا چاہئے۔ ۳۱ پھر کاہن کو بکری کی
تمام چربی اُسی طرح نکالنی چاہئے جس طرح ہمدردی کے نذرانہ سے نکالی
گئی تھی۔ تب کاہن کو اسے قربان گاہ پر جلانا چاہئے۔ اسکی بُو خداوند کو
خوش کرتی ہے۔ اِس طرح کاہن اُسکے لئے کفّارہ ادا کرتا ہے۔ اور اسکے گناہ کو
معاف کیا جاتا ہے۔
۳۲ ”اگر کوئی شخص گناہ کے نذرانہ کے طور پر ایک میمنہ لاتا ہے تو
اُسے مادہ میمنہ لانا چاہئے جس میں کوئی عیب نہ ہو۔ ۳۳ اس شخص کو اُس
کے سر پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہئے اور اُسے اُس جگہ پر گناہ کے نذرانہ کے طور
پر ذبح کرنا چاہئے۔ جہاں وہ جلانے کی قربانی کے جانور کو ذبح کئے۔
۳۴ کاہن کو اپنی اُنگلی پر گناہ کے نذرانے کا خون لینا چاہئے اور اُسے

جلانے کی قربان گاہ کے سینگوں پر چھڑکنا چاہئے۔ تب اُسے باقی بچے ہوئے
تمام خون کو قربان گاہ کی بُنیاد پر اُنڈیلنا چاہئے۔ ۳۵ کاہن کو تمام چربی
اُسی طرح لینی چاہئے جس طرح ہمدردی کی قربانی کے میمنہ کی چربی لی گئی
تھی۔ تب کاہن کو ان تمام کو خداوند کے لئے تحفہ کے طور پر قربان گاہ پر
جلانا چاہئے اُس طرح کاہن اُس کے گناہوں کا جو اسنے کیا تھا کفّارہ ادا کرتا ہے
اور اسکے گناہ کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

مختلف اتفاقی گناہ

۵ ”اگر کسی شخص کو عدالت میں جو کچھ اسنے دیکھا یا سنا ہے اسکی
گواہی دینے کے لئے بلایا جاتا ہے لیکن وہ نہیں بتاتا ہے تو وہ گناہ
کرتا ہے۔ اور وہ قصوروار ہے۔ ۲ اگر کوئی شخص کسی ناپاک چیز کو چھوتا
ہے، مثال کے طور پر وہ کسی ناپاک مخلوق کے مردہ جسم کو چھوتا ہے چاہے
وہ ناپاک جانور کا مردہ جسم ہو یا رینگنے والے ناپاک جانور کا مردہ جسم ہو اور اگر
وہ شخص اس چیز کے بارے میں بے خبر ہے تو بھی وہ ناپاک اور
قصوروار ہے۔ ۳ یا اگر وہ شخص کسی انسانی نجاست کو کوئی بھی چیز جو اسے
ناپاک کر سکتا ہے اسے چھوتا ہے اور اگر وہ اسکو نہیں جانتا ہے، لیکن جب وہ
اسکے بارے میں جان جاتا ہے تو وہ قصوروار ہے۔ ۴ یا اگر کوئی شخص
جلد بازی میں کچھ بھی اچھا ہو یا بُرا ، لوگوں کے لئے پورا کرنے کا وعدہ
کرتا ہے۔ اگر وہ اس طرح کا وعدہ کرتا ہے اور اسے پورا کرنا بھول جاتا ہے اور
اگر وہ اپنے وعدہ کو بعد میں پورا کرتا ہے تو قصوروار ہے۔ ۵ اگر وہ شخص اس
طرح کی حرکت کا قصوروار ہے تو اُسے اپنی بُرائی قبول کرنا چاہئے۔ ۶ اُسنے
جو گناہ کیا ہے اسکے لئے جرم کا نذرانہ خداوند کے لئے ضرور لانا چاہئے۔ اپنے
جھنڈ میں سے ایک مادہ جانور۔ یہ جھنڈ کا بکری یا میمنہ ہو سکتا ہے۔ کاہن اس
کے گناہ اور اسکے لئے کفّارہ ادا کریگا۔

۷ ”اگر کوئی شخص جرم کے نذرانہ کے طور پر میمنہ پیش کرنے کی
استطاعت نہ رکھ سکتا ہو تو وہ قربانی کے طور پر دو فاختہ یا دو کبوتر پیش
کر سکتا ہے۔ ایک چڑیا گناہ کا نذرانہ اور دوسرا جلانے کا نذرانہ ہے۔ ۸ اُس
شخص کو چاہئے کہ وہ اُن پرندوں کو کاہن کے پاس لائے۔ کاہن کو پہلے گناہ
کی قربانی کے طور پر ایک پرندہ کو چڑھانا چاہئے۔ کاہن اسکے گردن کو موڑ
دے گا لیکن کاہن اسکو دو حصّوں میں نہیں بانٹے گا۔ ۹ پھر کاہن گناہ کی
قربانی کے کچھ خون کو قربان گاہ کے کونوں پر چھڑکے گا۔ پھر کاہن کو بچا
ہوا خون قربان گاہ کی بُنیاد پر ڈالنا چاہئے۔ یہ گناہ کی قربانی ہے۔ ۱۰ پھر
کاہن کو جلانے کی قربانی کے طور پر دوسرے پرندہ کی قربانی چڑھانا
چاہئے۔ اور کاہن اسکے لئے اسنے جو گناہ کیا ہے اسکا کفّارہ ادا کرتا ہے اور اسکا
گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

۱۱ ”اگر کوئی شخص دو فاختہ یا دو کبوتر قربانی کے طور پر پیش
کرنے کی استطاعت نہ رکھ سکتا ہو تو اسے آٹھ پیالہ باریک آٹا لانا چاہئے۔ یہ
اُس کی گناہ کی قربانی ہوگی۔ اُس آدمی کو آٹے پر تیل نہیں ڈالنا چاہئے
اُسے اُس پر لوبان نہیں رکھنا چاہئے کیوں کہ یہ گناہ کی قربانی ہے۔
۱۲ اس شخص کو باریک آٹا کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ کاہن اُس میں سے
مٹھی بھر آٹا نکالے گا۔ یہ یادگار نذرانہ ہوگا۔ کاہن خُداوند کے لئے باریک
آٹا تحفہ کے ساتھ جلائے گا یہ گناہ کی قربانی ہے۔ ۱۳ اِس طرح کاہن
اسکے لئے اسنے جو گناہ کیا ہے اسکا کفّارہ ادا کرے گا۔ اور اسکا گناہ معاف کر دیا
جائیگا۔ گناہ کی قربانی کا بچا ہوا حصّہ کاہن کی ہوگی ویسی ہی جیسے اجناس کی
قربانی ہوتی ہے۔“

۱۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۵ ”اگر کوئی شخص انجانے میں
خداوند کی مقدس چیزوں کے تعلق سے کوئی غلطی کرتا ہے تو اُس کو
جھنڈ سے ایک نر مینڈھا لانا چاہئے۔ یہ بے عیب ہونا چاہئے۔ یہ مینڈھا
خداوند کے لئے جرم کی قربانی کے طور پر پیش کیا جائیگا۔ تمہیں اس
مینڈھے کی قیمت کا تعین سرکاری ناپ کے مطابق کرنا چاہئے۔
۱۶ اسے مقدّس چیزوں کے لئے جسے اسنے لیا ہے ضرور ادا کرنا چاہئے۔ اُس
کو اس قیمت میں اسکی قیمت کا پانچواں حصّہ ملانا چاہئے اور اُسے کاہن کو دینا
چاہئے۔ اِس طرح کاہن جرم کی قربانی کے مینڈھے کے ساتھ اُس
کے لئے کفّارہ ادا کریگا۔ اور وہ معاف کر دیا جائے گا۔
۱۷ ”اگر کوئی شخص گناہ کرتا ہے اور جن چیزوں کو نہ کرنے کا حکم
خُداوند نے دیا ہے وہ اُنہیں کرتا ہے حالانکہ وہ اس سے باخبر بھی نہیں
ہے۔ وہ شخص قصوروار ہے اور اپنے گناہ کا وہ خود ذمّہ دار ہے۔ ۱۸ اس
شخص کو اپنے ریوڑ سے ایک مینڈھا لانا چاہئے۔ مینڈھا بے عیب اور صحیح
قیمت کا ہونا چاہئے۔ اور اسے جرم کی قربانی کے طور پر قربانی دو۔ اسے
مینڈھا کو کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ اسے قربانی دیکر کاہن اس شخص کے
لئے کفّارہ ادا کریگا۔ اِس گناہ کے لئے جسے انجانے میں اور بنا جانے کیا گیا تھا۔
اور اسے معاف کر دیا جائیگا۔ ۱۹ یہ جرم کی قربانی ہے۔ جسے وہ پیش
کرتا ہے جب وہ خداوند کے سامنے قصوروار ہے۔

دوسرے گناہوں کی جرم کی قربانی

۶ خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”کوئی شخص مندرجہ ذیل میں سے
کسی بھی حرکت کو کر کے خداوند کے خلاف گناہ کرتا ہے: وہ اپنے
پڑوسی کو اسکی امانت کی چیزوں کو خود اپنے پاس رکھ کر کے یا چُرا کر کے یا
اسکو واپس دینے سے انکار کر کے دھوکہ دیتا ہے۔ ۳ یا وہ کسی کی کھوئی ہوئی
چیز پاتا ہے اور اس سے انکار کرتا ہے، اور وہ ان سب چیزوں کے بارے

میں جسے کہ لوگ کرتے ہیں جھوٹی قسم کھاسکتا ہے۔ ۴ اگر کوئی شخص ان
غلطیوں میں سے کوئی غلطی کرتا ہے تو وہ قصوروار ہے۔اسے ان چیزوں کو
جسے اسنے چرایا ہے، یا ان چیزوں کو جسے کسی کو دھوکہ دیکر لیا ہے، یا امانت
جسے اسکے پاس رکھی گئی تھی یا گم شدہ سامان جسے اسنے پایا ہے اُسے ضرور
واپس کرنا چاہئے۔ ۵ یا اگر وہ کسی سے جھوٹا وعدہ کیا تھا تو اسے اسکو
ضرور ادا کرنا چاہئے اور اسے مالک کو نقصان کا پانچواں حصّہ اپنے جرم کی
قربانی کے دن ادا کرنا چاہئے۔
۶ "اس شخص کو جرم کی قربانی خدا کے حضور میں لانا چاہئے۔ یہ اسکے
ریوڑ کا ایک مینڈھا ہونا چاہئے۔ مینڈھے میں کوئی عیب نہیں ہونا چاہئے۔ یہ
اتنی ہی قیمت کا ہونا چاہئے جو کاہن جرم کی قربانی کے لئے طئے کرے۔
۷ کاہن اسکے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ ادا کریگا اور اسے جو کسی بھی چیز
کے لئے قصوروار کا سبب بنتا ہے معاف کیا جائیگا۔"

جلانے کی قربانی

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۹ "ہارون اور اُس کے بیٹوں کو یہ حکم
دو: جلانے کی قربانی کی شریعت یہ ہے: قربانی کا سامان قربان گاہ پر ساری
رات صبح تک رہنی چاہئے۔ قربان گاہ پر آگ جلتی رہنی چاہئے۔ ۱۰ کاہن
کو کتانی لباس پہننا چاہئے۔ اسے زیر جامہ جیسا لباس بھی پہننا چاہئے۔ اسے
جلانے کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد قربان گاہ پر بچے راکھ کو ہٹانا
چاہئے۔اسے قربان گاہ کے آگے راکھ کو رکھنا چاہئے۔ ۱۱ پھر کاہن کو
اپنے لباس اُتارنا چاہئے اور دُوسرا لباس پہننا چاہئے۔ پھر اُسے راکھ کو خیمہ
سے باہر صاف جگہ پر لے جانی چاہئے۔ ۱۲ لیکن قربان گاہ کی آگ قربان
گاہ پر لگاتار جلتی رہنی چاہئے۔ اُسے بجھنے نہیں دینا چاہئے۔ کاہن کو ہر صبح
قربان گاہ پر جلاون کی لکڑی جلانی چاہئے۔ اُسے قربان گاہ پر جلانے کے
نذرانہ کو رکھنی چاہئے اور ہمدردی کی قربانی کی چربی جلانی چاہئے۔
۱۳ قربان گاہ پر آگ مسلسل جلتی رہنی چاہئے یہ بجھنی نہیں چاہئے۔

اناج کی قربانی

۱۴ "اناج کی قربانی کی شریعت یہ ہے: ہارون کی نسل کو اسے
قربان گاہ کے آگے خداوند کے سامنے لانا چاہئے۔ ۱۵ کاہن کو اناج کی
قربانی میں سے مٹھی بھر باریک آٹا کچھ تیل اور سارے لوبان کے ساتھ لینا
چاہئے اسے اسکو یادگاری نذرانہ کے طور پر قربان گاہ پر جلانا چاہئے۔ اور اسکی
بو خداوند کو خوش کریگی۔
۱۶ "ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بچی ہوئی اناج کی قربانی کو کھانا
چاہئے۔ کاہن کو بغیر خمیر کی روٹی کو کسی دوسرے مقدس جگہ میں کھانا
چاہئے۔ انہیں اسے خیمہ ءاجتماع کے آنگن میں کھانا چاہئے۔ ۱۷ اناج کی
قربانی کا یہ حصہ خمیر کے ساتھ نہیں پکانی چاہئے۔ اپنے کچھ تحفے میں نے
انہیں دے دیا۔ یہ گناہ کے نذرانے اور جرم کے نذرانہ کی طرح سب سے
مقدّس چیز ہے۔ ۱۸ ہارون کی نسلوں میں سے کوئی بھی آدمی اس سے کھا
سکتا ہے۔ تمہاری نسلوں کے لئے یہ اصول ہمیشہ کے لئے ہے۔ جو کوئی
بھی اس قربانی کو چھوئے اُسکا مقدس ہونا ضروری ہے۔"

کاہنوں کی اناج کی قربانی

۱۹ خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۰ "ہارون اور اسکے بیٹوں کو اس
دن جس دن اسے تیل چھڑک کر مسح کیا گیا تھا یہ سب چیزیں خداوند کو پیش
کرنے کے لئے لانا چاہئے۔ انہیں آٹھ پیالہ باریک آٹا اناج کے نذرانے کے
طور پر لینا چاہئے۔ اسکا آدھا مقدار صبح اور آدھا مقدار شام میں لانا چاہئے۔
۲۱ اسے ملانا چاہئے اور پھر اسے تلنے کے لئے کڑھائی میں تیل سے تلنا
چاہئے۔ یہ ٹکڑا ٹکڑا ہو جانا چاہئے۔ اور پھر اسے اناج کے نذرانہ کی طرح پیش
کرنا چاہئے۔ یہ خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔
۲۲ "ہارون کی نسلوں میں سے وہ کاہن جسے ہارون کی جگہ مسح کیا
جارہا ہے اناج کا نذرانہ پیش کرنا چاہئے۔ یہ ایک اصول ہمیشہ کے لئے ہے
کہ خُداوند کے لئے اناج کی قربانی پوری طرح جلائی جانی چاہئے۔ ۲۳ کاہن
کی ہر ایک اناج کی قربانی جلائی جانی چاہئے اُسے کھانا نہیں چاہئے۔"

گناہ کی قربانی کے قانون

۲۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۵ "ہارون اور اُس کی بیٹوں
سے کہو: گناہ کی قربانی کے لئے یہ اُصول ہے کہ گناہ کی قربانی کو بھی وہیں
ذبح کیا جائے جہاں خُداوند کے سامنے جلانے کی قربانی کو ذبح کیا جاتا ہے۔
یہ سب سے زیادہ مقدّس ہے۔ ۲۶ جو کاہن گناہ کا نذرانہ پیش کرتا ہے
اُسے اسکو خیمہ ءاجتماع کے آنگن میں کھانا چاہئے جو کہ مقدّس جگہ ہے۔
۲۷ اگر کوئی شخص گناہ کی قربانی کے گوشت کو چھوتا ہے تو اسے
اپنے آپ کو مقدّس کرنا چاہئے۔
"اگر اسکا خون کسی کے کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے تو اسے مُقدس جگہ میں
دھونا چاہئے۔ ۲۸ اگر گناہ کی قربانی کسی مٹّی کے برتن میں اُبالی جائے تو
اُس برتن کو پھوڑ دینا چاہئے۔ اگر گناہ کی قربانی کو کانسہ کے برتن میں
اُبالا جائے تو برتن کو مانجھا جائے اور پانی میں دھویا جائے۔
۲۹ "کاہن کے خاندان کا سارا آدمی گناہ کی قربانی کے گوشت کو
کھاسکتا ہے یہ سب سے زیادہ مقدس ہے۔ ۳۰ اگر گناہ کی قربانی کا خون
مُقدّس جگہ میں کفّارہ ادا کرنے کے لئے خیمہ ءاجتماع میں لے جایا گیا ہو تو

قربانی دیئے گئے گوشت کو آگ میں جلا دینا چاہئے۔ کاہن اُس گناہ کی
قربانی کو نہیں کھاسکتا۔

جرم کی قربانی

۷ "گناہ کی قربانی کے لئے یہ اُصول ہے یہ بہت ہی مقدّس ہے۔
۲ کاہن کو جرم کی قربانی کو اُس جگہ پر ذبح کرنا چاہئے جس پر وہ
جلانے والی قربانیوں کو ذبح کرتا ہے۔ کاہن کو جرم کی قربانی کا خون قربان
گاہ کے چاروں طرف چھڑکنا چاہئے۔
۳ "کاہن کو گناہ کی قربانی کی تمام چربی چڑھانی چاہئے اُسے چربی
بھری دُم اندرونی حصّوں کو ڈھکنے والی چربی، ۴ دونوں گردے اور اسکے
چاروں طرف کی چربی، پُٹھے کی چربی اور کلیجہ کی چربی قربانی کے لئے چڑھانی
چاہئے۔ ۵ کاہن کو قربان گاہ پر اُن تمام چیزوں کو جلانا چاہئے۔ یہ تحفہ ہے
جو کہ خداوند کو پیش کی گئی۔ یہ جرم کی قربانی ہے۔
۶ "ہر ایک مرد جو کاہن ہے جرم کی قربانی کھا سکتا ہے۔ یہ بہت ہی
مقدس ہے اور اسے مقدس جگہ میں کھانا چاہئے۔ ۷ جرم کی قربانی گناہ کی
قربانی کے برابر ہے۔ دُونوں قربانی کے لئے ایک ہی اُصول ہیں۔ وہ کاہن
جو کفّارے کی قربانی چڑھاتا ہے اُس کو حاصل کرے گا۔ ۸ وہ کاہن جو اس
جلانے کی قربانی کو پیش کرتا ہے چمڑا کو اس جلانے کی قربانی سے لے سکتا
ہے۔ ۹ ہر ایک اناج کی قربانی چڑھانے والے کاہن کی ہوتی ہے چاہے وہ
تنور میں پکایا گیا ہے۔ یا تلنے کی کڑھائی میں پکایا گیا ہو۔ ۱۰ اناج کی قربانی
ہارون اور اسکے بیٹوں کی ہوگی۔ اُس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ وہ
سوکھی ہے یا تیل میں ملی ہوئی ہے۔ ہارون کے بیٹے (کاہن) اس میں برابر
کے حصّے دار ہونگے۔

ہمدردی کی قربانی

۱۱ "یہ اصول ہیں جسکا کہ خداوند کو ہمدردی کے نذرانہ کے پیش
کرتے وقت پالن کرنا چاہئے۔ ۱۲ کوئی شخص معمول کے مطابق ہمدردی
کا نذرانہ اپنے احسان کو ظاہر کرنے کے لئے پیش کرسکتا ہے۔ اس شخص کو
تیل ملا ہوا بے خمیری روٹی، یا تیل لگا ہوا بے خمیری روٹی یا تیل ملے ہوئے
باریک آٹا سے بنے ہوئے کیک بھی لانا چاہئے۔ ۱۳ تب اس شخص کو
روزانہ کے خمیری روٹی کے ساتھ ہمدردی کا نذرانہ خداوند کی عظمت کو
ظاہر کرنے کے لئے پیش کرنا چاہئے۔ ۱۴ اُن روٹیوں میں سے ایک اُس
کاہن کی ہوگی جو ہمدردی کی قربانی کے خون کو چھڑکتا ہے۔
۱۵ ہمدردی شکر گذاری کے نذرانہ کا گوشت پوری طرح سے اسی دن
جس دن اسے پیش کیا جائے کھالیا جانا چاہئے۔ گوشت کو کبھی بھی
دوسرے دن کے لئے نہیں رکھنا چاہئے۔
۱۶ "کوئی شخص ہمدردی کا نذرانہ، خداوند کے لئے خاص وعدہ یا
رضاء کا نذرانہ لاسکتا ہے۔ اسلئے نذرانہ اسی دن جس دن کہ پیش کیا گیا ہے
کھالیا جانا چاہئے۔ اگر کچھ گوشت بچ جاتا ہے تو اسے دوسرے دن کھا یا
جاسکتا ہے۔ ۱۷ اگر کچھ گوشت تیسرے دن کے لئے بچ جائے تو اُسے آگ
میں جلادیا جانا چاہئے۔ ۱۸ اگر کوئی آدمی ہمدردی کی قربانی کا کچھ گوشت
تیسرے دن کھاتا ہے تو خُداوند اسے قبول نہیں کریگا۔ یہ نذرانہ برباد
وناقابل قبول ہوگی۔ اور اگر کوئی شخص اسے کھاتا ہے تو وہ گناہ کے لئے
جواب دہ ہوگا۔
۱۹ "کسی بھی شخص کو ایسا گوشت نہیں کھانا چاہئے جسے کوئی نجس
چیز چُھولے۔ ایسے گوشت کو آگ میں جلادینا چاہئے۔ وہ تمام لوگ جو پاک ہیں
ہمدردی کی قربانی کا گوشت کھاسکتے ہیں۔ ۲۰ لیکن اگر کوئی آدمی ناپاک ہو
اور وہ ہمدردی کی قربانی کا گوشت کھائے جو خُداوند کے لئے ہو تب اُس
آدمی کو اُس کے لوگوں سے الگ کردینا چاہئے۔
۲۱ "اگر کوئی شخص کوئی ایسی چیز چُھولے جو ناپاک ہے، چاہے وہ
جانور ہو یا انسانی ناپاکی ہو تو وہ شخص ناپاک ہوجاتا ہے۔ اور اگر وہ شخص
ہمدردی کی قربانی سے کُچھ گوشت کھالے تو وہ شخص دوسرے لوگوں سے
الگ ہوجائے گا۔"
۲۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲۳ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو،
تم لوگوں کو گائے، بھیڑ یا بکری کی چربی نہیں کھانی چاہئے۔ ۲۴ تُم اُس
جانور کی چربی کا استعمال کسی بھی چیز کے لئے کرسکتے ہو جو خود سے مر گیا ہو
یا دُوسرے جانوروں نے اُسے پھاڑ دیا ہو لیکن تمہیں اسے کھانا نہیں چاہئے۔
۲۵ کوئی شخص جو اُس جانور کی چربی کھاتا ہے جو خُداوند کو تحفے
کے طور پر پیش کی گئی تھی تو اُس شخص کو اُس کے لوگوں سے الگ کردیا
جائیگا۔
۲۶ "تُم چاہے جہاں بھی رہو تُمہیں کسی پرندہ یا جانور کا خون کبھی
نہیں کھانا چاہئے۔ ۲۷ کوئی شخص جو کُچھ خون کھاتا ہے وہ لوگوں سے
الگ ہوجائیگا۔"

لہرانے کی قربانی کے اُصول

۲۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۹ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو
اگر کوئی شخص خُداوند کے لئے ہمدردی کی قربانی لائے تو اُس شخص کو اُس
قربانی کا ایک حصّہ خُداوند کو دینا چاہئے۔ ۳۰ اُسے خداوند کا تحفہ
اپنے خود کے ہاتھ سے لانا چاہئے۔ اسے سینہ کی چربی اور سینہ لانا چاہئے اس

خداوند کے سامنے لہرانے کے نذرانے کے طور پر اُٹھانا چاہئے۔
۳۱ اور کاہن کو چربی قربان گاہ پر جلانا چاہئے لیکن سینہ ہارون اور
اُسکے بیٹوں کا ہوگا۔ ۳۲ ہمدردی کی قربانی سے داہنا ران کاہن کو دینی
چاہئے۔ ۳۳ داہنا ران ہارون کے بیٹے کا ہوگا۔جو ہمدردی کی قربانی کی
چربی اور خون چڑھاتا ہے۔ ۳۴ میں (خُداوند) لہرانے کی قربانی کا سینہ اور
ہمدردی کی قربانی کی دائیں ران اسرائیل کے لوگوں سے لے رہا ہوں اور
میں اُن چیزوں کو کاہن ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے رہا ہوں۔ یہ
انکا اسرائیل کے بچوں کی طرف سے لگاتار حصّہ ہے۔"

۳۵ خداوند کے تحفوں میں سے، یہ حصّہ ہارون اور اسکے بیٹوں کا ہوگا۔
جب کبھی بھی وہ لوگ خداوند کی خدمت کاہن کے طور پر انجام دیتے رہینگے۔
۳۶ جس وقت خُداوند نے انلوگوں کو کاہن منتخب کیا اُسی وقت اُنہوں
نے اسرائیل کے لوگوں کو وہ حصّہ انلوگوں کو دینے کا حکم دیا۔ یہ قانون
ہمیشہ چلتا رہیگا۔

۳۷ یہ سب جلانے کی قربانی، اناج کی قربانی، گناہ کی قربانی، جرم کی
قربانی اور کاہنوں کا انتخاب اور ہمدردی کی قربانی کے ہدایت ہیں۔
۳۸ خُداوند نے یہ احکام سینائی کے پہاڑ پر موسیٰ کو دیئے۔ اسنے یہ احکام
اُس دن دیئے جس دن اُس نے اسرائیل کے لوگوں کو صحرائے سینائی میں
خُداوند کے لئے اپنی قربانی لانے کا حکم دیا تھا۔

موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو عبادت کے لئے تیار کرتا ہے

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "ہارون اور اُس کے ساتھ اُس کے
بیٹوں کو، اُن کے لباسوں کو، مسح کرنے کا تیل، گناہ کے نذرانے
کے سانڈ کو، دو بینڈھے اور بغیر خمیر کی روٹی کی ایک ٹوکری لو۔ ۳ اور
خیمہٴ اجتماع کے دروازہ پر لوگوں کو ایک ساتھ جمع کرو۔"
۴ موسیٰ نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔تمام لوگ
خیمہٴ اجتماع کے دروازہ پر ایک ساتھ جمع ہوئے۔ ۵ پھر موسیٰ نے لوگوں
سے کہا، "یہ وہی ہے جسے کرنے کا حکم خداوند نے دیا ہے۔"
۶ اسلئے موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو لایا اور اسے پانی سے دھویا۔
۷ تب موسیٰ نے ہارون کو چغہ پہنایا۔ موسیٰ نے ہارون کے چاروں طرف
ایک کمر بند باندھا تب موسیٰ نے ہارون کو چغہ پہنایا۔ اور اسکے اوپر ایفود
پہنایا۔ اور پھر ایفود کو خوبصورت کمر بند سے باندھا۔ ۸ تب موسیٰ نے
اسکے اوپر سینہ بند لگایا۔ اور سینہ بند میں اوریم اور تمیم رکھا۔ ۹ موسیٰ نے
ہارون کے سر پر عمامہ بھی باندھا۔ موسیٰ نے اُس عمامہ کے آگے کے حصّہ
پر سونے کی پٹّی باندھی مقدّس تاج کی طرح لگنے کے لئے۔ موسیٰ نے یہ
سب کچھ خُداوند کے حکم کے مطابق کیا تھا۔

۱۰ تب موسیٰ نے مسح کرنے کا تیل لیا اور مُقدس خیمہ اور اس میں
کی تمام چیزوں پر چھڑکا۔ اُس طرح موسیٰ نے اُنہیں مخصوص کیا۔
۱۱ موسیٰ نے اس تیل کو قربان گاہ پر سات بار چھڑکا۔ موسیٰ نے قربان
گاہ اور اسکے تمام سامان، سیلفچی اور اسکے پایہ کو مخصوص کرنے کے لئے مسح
کیا۔ ۱۲ تب موسیٰ نے مسح کرنے کے کُچھ تیل کو ہارون کے سر پر ڈالا
اُس طرح اُس نے اسے مسح کر کے مخصوص کیا۔ ۱۳ پھر موسیٰ ہارون کے
بیٹوں کو نزدیک لایا اور اُنہیں خاص چغہ پہنایا۔ انلوگوں کے کمروں پر کمر بند
باندھا۔ پھر اُس نے اُن لوگوں کے سروں پر عمامہ باندھی۔ موسیٰ نے یہ
سب ویسا ہی کیا جس طرح خُداوند نے اسے حکم دیا تھا۔
۱۴ پھر موسیٰ گناہ کے قربانی کے لئے سانڈ کو لایا۔ ہارون اور اسکے
بیٹوں نے گناہ کی قربانی کے سانڈ کے سر پر اپنے ہاتھ رکھے۔ ۱۵ پھر
موسیٰ نے بیل کو ذبح کیا اسنے کچھ خون اپنی انگلیوں میں لگایا۔ اور اسنے تھوڑا
خون قربان گاہ کی چاروں طرف کونوں پر لگایا۔ اس طرح سے موسیٰ نے
قربان گاہ کو پاک کیا۔ تب پھر اسنے باقی بچے خون کو قربان گاہ کے بنیاد پر
ڈال دیا۔ اس طرح سے موسیٰ نے اسکا کفّارہ ادا کرنے کے لئے قربان گاہ کو
مقدس کیا۔ ۱۶ موسیٰ نے بیل کے اندرونی حصّے سے تمام چربی لی۔ موسیٰ
نے دونوں گردوں اور اُن کے اُوپر کی چربی کے ساتھ کلیجہ کو ڈھکنے والی چربی
لی۔ پھر موسیٰ نے ان سب کو قربان گاہ پر جلایا۔ ۱۷ لیکن موسیٰ بیل کے
چمڑے اُس کے گوشت اور جسم کے دوسرے اعضاء اور اندرونی حصّے کو خیمہ
کے باہر لے گیا۔ موسیٰ نے اسے خداوند کے حکم کے مطابق آگ میں جلا
دیا۔
۱۸ تب اسنے جلانے کی قربانی کے بینڈھے کو لایا۔ ہارون اور اس
کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ بینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۱۹ تب موسیٰ نے
بینڈھے کو ذبح کیا اور قربان گاہ کے چاروں طرف اسکے خون چھڑکا۔
۲۰-۲۱ موسیٰ نے بینڈھے کو ٹکڑوں میں کاٹا۔ اسنے اندرونی حصّوں اور
پیروں کو پانی سے دھویا۔ تب موسیٰ نے پورے بینڈھے کو قربان گاہ پر
جلایا۔ موسیٰ نے اُس کا سر، ٹکڑے اور چربی کو جلایا۔ یہ آگ کی جلی قربانی
تھی۔ یہ خُداوند کے لئے خُوشبو تھی موسیٰ نے خُداوند کے حکم کے مطابق وہ
سب کام کیا۔
۲۲ پھر موسیٰ دُوسرے بینڈھے کو لایا۔ اُس بینڈھے کا استعمال
مَسند نشینی کے تقریب میں کیا تھا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ
بینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۲۳ تب موسیٰ نے اس بینڈھے کو ذبح کیا۔ اُس
نے اُس کا کُچھ خون ہارون کے کان کے نچلے سرے پر، دائیں ہاتھ کے
انگوٹھے پر اور دائیں پیر کے انگوٹھے پر لگایا۔ ۲۴ تب موسیٰ ہارون کے
بیٹوں کو قربان گاہ کے پاس لایا۔ موسیٰ نے کُچھ خون اُن کے دائیں کان

کے نچلے سِرے پر، دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُن کے دائیں پیر کے
انگوٹھے پر لگایا۔ تب پھر موسیٰ نے قربان گاہ کے چاروں طرف خون ڈالا۔
۲۵ موسیٰ نے چربی، دُم، اندرونی حصّہ کی تمام چربی، کلیجہ کو ڈھکنے والی
چربی،دونوں گردے اوراُن کی چربی اور دائیں ران کو لیا۔
۲۶ پھر بے خمیری روٹی سے بھرے ٹوکری سے جو خداوند کے
سامنے تھاموسیٰ نے تیل میں ملِا ہوا کیک اور ایک بے خمیری روٹی لیا اور
اسے چربی اور بینڈھا کے دائیں ران کے اوپر رکھا۔ ۲۷ تب موسیٰ نے ان
تمام کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں میں رکھا۔ موسیٰ نے اپنے
دونوں ہاتھوں کو اٹھایااور ٹکڑوں کو خداوند کے سامنے لہرانے کے نذرانے
کے طور پر پیش کیا۔ ۲۸ پھر موسیٰ نے اُن چیزوں کو ہارون اور اُس کے
بیٹوں کے ہاتھوں سے لیا۔ موسیٰ نے اُنہیں قربان گاہ پر جلانے کی قربانی
کے اوپر جلایا۔ یہ سب کاہنوں کو تخصیص کرنے کے لئے تھے۔ یہ قربانی
خداوند کےلئے تحفہ تھا۔ اس کی بُو خداوند کو خوش کرتی ہے۔ ۲۹ پھر
موسیٰ نے تخصیص کی تقریب کے بینڈھے کے سینہ کو لیا اور خُداوند کے
سامنے لہرانے کی قربانی کے لئے اُوپر اُٹھایا۔ کاہنوں کو مخصوص کرنے کے
لئے یہ موسیٰ کے حصّہ کا بینڈھا تھا۔ یہ ٹھیک ویسا ہی کیا گیاجیسا خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۳۰ موسیٰ نے مسح کرنے کا کُچھ تیل اور کچھ خون جو قربان گاہ پر تھا
لیا۔ اوراسے ہارون اور اسکے لباسوں پر، اسکے بیٹوں اور انکے لباسوں پر
چھڑکا۔ اس طرح سے موسیٰ نے ہارون اور اسکے بیٹوں اوراُنکے لباسوں کو
مخصوص کیا۔

۳۱ تب موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہا، ”خیمہء اجتماع
کے دروازے پر گوشت کو اُبالو۔ اور تخصیصی ٹوکری سے روٹی اور گوشت
اس جگہ پر کھاؤ جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم دیا تھا۔ ۳۲ اگر کُچھ گوشت یا
روٹی بچ جائے تو اُسے آگ میں جلادینا چاہئے۔ ۳۳ کاہن کے تخصیص کی
تقریب سات دن تک چلنا چاہئے۔ تمہیں سات دن تک خیمہء اجتماع
کے دروازہ کو نہیں چھونا چاہئے جب تک کہ کاہنوں کے تخصیصی کا دن پورا
نہ ہوجائے۔

۳۴ خداوند نے حکم دیا تھا کہ اس طرح کے کچھ کام (سات دن تک
ہر دن) کفّارہ ادا کرنے کے لئے انجام دیا جائے۔ ۳۵ تمہیں خیمہٴ اجتماع
کے دروازہ پر سات دن اور سات رات تک رہنا چاہئے۔ تمہیں خداوند کے
لئے ڈیوٹی پر ہونا چاہئے تاکہ تم نہیں مروگے۔ کیونکہ خداوند نے مجھے یہ حکم
دیا تھا۔“

۳۶ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے وہ سب کُچھ کیا جسے کرنے کا حکم
خُداوند نے انہیں موسیٰ کے ذریعہ دیا تھا۔

خُدا کاہنوں کو قبول کرتا ہے

۹ آٹھویں دن موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بُلایا۔ اُس نے
اسرائیل کے بزرگوں (قائدین) کو بھی بُلایا۔ ۲ موسیٰ نے ہارون
سے کہا، ”اپنے جانوروں کے جھنڈ میں سے ایک بچھڑا گناہ کے نذرانہ کے
لئے اور ایک بینڈھا جلانے کے نذرانہ کے لئے لو۔ یہ دونوں میں کوئی عیب
نہیں ہونا چاہئے۔ اُن جانوروں کو خداوند کےلئے نذر کیا جائیگا۔
۳ اسرائیل کے لوگوں سے کہو، ’گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا لو
اور ایک بچھڑا اور ایک میمنہ جلانے کی قربانی کے لئے لو۔ بچھڑا اور میمنہ
دونوں ایک سال کے ہونے چاہئے۔ اوران میں کوئی عیب نہیں ہونا
چاہئے۔ ۴ ایک سانڈ اور ایک بینڈھا ہمدردی کی قربانی کے لئے لو۔ اُن
جانوروں کو اور تیل ملے اناج کی قربانی لو اور اُنہیں خُداوند کو قربانی کے طور
پر پیش کرو۔ کیوں کہ آج خُداوند تُمہارے سامنے ظاہر ہوگا۔‘“

۵ تب تمام لوگ خیمہء اجتماع میں آئے اور وہ سب اُن چیزوں کو
لائے جن کے لئے موسیٰ نے حکم دیا تھا۔ ان میں سے سب لوگ خُداوند کے
سامنے کھڑے ہوئے۔ ۶ موسیٰ نے کہا، ”تمہیں وہی کرنا چاہئے جیسا کہ
خداوند نے حکم دیا ہے۔ اب تُم لوگ خُداوند کے جلال کو دیکھوگے۔“

۷ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، ”جاؤ اور وہ کرو جس کے لئے خُداوند
نے حکم دیا تھا۔ قربان گاہ کے پاس جاؤ اور اپنے گناہ کی قربانی اور جلانے
کی قربانی چڑھاؤ۔ یہ سب تمہیں اپنے اور اپنے لوگوں کے کفّارہ کی ادائی کے
لئے پیش کرنا چاہئے۔ لوگوں کی لائی ہوئی قربانی کو لو اور اُسے خُداوند کو
پیش کرو۔ یہ اُن کے گناہوں کا کفّارہ ہوگا۔“

۸ اس لئے ہارون قربان گاہ کے پاس گیا۔ اُس نے بچھڑے کو گناہ کی
قربانی کے طور پر ذبح کیا۔ جو کہ اُس کے اپنے لئے تھی۔ ۹ اور ہارون کے
بیٹوں نے اپنے باپ کے پاس خون لایا۔ ہارون نے اپنی اُنگلی خون میں
ڈالی اور قربان گاہ کے کونوں پر اُسے لگایا۔ تب ہارون نے قربان گاہ کی
بُنیاد پر بچے ہوئے خون اُنڈیلا۔ ۱۰ ہارون نے گناہ کی قربانی سے چربی،
گردے اور کلیجہ کو ڈھکنے والی چربی کو لیا۔ اُس نے اُنہیں قربان گاہ پر
جلایا۔ اُس نے سب کچھ اُسی طرح کیا جس طرح خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا
تھا۔ ۱۱ تب ہارون نے چھاؤنی کے باہر گوشت اور چمڑے کو جلایا۔

۱۲ اُس کے بعد ہارون نے جلانے کی قربانی کے لئے اُس جانور کو ذبح
کیا۔ ہارون کے بیٹوں نے خون کو ہارون کے پاس لایا اور ہارون نے اسے
قربان گاہ کے چاروں طرف ڈالا۔ ۱۳ ہارون کے بیٹوں نے جلانے کی
قربانی کے ٹکڑوں اور سر ہارون کو دیا۔ تب ہارون نے اُنہیں قربان گاہ پر
جلایا۔ ۱۴ ہارون نے جلانے کی قربانی کے اندرونی حصّوں اور پیروں کو
دھویا اور اُس نے اُنہیں بھی جلانے کی قربانی کے اوپر قربان گاہ پر جلایا۔

۱۵ پھر ہارون نے لوگوں کے لئے قربانی لایا اُس نے انلوگوں کے
لئے گناہ کی قربانی والے بکرے کو ذبح کیا۔ اُس نے بکرے کو پہلے کی طرح
گناہ کی قربانی کے لئے چڑھایا۔ ۱۶ ہارون جلانے کی قربانی کو لایا اور اُس
نے وہ قربانی چڑھائی ویسے ہی جیسے خُداوند نے حکم دیا تھا۔ ۱۷ ہارون اناج
کی قربانی کو قربان گاہ کے پاس لایا۔ اُس نے مُٹھی بھر اناج لیا اور صبح کی
جلانے کی قربانی کے ساتھ اُسے قربان گاہ پر رکھا۔
۱۸ ہارون نےلوگوں کے لئے ہمدردی کی قربانی کےلئے سانڈ اور
مینڈھے کو ذبح کیا۔ ہارون کے بیٹوں نے خون ہارون کے پاس لایا۔ ہارون
نے اُس خون کو قربان گاہ کے چاروں طرف اُنڈیلا۔ ۱۹ ہارون کے
بیٹوں نے سانڈ اور مینڈھے کی چربی دُم کی چربی کے ساتھ لائے۔ وہ اندرونی
حصّوں کو ڈھکنے والی چربی گردوں اور کلیجہ کو ڈھکنےوالی چربی بھی لائے۔
۲۰ ہارون کے بیٹوں نے چربی کے اُن حصّوں کو سانڈ اور مینڈھے کے
سینوں پر رکھا۔ ہارون نے اُسے قربان گاہ پر جلایا۔ ۲۱ جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ہارون نے سینوں اور دائیں ران کو لہرانے کی
قربانی کے لئے خُداوند کے سامنے ہاتھوں میں اُوپر اُٹھایا۔
۲۲ تب ہارون نے اپنے ہاتھ لوگوں کی طرف اُٹھائے اور اُنہیں دُعاء
دی۔ ہارون گناہ کی قربانی، جلانے کی قربانی اور ہمدردی کی قربانی کو
چڑھانے کے بعد قربان گاہ سے نیچے اُتر آیا۔
۲۳ موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع میں گئے اور پھر باہر آکر اُنہوں نے
لوگوں کو دُعائیں دی۔ تب خُداوند کا جلال سب لوگوں کے سامنے ظاہر
ہوا۔ ۲۴ خُداوند سے آگ باہر نکلی اور قربان گاہ پر کی جلانے کی قربانی اور
چربی کو جلادی۔ جب تمام لوگوں نے یہ دیکھا تو انھوں نے چلّایا اور اپنے
چہروں کو زمین پر جُھکالیا۔

خدا ناداب اور ابیہود کو تباہ کرتا ہے

۱۰ تب ہارون کے بیٹے ناداب اور ابیہود ، ان میں سے
ہر ایک نے لوبان جلانے کے لئے اپنے اپنے برتن لئے۔
اُنہوں نےآگ سے لوبان کو جلایا۔ اُنہوں نے غیر ملکی آگ کا استعمال کیا
جس کا موسیٰ نے استعمال کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ ۲ اِس لئے خُداوند
سے آگ آئی اور اُس نے ناداب اور ابیہود کو تباہ کردیا اس طرح وہ خُداوند
کے سامنے مرے۔
۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، ”خُداوند کہتا ہے ، ’ان میں سے جو
میرے نزدیک آئے میں خود کومقدس دکھاؤنگا۔ اور سب لوگوں کے سامنے
مجھے تعظیم دیاجائیگا۔‘“ اسلئے ہارون اپنے مرے ہوئے بیٹوں کے سامنے
خاموش رہا۔
۴ ہارون کے چچا عُزّیل کے دو بیٹے تھے وہ میسائیل اور الصفن تھے۔
موسیٰ نے ان دونوں کو بلاکر کہا، ”اپنے بھائیوں کی لاشوں کو جو کہ مقدّس
جگہ کے سامنے ہے اُٹھاؤ اور اسے چھاؤنی سے باہر لے جاؤ۔“
۵ اسلئے میسائیل اور الصفن موسیٰ کا حکم بجالایا وہ گئے اور ناداب اور
ابیہود کی لاشوں کو چھاؤنی سے باہر لائے۔ اس وقت تک ناداب اور ابیہود
مخصوص لباس پہنا ہوا تھا۔
۶ اور موسیٰ نے ہارون کے دوسرے بیٹوں الیعزر اور اتامر سے کہا،
”اپنے کپڑوں کو پھاڑ کر یا اپنے بالوں کو کُھلا چھوڑ کر غم کو ظاہر نہ کرو۔ ورنہ
تم مرجاؤگے۔ اور خداوند سارے لوگوں سے ناراض ہوجائیگا۔ سارا اسرائیل
ملک تم لوگوں سے جڑا ہوا ہے۔ وہ لوگ ماتم کرینگے کیونکہ خداوند نے ناداب
اور ابیہود کو جلاڈالا۔ ۷ لیکن تُم لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ کو نہیں
چھوڑنا چاہئے ورنہ تم لوگ مرجاؤگے۔ کیونکہ مسح کرنے کا تیل تم لوگوں
پر ہے۔“ ہارون، الیعزر اور اتامر نے موسیٰ کا حکم بجالایا۔
۸ تب خُداوند نے ہارون سے کہا، ۹ ”تُمہیں اور تُمہارے بیٹوں کو
خیمۂ اجتماع میں آنے سے پہلے مئے یا شراب نہیں پینا چاہئے۔ اگر تُم ایسا
کروگے تو مرجاؤگے یہ شریعت تُمہاری ساری نسلوں میں ہمیشہ جاری
رہے گا۔
۱۰ تُمہیں جو چیزیں مُقدّس ہے اور جو مُقدّس نہیں ہے جو پاک ہے
اور جو پاک نہیں ہے ان میں فرق کرنا چاہئے۔ ۱۱ تمہیں ان شریعت کے
بارے میں لوگوں کو سکھانا چاہئے جسے خداوند نے موسیٰ کو دیا۔ اور اسی طرح
اسنے اسے لوگوں کو دیا تھا۔“
۱۲ موسیٰ نے ہارون اور اُس کے دونوں بچے ہوئے بیٹوں، الیعزر اور
اتامر سے بات کی اور کہا، ”اناج کی قربانی کا وہ حصّہ جو ان قربانیوں میں
سے بچی ہے جو آگ میں جلائی گئی تھی، اس قربانی کے حصّہ کو لے اور کھا، لیکن
تمہیں اسے بغیر خمیر کے کھانا چاہئے اسے قربان گاہ کے پاس کھانا چاہئے،
کیونکہ یہ قربانی سب سے مقدّس ہے۔ ۱۳ وہ اُس قربانی کا حصّہ ہے جو
خُداوند کے لئے آگ میں جلائی گئی تھی۔ اور جو اُصول میں نے تُم کو بتایا وہ
سکھاتا ہے کہ وہ حصّہ تُمہارا اور تُمہارے بیٹوں کا ہے لیکن تُمہیں اُسے
مُقدّس جگہ پر ہی کھانا چاہئے۔
۱۴ ”تُم، تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں لہرانے کی قربانی کا سینہ
اور ہمدردی کی قربانی سے ران کو کھاسکتے ہیں۔ اُنہیں تُمہیں صاف جگہ پر
ہی کھانا چاہئے۔ یہ اسرائیل کے بچّوں کی ہمدردی کی نذرانوں میں سے تم
اور تمہارے بچّوں کے لئے تمہارا حصّہ ہے۔ ۱۵ لوگوں کو چربی تحفے کی طرح
لانی چاہئے۔ اُنہیں ہمدردی کی قربانی کی ران اور لہرانے کی قربانی کا سینہ
بھی لانا چاہئے اور اُسے خُداوند کے سامنے اُٹھانا چاہئے۔ یہ قربانی تمہارا اور

تمہارے بچّوں کا ہوجائیگا۔ خُداوند کے حکم کے مطابق قربانی کا وہ حصّہ ہمیشہ
کے لئے تُمہارا ہو گا۔"
۱۶ موسیٰ نے گناہ کی قربانی کے بکرے کے متعلق پوچھا، جسے کہ پہلے
ہی جلادیا گیا تھا۔ موسیٰ ہارون کے بیٹوں، الیعزر اور اتامر پر بہت غصّہ ہوا
اورکہا، ۱۷ "تُم لوگوں نے گناہ کی قربانی کو مقدّس جگہ پر کیوں نہیں
کھایا۔ وہ سب سے مقدّس تھا اور خداوند نے یہ تمہیں جماعت کے گناہوں کی
ذمّہ داری، خداوند کے سامنے اُن لوگوں کا کفارہ ادا کرنے کے لئے دیا تھا۔
۱۸ دیکھو تُم اُس بکرے کا خون مُقدّس جگہ کے اندر نہیں لائے۔ تمہیں
اُس بکرے کو مُقدّس جگہ پر کھانا چاہئے تھا جیسا کہ میں نے حکم دیا ہے۔"
۱۹ لیکن ہارون نے موسیٰ سے کہا، "سنو! آج وہ اپنی گناہ کی قربانی اور
جلانے کی قربانی خُداوند کے سامنے لائے۔ میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ
ہوچکا ہے۔ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ اگر میں گناہ کی قربانی آج کے دن کھایا
ہوتا تو کیا خداوند خوش ہوتا؟" "نہیں!"
۲۰ جب موسیٰ نے یہ سُنا تو وہ متفّق ہو گیا۔

گوشت کھانے کے اُصول

۱۱ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ اسرائیل کے
لوگوں سے کہو، "یہ سب جانور ہیں جنھیں تم زمین پر کے
سب جانوروں میں سے کھاسکتے ہو۔" ۳ اگر جانور کے کُھر دو حصّوں میں
بٹے ہوں اور وہ جانور جُگالی بھی کرتا ہو تو تُم اُس جانور کا گوشت کھاسکتے ہو۔
۴-۶ "جو جانور جُگالی کرتے ہیں لیکن اُن کے کُھر پھٹے نہ ہو تو ایسے
جانوروں کا گوشت مت کھاؤ۔ جیسے اُونٹ، سمندری چٹان کا بجو اور خرگوش
تمہارے لئے ناپاک ہے۔ ۷ دُوسرے جانوروں کے کُھر ہیں جو دو حصّوں
میں بٹے ہوئے ہیں لیکن وہ جُگالی نہیں کرتے اسلئے اُن جانوروں کو مت
کھاؤ۔ سُوّر ویسا ہی ہے اس لئے وہ تُمہارے لئے ناپاک ہے۔ ۸ اُن جانوروں
کا گوشت مت کھاؤ حتیٰ کہ اُن کے مردہ جسم کو بھی مت چھُونا۔ وہ تُمہارے
لئے ناپاک ہیں۔

سمندری غذاؤں کے اصول

۹ "اگر پانی کا جانور ہے اور اسکے جسم پر پَر اور چھلکے ہیں تو اس جانور کا
گوشت کھایا جا سکتا ہے۔ ۱۰-۱۱ لیکن اگر جانور سمندر یا دریا میں
رہتا ہے اور اُس کے پَر اور چھلکے دونوں نہ ہوں تو اُس جانور کو تمہیں نہیں
کھانا چاہئے۔ وہ گندے جانوروں میں سے مانے جاتے ہیں۔ اُس جانور کا
گوشت نہیں کھانا چاہئے۔ اُس کے مردہ جسم کو بھی نہیں چھونا چاہئے۔
۱۲ پانی کے ہر اس جانور کو جسکے پَر اور چھلکے نہیں ہوتے ہیں تمہارے
لئے نفرت انگیز ہے۔

پرندے جو نہیں کھانے چاہئے

۱۳ "تمہیں نفرت انگیز جانوروں کو بھی نہیں کھانا چاہئے جیسے:
عقاب، گدھ اور شکاری چڑیے، ۱۴ چیل، اور تمام طرح کے عقاب،
۱۵ تمام قسم کے کالے پرندے، ۱۶ شتر مُرغ، اُلّو، سمندری مُرغ،
تمام قسم کے باز، ۱۷ اُلّو سمندری کاغ، ۱۸ پانی کی مرغی، مچھلی کھانے
والے پلیکن، سمندری گِدھ، ۱۹ ہنس، بگلے، ہُدہُد اور چمگاڈر۔

کیڑے مکوڑے کھانے کے اُصول

۲۰ "وہ تمام کیڑے جو اُڑتے ہیں اور تمام جو گھٹنوں کے بل
رینگ کر چلتے ہیں گھناؤنے ہیں۔ ۲۱ لیکن اگر وہ کیڑے جو اُڑتے ہیں
اور رینگتے ہیں تو صرف اُن کیڑوں کے پچھلے ٹانگوں پر کودتے ہیں کھائے
جاسکتے ہیں۔ ۲۲ وہ ہیں: ہر قسم کے ٹڈے، جھنگر اور گھاس چٹ کرنے
والا۔
۲۳ لیکن دُوسرے تمام وہ کیڑے جن کے پر ہوں اور جو رینگ بھی
سکتے ہیں وہ گھناؤنے ہیں تمہارے لئے ممنوع ہے۔ ۲۴ وہ کیڑے تمہیں
شام تک نجس کردیں گے۔ کوئی بھی شخص جو اس طرح مرے ہوئے
کیڑے کو چھوئے گا ناپاک ہوجائے گا۔ ۲۵ اگر کوئی شخص ان مرے
ہوئے کیڑوں میں سے کسی کو بھی لیکر چلتا ہے تو اسے اپنے کپڑوں کو
دھونا چاہئے۔ وہ شام تک نجس رہے گا۔

جانوروں کے بارے میں کچھ اور اُصول

۲۶-۲۷ "کچھ جانوروں کے کُھر ہوسکتے ہیں، لیکن وہ کُھر دو حصّے
میں بٹے نہیں ہوتے ہیں۔ کچھ جانور جگالی نہیں کرتے ہیں اور کچھ چوپائے
جانوروں کے کُھر نہیں ہوتے ہیں اور وہ اپنے پنجوں پر چلتے ہیں۔ اس طرح
سے سبھی جانور ناپاک ہیں۔ اگر کوئی انکے مردہ جسموں کو چُھولیتا ہے تو وہ شام
تک ناپاک رہیگا۔ ۲۸ اگر کوئی شخص اُن کے مرے جسم کو اُٹھاتا ہے تو
اُس آدمی کو اپنے کپڑے دھونے چاہئے وہ آدمی شام تک نجس رہے گا۔ وہ
جانور تُمہارے لئے نجس ہے۔

رینگنے والے جانوروں کے بارے میں اُصول

۲۹ "کترنے والے جانور تُمہارے لئے گھناؤنے ہیں۔ وہ ہیں:
چھچھوندر، چوہا، سب قسم کے بڑے گرگٹ، ۳۰ چھپکلی، مگرمچھ، ریگستانی

رینگنے والے گرگٹ اور رنگ بدلتا گرگٹ۔ ۳۱ یہ رینگنے والے جانور
تُمہارے لئے گھناؤنے ہیں کوئی آدمی جواُن مرے ہوئے کو چھُوئے گا۔ شام
تک نجس رہے گا۔

گھناؤنے جانوروں کے بارے میں اُصول

۳۲ ”اگر کسی قسم کا مراہوا ناپاک جانور کسی چیز پر گِرے تو وہ چیز
بھی نجس ہوجائے گی۔ چاہے وہ لکڑی، چمڑا، کپڑا، ٹاٹ یا کوئی کام کرنے کا
اوزار جو کُچھ بھی ہو اُس کو پانی سے دھونا چاہیئے۔ یہ شام تک نجس
رہے گا۔ تب پھر دوبارہ یہ پاک ہوگا۔ ۳۳ اگر اُن گندے جانوروں میں
سے کوئی مراہوا مٹّی کے کٹورے میں گِرے تو کٹورے کی کوئی بھی چیز
نجس ہوجائیگی۔ تُمہیں کٹورا ضرور توڑدینا چاہیئے۔ ۳۴ کسی بھی طرح
کا غذا جو بھیگ جاتا ہے ناپاک ہوجائے گا اگر ناپاک چیز اُس سے چُھوجائے۔
اُسی طرح سے کسی بھی طرح کا رقیق جو کسی بھی برتن سے پیا جائے ناپاک
ہوجاتی ہے۔ ۳۵ اگر کسی مرے ہوئے گھِناؤنے جانور کا کوئی حصّہ کسی
چیز پر آپڑے تو وہ چیز ناپاک ہوجاتی ہے۔ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردینا
چاہیئے۔ چاہے وہ تنور ہو یا اسٹوو۔ وہ تمہارے لئے ناپاک رہے گا۔
۳۶ ”کسی بھی کنویں، کا پانی، گڑھا، یا جمع کیا ہوا پانی میں اگر کوئی مرا
ہوا جانور گرجاتا ہے تو بھی یہ پاک رہیگا۔ لیکن وہ شخص جو مرے ہوئے جانور کا
ڈھانچہ کو چھوتا ہے تو وہ ناپاک ہوجاتا ہے۔ ۳۷ اگر اُن گھِناؤنے مرے
ہوئے جانوروں کو کوئی حصّہ بوئے جانے والے بیج پر آپڑے تو بھی وہ پاک
ہی رہے گا۔ ۳۸ لیکن بھِگونے کے لئے اگر تُم کُچھ بیجوں پر پانی ڈالتے ہو
اور اگر اسی دوران مرے ہوئے گھِناؤنے جانور کا کوئی حصّہ اُن بیجوں پر
آپڑے تو وہ ناپاک ہوگا۔
۳۹ ”اور اگر کھانے کا کوئی جانور اپنے آپ مرجائے تو جو آدمی اُسکے
مرے جسم کو چُھوئے گا تو شام تک نجس رہے گا۔ ۴۰ کوئی بھی شخص جو
اس مرے ہوئے جانور کا گوشت کھائے اسے اپنے کپڑوں کو دھونا
چاہیئے۔ وہ شخص شام تک نجس رہے گا۔ اگر کوئی شخص جو اس مرے جانور
کے جسم کو اُٹھائے تو اُسے بھی اپنے کپڑوں کو دھونا چاہیئے۔ وہ شخص بھی
شام تک نجس رہے گا۔
۴۱ ”وہ ہر ایک جانور جو زمین پر رینگتا ہے وہ اُن جانوروں میں سے
ایک ہے جسے تیرے کھانے کے لئے ممانعت ہے۔ ۴۲ تُمہیں ایسے کسی
بھی جانور کو نہیں کھانا چاہیئے جو پیٹ کے بل رینگتے ہیں یا چاروں پیروں پر
چلتے ہیں یا جسکے بہت سے پیر ہیں یہ سب تمہارے لئے نفرت انگیز ہے۔
انہیں مت کھاؤ! ۴۳ اُن گھناؤنے جانوروں سے خود کو نجس مت بناؤ۔
تُمہیں اُن کے ساتھ اپنے کو نجس نہیں بنانا چاہیئے۔“ ۴۴ کیوں کہ میں
تُمہارا خُداوند خدا ہوں! میں مقدّس ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تم بھی مقدّس
رہو۔ رینگنے والے ان نفرت انگیز جانوروں کی وجہ سے اپنے آپ کو ناپاک
مت بناؤ۔ ۴۵ میں تُم لوگوں کو مصر سے باہر لایا تاکہ میں تمہارا خدا ہو
سکوں۔ میں مقدّس ہوں اسلئے تمہیں مقدّس رہنا چاہیئے۔“ ۴۶ وہ اُصول
تمام مویشیوں پرندوں اور زمین کے دُوسرے جانوروں کے لئے ہیں۔ وہ
اُصول سمندر میں رہنے والے سبھی جانوروں اور زمین پر رینگنے والے سبھی
جانوروں کے لئے ہیں۔ ۴۷ وہ یہ اس لئے ہے کہ لوگ پاک جانوروں اور
گھِناؤنے جانوروں میں فرق کرسکیں۔ اس طرح لوگوں کو معلوم ہوگا کہ
کون سا جانور انہیں کھانا چاہیئے اور کون سا نہیں کھانا چاہیئے۔

نئی ماؤں کے لئے اُصول

۱۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲ ”اسرائیل کے لوگوں
سے کہو: اگر کوئی عورت حاملہ رہتی ہے اور ایک لڑکا کو
جنم دیتی ہے تو عورت سات دن تک نجس رہے گی۔ یہ ناپاکی کا مدّت
حیض کے مدّت کے برابر ہے۔ ۳ آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ ہونا چاہیئے۔
۴ پھر اُس کے بعد وہ ۳۳ دن تک حالت طہارت میں رہے۔ اسے کوئی
مقدّس چیز نہیں چھونا چاہیئے۔ اُسے مُقدّس جگہ میں نہیں جانا چاہیئے جب
تک اُس کے طہارت کا ایام پُورا نہ ہوجائے۔ ۵ لیکن عورت اگر لڑکی
کو جنم دیتی ہے تو وہ حیض کے ایّام کے طرح دو ہفتہ تک ناپاک رہتی ہے۔
اُس کے بعد وہ ۶۶ دن تک حالت طہارت میں رہے۔
۶ ”نئی ماں جو ابھی لڑکی یا لڑکے کو جنم دیتی ہے اور جب وہ پاک ہو
جاتی ہے تو اسے یہ نذرانہ خیمۂ اجتماع میں لانا چاہیئے۔ اُسے اُن نذرانہ کو
خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ اُسے ایک
سال کا میمنہ جلانے کی قربانی کے لئے اور گناہ کی قربانی کے لئے ایک فاختہ
یا کبوتر کا بچّہ لانا چاہیئے۔ ۷-۸ اگر وہ میمنہ دینے کی استطاعت نہ رکھتی ہو
تو وہ دو فاختے یا دو کبوتر کے بچّے لاسکتی ہے۔ ایک پرندہ جلانے کی قربانی
کے لئے ہوگا اور دوسرا گناہ کی قربانی کے لئے۔ کاہن خُداوند کے سامنے
اُنہیں پیش کرے گا۔ اس طرح سے کاہن اسکے لئے کفارہ ادا کریگا اور پھر وہ
اپنے ماہواری خون سے پاک ہوجائیگی۔ یہ قانون اُن عورتوں کے لئے ہے
جو ایک لڑکا یا لڑکی کو جنم دیتی ہے۔“

جِلدی بیماریوں کے اُصول

۱۳ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ ”کسی شخص کو
اُس کی جِلد پر کوئی بھیانک سُوجن ہوسکتی ہے۔ اسے
کھجلی یا سفید داغ ہوسکتا ہے۔ اور اگر یہ جلد کی بیماری کی علامت ہو تو اس

آدمی کو کاہن ہارون یا اُس کے کسی ایک کاہن بیٹے کے پاس لایا جانا چاہئے۔
۳ کاہن کو جِلد کے زخم کو دیکھنا چاہئے۔ اگر زخم کے بال سفید ہوگئے ہوں
اور اگر زخم جلد سے گہرا ہو گیا ہو تو یہ ایک چھوت کی جِلد کی بیماری ہے۔
کاہن کو کہہ دینا چاہئے کہ یہ شخص ناپاک ہے۔

۴ "اگر سفید داغ جلد سے زیادہ گہرا معلوم نہ پڑے اور اسکا بال بھی سفید
نہ ہوا ہو تو کاہن اس شخص کو سات دن کے لئے دُوسرے لوگوں سے الگ
کرے۔ ۵ ساتویں دن کاہن کو اس شخص کے متاثرہ حصّہ کی جانچ کرنی
چاہئے۔ اگر وہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی ظاہری فرق نہیں ہے اور بیماری
اور زیادہ نہیں پھیلا ہے تو کاہن کو اس شخص کو دوسرے لوگوں سے
اور سات دن کے لئے الگ کر دینا چاہئے۔ ۶ سات دن بعد کاہن کو اُس آدمی
کی دوبارہ جانچ کرنی چاہئے۔ اگر زخم پھیکا پڑ گیا ہو اور پھیلا بھی نہیں ہو تو
کاہن کو کہنا چاہئے کہ یہ شخص پاک ہے۔ یہ صرف ایک سرخ داغ ہے۔
اسے اپنے کپڑے دھونے چاہئے اور پھر سے پاک ہونا چاہئے۔

۷-۸ "لیکن اگر جلد کی بیماری اس شخص کا کاہن کے سامنے پاکی
ظاہر کرنے کے لئے حاضر ہونے کے بعد اور زیادہ پھیل جاتا ہے۔ تو اسے
دوبارہ جانچ کروانا چاہئے۔ اگر یہ پھیل چکا ہے تو کاہن کو اُسے ناپاک اعلان
کر دینا چاہئے اور جلد کی چھوت کی بیمار میں مبتلا ہے۔

۹ "اگر آدمی کو چھوت کی جِلدی بیماری ہوئی ہو تو اُسے کاہن کے پاس
لایا جانا چاہئے۔ ۱۰ کاہن کو اُس آدمی کی جانچ کر کے دیکھنا چاہئے اگر جلد پر
سفید داغ ہو اور اُس جگہ کے بال سفید ہوگئے ہوں اور اگر وہاں کھلا ہوا پھوڑا
ہو، ۱۱ تو یہ کوئی پرانی جِلدی بیماری ہے۔ تب پھر کاہن کو یہ بتانا
چاہئے کہ وہ آدمی ناپاک ہے۔ اور اسے دوسرے لوگوں سے اس شخص
کو الگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص
ناپاک ہے۔

۱۲ "اگر کاہن کے جانچ کرنے کے بعد جِلدی بیماری شخص کے جسم
پر پھیل جائے اور پورے جسم پر سر سے پاؤں تک ڈھک لے، ۱۳ اور
کاہن جب یہ دیکھے کہ جِلدی بیماری پُورے جسم کو اس طرح ڈھکے ہوئے
ہے کہ اُس آدمی کا پُورا جسم ہی سفید ہو گیا ہے تو کاہن کو اُسے پاک ہونے کی
اعلان کر دینی چاہئے۔ ۱۴ لیکن اگر شخص کی جلد کھلا ہوا پھوڑا ہو تو وہ پاک
نہیں ہے۔ ۱۵ جب کاہن جسم پر کھلا ہوا پھوڑا دیکھے تب اُسے اعلان کرنا
چاہئے کہ وہ شخص ناپاک ہے اور کھلا ہوا پھوڑا جلد کی چھوت کی بیماری ہے۔

۱۶ "اگر اس شخص کا جلد پھر سے بہتر ہوتا ہے اور سفید ہو جاتا ہے تو
اس شخص کو کاہن کے پاس آنا چاہئے۔ ۱۷ کاہن کو اُس آدمی کی جانچ
کر کے دیکھنا چاہئے کہ اگر وبائی بیماری سفید ہو گئی ہے تو کاہن کو اعلان
کرنا چاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔

۱۸ اگر اس شخص کے جسم کی جلد پر کوئی پھوڑا پھنسی ہو اور وہ بھر رہا
ہو، ۱۹ لیکن اگر پھوڑے کی جگہ پر سُوجن یا گہری لالی لئے سفید اور چمکیلا
داغ رہ جائے تب اسے کاہن کو دیکھنا چاہئے۔ ۲۰ کاہن کو اُسے جانچ
کرنا چاہئے اگر وہ دیکھے کہ وہ جلد سے گہرا ہے اور اُس پر کے بال سفید ہوگئے
ہیں تو کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ آدمی ناپاک ہے۔ وہ پھوڑا پھنسی جلد کی چھوت
کی بیماری ہو چکا ہے۔ ۲۱ لیکن اگر کاہن پھوڑا پھنسی کو دیکھتا ہے اور
پاتا ہے کہ اس پر سفید بال نہیں ہے اور داغ جِلد پر گہرا نہیں ہے یہ دھندلا
سا ہو گیا ہے تو کاہن کو اُس شخص کو سات دن کے لئے الگ کرنا چاہئے۔
۲۲ اگر متاثرہ حصّہ جلد پر پھیلتا ہے تو کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ شخص ناپاک
ہے یہ جِلدی کی چھوت کی بیماری ہے۔ ۲۳ لیکن اگر سفید داغ اپنی جگہ
بنا رہتا ہے پھیلتا نہیں ہے تو وہ صرف پُرانے پھوڑے کا معمولی داغ ہے۔
کاہن کو بتانا چاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔

۲۴-۲۵ "اگر کوئی شخص جل جاتا ہے اور جِلد پر سفید یا سُرخ مائل
داغ ہوتا ہے تو ایسے شخص کو کاہن کو دیکھنا چاہئے۔ اگر کاہن محسوس کرتا
ہے کہ جِلد کا وہ حصّہ گہرا ہے۔ اور اُس جگہ کے بال سفید ہیں تو یہ جلد کی
چھوت کی بیماری ہے۔ جو جلے ہوئے جِلد میں سے پھوٹ پڑا ہے۔ اس
طرح کا شخص ناپاک ہے۔ ۲۶ لیکن کاہن اگر اُس جگہ کو دیکھتا ہے کہ سفید
داغ میں سفید بال نہیں ہے اور جلد میں بیماری زیادہ گہرا نہیں ہے اور یہ
دھندلا سا ہو گیا ہے تو کاہن کو اُسے سات دن کے لئے ہی الگ کرنا چاہئے۔
۲۷ ساتویں دن کاہن کو اُس کو پھر سے جانچ کرنا چاہئے اگر بیماری جِلدی
پر پھیلتا ہے تو کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ شخص ناپاک ہے۔ یہ جلد کی چھوت
کی بیماری ہے۔ ۲۸ لیکن اگر داغ جِلد پر نہ پھیلا ہو اور دھندلا رہتا ہے تو یہ
صرف جلنے کا داغ ہے۔ کاہن کو اُس شخص کو پاک قرار دینا چاہئے۔

۲۹ "کسی آدمی کے سر کی کھال پر یا داڑھی میں کوئی وبائی بیماری
ہو سکتی ہے۔ ۳۰ کاہن کو وبائی مرض کو دیکھنا چاہئے اگر یہ بیماری چمڑے
سے گہری ہو اور اُس کے اطراف کے بال باریک اور پیلے ہوں تو کاہن کو
کہنا چاہئے کہ وہ شخص ناپاک ہے۔ یہ سر یا داڑھی کی بہت بُری جِلدی
بیماری ہے۔ ۳۱ اگر بیماری جِلد سے گہری نہ معلوم ہو اور اُس میں کوئی
کالا بال نہ ہو تو اُسے سات دن کے لئے الگ کر دینا چاہئے۔ ۳۲ ساتویں
دن کاہن کو وبائی بیماری کو دیکھنا چاہئے اگر بیماری پھیلا نہیں ہے یا اُس
میں پیلے بال نہیں اُگ رہے ہیں اور بیماری جلد سے گہرا نہیں ہے۔
۳۳ تو اس شخص کو تمام بال منڈا لینا چاہئے۔ لیکن اسے بیماری کی جگہ پر
اُگے ہوئے بال نہیں منڈانا چاہئے۔ کاہن کو اُس شخص کو اور سات دن کے
لئے الگ کرنا چاہئے۔ ۳۴ ساتویں دن کاہن کو داغ کی جانچ کرنی چاہئے اور
اگر مرض جِلد میں نہیں پھیلا ہے اور یہ جِلد سے گہرا نہیں معلوم ہوتا ہے تو

کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔اس شخص کو اپنے کپڑے دھونے
چاہئے اور وہ پاک ہو جائیگا۔ ۳۵ لیکن اگر اس شخص کے پاک ہوجانے کے بعد
اسکے جلد میں مرض پھیلتا ہے، ۳۶ تو کاہن کو پھر اس شخص کو جانچ کرنا
چاہئے اگر بیماری جِلد میں پھیلی ہو تو کاہن کو پیلے بالوں کو دیکھنے کی
ضرورت نہیں ہے۔وہ شخص ناپاک ہے۔ ۳۷ لیکن کاہن اگر یہ سمجھتا ہے
کہ بیماری کا بڑھنا رک گیا ہے اور اُس میں کالے بال اُگ رہے ہیں تو وہ
بیماری اچھّا ہو گیا ہے اور تب وہ شخص پاک ہے۔کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ
شخص پاک ہے۔

۳۸ ”جب کسی مرد یا عورت کے جلد پر سفید داغ ہوں، ۳۹ تو
کاہن کو اُن داغوں کو دیکھنا چاہئے۔ اگر اس شخص کی جِلد کے داغ دُھندلے
سفید ہیں تو یہ صرف بے ضرر سرخ داغ ہے اور وہ شخص پاک ہے۔

۴۰ ”کسی شخص کے سر کے بال جھڑ سکتے ہیں لیکن وہ پاک ہے یہ
صرف گنجہ پن ہے۔ ۴۱ کسی آدمی کے سر کا پیشانی کا بال جھڑ سکتا ہے،
لیکن وہ پاک ہے۔یہ دوسری طرح کا گنجہ پن ہے۔ ۴۲ لیکن اگر کسی شخص
کے پیشانی کے جلد کے سامنے یا پیچھے سرخ یا سفید وبائی بیماری دکھائی
دے تو یہ خطرناک جلدی بیماری ہے۔ ۴۳-۴۴ کاہن کو اس شخص کو
جانچ کرنا چاہئے اور اگر اس شخص کے جلد میں وبائی مرض کے چاروں طرف
سوجن ہے جو کہ لالی پن میں بدل چکا ہے لیکن سفید ہو اور کوڑھ جیسا معلوم
پڑتا ہو، چاہے کھوپری کے سامنے ہو یا پیچھے ہو تو یہ سمجھا جاتا ہے اسکے جلد پر
خطرناک جلدی بیماری ہے۔ وہ شخص ناپاک ہے۔کاہن کو اسے ناپاک
کہنا چاہئے۔

۴۵ ”اگر کسی آدمی کو جلد کی چھوت کی بیماری ہو تب اُس شخص کو
پھٹا ہوا لباس پہننا چاہئے اسے اپنے بالوں کو ٹھیک سے سنوارنا نہیں
چاہئے۔اسے اپنا چہرہ کو ڈھانک کر رکھنا چاہئے۔اسے چلّا کر کہنا چاہئے:
”ناپاک، ناپاک“ جب تک وہ شخص اس خطرناک جلدی بیماری سے ناپاک
رہے گا اسے چھاؤنی سے باہر رہنا چاہئے۔ ۴۶ جب تک کہ اس شخص کو
وبائی بیماری رہے گی وہ شخص ناپاک رہے گا وہ شخص ناپاک ہے اسکی جگہ
خیمہ کے باہر ہونی چاہئے۔

۴۷-۴۸ ”کچھ کپڑوں پر پھپھوندی ہو سکتا ہے چاہے وہ اون کا بنا
ہو یا کتان کا بنا ہو۔ چاہے کپڑا بُن کر بنایا گیا ہو یا چمڑے کا بنا ہوا ہو۔
۴۹ اگر پھپھوندی کسی بھی کپڑا یا چمڑا پر ہری یا لال ہو تو یہ پھپھوندی
ہے، اور کاہن کو اسے جانچ کرنا چاہئے۔ ۵۰ کاہن کو پھپھوندی دکھانی
چاہئے اُسے اس وبائی چیز کو سات دن تک الگ جگہ پر رکھنا چاہئے۔
۵۱-۵۲ ساتویں دن پھپھوندی کی جانچ کرنی چاہئے۔چاہے پھپھوندی
چمڑا پر ہو یا کپڑا پر ہو، چاہئے کپڑا بنا ہوا ہو یا کسی اور طریقے سے
بنایا گیا ہو۔اگر پھپھوندی پھیلتی ہے تو وہ کپڑا یا چمڑا ناپاک ہو جاتا ہے۔ وہ
پھپھوندی وبائی ہے۔کاہن کو اُس کپڑے یا چمڑے کو جلادینا چاہئے۔

۵۳ ”اگر کاہن دیکھے کہ پھپھوندی اس کپڑے یا چمڑے پر نہیں پھیلی
ہے، ۵۴ تو کاہن کو لوگوں کو یہ حکم دینا چاہئے کہ اسے اس وبائی کپڑے
یا چمڑے کو دھونا چاہئے تب کاہن کو اسے اور سات دن کے لئے الگ
کر دینا چاہئے۔ ۵۵ تب پھر کاہن کو ان کپڑوں کو دھونے کے بعد جانچ
کرنا چاہئے۔اگر پھپھوندی اب تک ہے اگرچہ وہ وبائی بیماری پھیلی نہیں
ہے تب پر بھی وہ کپڑے ناپاک ہیں۔ اِن چیزوں کو جلادیا جانا چاہئے یہ
ضروری نہیں کہ کپڑے کے کس طرف وباء ہوا تھا۔

۵۶ ”لیکن اگر کاہن دیکھتا ہے کہ دھونے کے بعد پھپھوندی پھیکی
پڑ گئی ہے۔ تو کاہن کو چمڑے یا کپڑے کی پھپھوندی سے متاثرہ اس حصّہ
کو پھاڑ دینا چاہئے۔ ۵۷ لیکن پھپھوندی اُس چمڑے یا کپڑے میں
سے کسی پر بھی پھر سے پھیل سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو پھپھوندی بڑھ
رہی ہے۔ تب اس متاثرہ سامان کو جلادینا چاہئے۔ ۵۸ لیکن اگر دھونے
کے بعد پھپھوندی اس سامان پر نہ پھیلتا ہو تو اسے پھر سے دھونا چاہئے۔“

۵۹ کپڑا یا چمڑا پر ہونے والے پھپھوندی سے متعلق، چاہے وہ
کپڑا بنا ہو یا کسی اور طریقے سے بنایا گیا ہو، اعلان کرنے کے لئے پاک ہے یا
ناپاک ہے یہ قانون ہے:

بھیانک جِلدی بیماری کو پاک کرنے کے اُصول

۱۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”یہ قانون انلوگوں کے لئے
ہے جو جلد کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہیں، انلوگوں
کے لئے ہے جو پاک قرار دیئے گئے ہیں۔

”انہیں کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ ۳ کاہن کو چھاؤنی کے باہر جانچ
کرنے کے لئے جانا چاہئے۔اگر وباء میں مبتلا شخص جلدی بیماری سے
اچھّا ہو گیا ہے۔ ۴ اگر ایسا ہوا ہے تو کاہن کو وباء سے مبتلا شخص کو یہ حکم دینا
چاہئے: اسے دو چڑیا جو کہ زندہ اور رسماً پاک ہونا چاہئے، دیودار کی لکڑی، لال
دھاگے کا ایک ٹکڑا اور زوفا کا پودا لانا چاہئے اس شخص کی پاکی کے لئے جو
اچھّا ہو ا ہے۔ ۵ کاہن کو بہتا ہوا پانی کے اوپر مٹّی کے کٹورہ میں ایک
چڑیا ذبح کرنے کا حکم دینا چاہئے۔ ۶ پھر کاہن دوسرے چڑیا کو جو کہ ابھی
زندہ ہے، دیودار کی لکڑی کا ٹکڑا، لال دھاگے کا ٹکڑا اور زوفا کا پودا کو لے
گا۔ کاہن کو اس چڑیا کو جو کہ زندہ ہے، دیودار کی لکڑی، لال دھاگے کا ٹکڑا
اور زوفا کا پودا کو اس چڑیا کے خون میں ڈوبانا چاہئے جسے بہتا ہوا پانی کے اوپر
ذبح کیا گیا ہے۔ ۷ کاہن کو اس شخص کے اوپر جسے جلد کی چھوت کی بیماری
سے پاک کیا گیا ہے سات مرتبہ خون کو چھڑکنا چاہئے۔ تب کاہن کو

کھناچاہئے کہ وہ شخص پاک ہے۔ تب پھر کاہن کو اس چڑیاجو کہ زندہ
ہے کھلے میدان میں اُڑادیناچاہئے۔
۸ ”تب اس شخص کو جو کہ اچھاہواہے اپنا کپڑادھوناچاہئے، اپنے
سارے بال کاٹنے چاہئے اور غسل کرنا چاہئے تب وہ پاک ہوجائے
گا۔اسکے بعد وہ چھاؤنی میں داخل ہوسکتاہے لیکن اُسے اپنے خیمہ کے باہر
سات دن تک رہنا چاہئے۔ ۹ ساتویں دن اُسے اپنے تمام بال کاٹ ڈالنے
چاہئے اُسے اپنے سر، داڑھی اور بھنوئیں کے سب بال بھی کٹوالینے چاہئے۔
پھر اُسے اپنے کپڑے دھونے چاہئےاور غسل کرنا چاہئے جب کھیں وہ آدمی
پاک ہوگا۔
۱۰ ”آٹھویں دن ہرپاک شخص کو دو نر میمنے لینے چاہئے جن میں کوئی
عیب نہ ہو۔ اُسے ایک سال کی ایک مادہ میمنہ بھی لینی چاہئے جسمیں کوئی
عیب نہ ہو۔اسکے علاوہ اُسے ۲۴ پیالے عمدہ تیل ملا آٹا اناج کی قربانی کے
لئےلانا چاہئے۔اسے ۲/۳ پنٹ * زیتون کا تیل بھی لاناچاہئے۔ ۱۱ پاک
قرار دینے والاکاہن کو اس شخص اور اُس کی قربانی کو خیمہءاجتماع کے
دروازہ پر خُداوند کے سامنے رکھنا چاہئے۔ ۱۲ کاہن ایک نرمیمنہ کو جرم
کی قربانی کے طور پر تیل کے ساتھ پیش کریگا۔اسے وہ سب لہرانے کے
نذرانے کے طورپرخداوند کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ ۱۳ تب کاہن
اس نرمیمنہ کو اس مقدس جگہ میں ذبح کریگاجہاں پر جلانے کی قربانی کو ذبح
کیا گیا تھا۔جرم کی قربانی پیش کئے گئے گناہ کی قربانی کی مانند ہے۔ یہ قربانی
جرم کی قربانی کی طرح کاہن کا ہوگا۔اور اسلئے یہ سب سے مقدّس نذرانہ
ہے۔
۱۴ ”کاہن جرم کی قربانی کاکُچھ خون لے گا اور پھراسے پاک کئے
گئےآدمی کے دائیں کان کے لَوپر لگائے گا۔ کاہن کُچھ خون اُس آدمی کے ہاتھ
کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور دائیں پیر کے انگوٹھے پر لگائے گا۔
۱۵ کاہن زیتون کاکُچھ تیل بھی لے کر اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے گا۔
۱۶ پھر کاہن اپنے دائیں ہاتھ کی اُنگلی اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں رکھے
ہوئے تیل میں ڈبوئے گا۔ وہ اپنی اُنگلی کا استعمال اس تیل کو خُداوند کے
سامنے سات بار چِھڑکنے کے لئے کرے گا۔ ۱۷ تب کاہن تھوڑا تیل اپنے
بائیں ہتھیلی سے لیگااور اسے اس شخص کے داہنے کان کے لَو، داہنے ہاتھ
کے انگوٹھااورداہنے پیر کے انگوٹھے پر لگائیگاجسے کہ پاک کرنا ہے۔وہ اس
تیل کو خون کے اوپر ڈالے گاجیسا کہ اس نے جرم کی قربانی کے ساتھ کیا
تھا۔ ۱۸ کاہن اپنی ہتھیلی میں بچاہوا تیل پاک کئے جانے والے آدمی کے
سر پر لگائے گا۔اس طرح کاہن اُس آدمی کے گناہ کا خُداوند کے سامنے کفّارہ
ادا کرے گا۔ ۱۹ ”اسکے بعد کاہن کوگناہ کی قربانی پیش کرنا چاہئے۔
اسطرح سے وہ اسکے لئے جسے ناپاکی سے پاک کیاجارہاہے کفّارہ ادا کراتاہے۔
اسکے بعد کاہن جلانے کی قربانی کے لئے جانور کو ذبح کریگا، ۲۰ جلانے کی
قربانی اور اناج کی قربانی کو قربان گاہ پر پیش کریگا۔ اسطرح کاہن اُس
شخص کا کفّارہ ادا کرتاہے اوروہ پاک ہے۔
۲۱ ”لیکن اگر کوئی شخص غریب ہے اور وہ مالی اعتبار سے ان
قربانیوں کودینے کی صلاحیت نہیں رکھتاہے، تواسے ایک نرمیمنہ جرم کی
قربانی کے لئے، لہرانے کےلئے، اپنے کفّارے دینے کے لئے، آٹھ پیالہ
تیل ملاہوا باریک آٹا اناج کی قربانی کے لئے، کے ساتھ لانا چاہئے۔ اسے
دوتہائی پنٹ زیتون کا تیل بھی لینا چاہئے۔ ۲۲ اور پاک کیاہوا شخص کو دو
کبوترکے بچّے یادوفاختہ کے بچّے جوکچھ بھی استطاعت کے لائق ہو لانا
چاہئے۔ایک چڑیا گناہ کی قربانی اور دوسرا چڑیا جلانے کی قربانی کے
لئے ہوگا۔
۲۳ ”آٹھویں دن پاک کیا ہوا شخص پاکی کے ان چیزوں کو خداوند
کے سامنے خیمہءاجتماع کے دروازہ پر کاہن کے آگے لائیگا۔ ۲۴ کاہن
تیل اور میمنہ کو جرم کی قربانی کے لئے اُٹھائے گا۔اور اسے خداوند کے
سامنے لہرانے کے نذرانہ کے طور پر پیش کریگا۔ ۲۵ کاہن جرم کی قربانی
کے میمنہ کو ذبح کریگاوہ اسکا تھوڑا خون لیگا اور اسے پاک کئے گئے شخص کے
کان کے لَو میں لگائیگا۔اور اس میں سے کچھ داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور
داہنے پیر کے انگوٹھے پر بھی لگائے گا۔
۲۶ ”کاہن اُس تیل میں سے کُچھ اپنی بائیں ہتھیلی میں بھی ڈالے گا۔
۲۷ کاہن اپنے دائیں ہاتھ کی اُنگلی سے اپنی بائیں ہاتھ کے ہتھیلی سے کچھ
تیل لیکر خُداوند کے سامنے سات بارچھڑکے گا۔ ۲۸ تب کاہن اپنی
ہتھیلی سے کچھ تیل کو لیکر انہیں جگہوں پر لگائےجہاں اسنے جرم کی قربانی
کاخون لگایا تھاوہ تیل کو پاک کئے جانے والے شخص کےدائیں کان کے لَو
پر، کچھ تیل اسکے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور دائیں پیر کے انگوٹھے پر بھی
لگائے گا۔ ۲۹ کاہن کو اپنی ہتھیلی کے بچے ہوئے تیل کو پاک کئے جانے
والے شخص کے سر پر اس شخص کے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ ادا کرنے
کے لئےڈالنا چاہئے۔
۳۰ ”تب اس شخص کو فاختاؤں میں سے ایک فاختہ یا کبوتروں میں
سے ایک کبوتر، جوکچھ بھی وہ استطاعت کرسکے پیش کرنا چاہئے۔ ۳۱ جو
کچھ بھی وہ استطاعت کرسکے، اُسے پرندوں میں سے ایک گناہ کی قربانی کے
طور پر چڑھانا چاہئے اور دُوسرے پرندہ کو جلانے کی قربانی کے طور پر اُسے
اُن اناج کی قربانی کے ساتھ نذر چڑھانا چاہئے۔ اس طرح کاہن خُداوند کے
سامنے پاک کئے گئے شخص کے گناہ کا کفّارہ ادا کرے گا۔“

۲/۳ پنٹ یہ لگ بھگ ایک پاؤلیٹر کے برابر ہے۔

۳۲ جلد کی خطرناک بیماری سے اچھا ہونے کے بعد کسی شخص کو پاک
کرنے کے لئے یہ قانون ہے۔ یہ قوانین انلوگوں کے لئے ہے جو پاک ہونے
کے لئے معمول کے مطابق قربانی پیش کرنے کی استطاعت نہیں
رکھتے ہیں۔

گھر میں لگی پھپھوندی کے لئے اُصول

۳۳ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے یہ بھی کہا، ۳۴ "میں تُمہارے
لوگوں کو ملک کنعان دے رہا ہوں۔ جب تمہارے لوگ پہنچیں گے، اور اگر
میں گھروں میں سے ایک میں پھپھوندی پھیلا دوں، ۳۵ تو اُس گھر کے
مالک کو کاہن کے پاس آکر کہنا چاہئے، 'میں نے اپنے گھر میں پھپھوندی
جیسی کوئی چیز دیکھی ہے۔'
۳۶ "گھر کے مالک کو کاہن کے دیکھنے جانے کے پہلے ہی گھر کو خالی
کر دینا چاہئے تا کہ گھر کا سارا سامان ناپاک نہ ہو جائے۔ تب کاہن اسکا گھر جانچ
کرنے کے لئے جائیگا۔ ۳۷ کاہن پھپھوندی کا جانچ کریگا۔ اگر پھپھوندی
نے گھر کی دیواروں پر ہرے یا لال رنگ کے چکتے بنادیئے ہوں اور
پھپھوندی دیوار کی سطح کے نیچے بڑھ رہی ہو، ۳۸ تو کاہن کو گھر سے باہر
نکل آنا چاہئے اور سات دن کے لئے گھر کو تالا لگا کر بند کر دینا چاہئے۔
۳۹ "ساتویں دن کاہن کو وہاں پھر سے جانا چاہئے اور اس کی جانچ کرنا
چاہئے۔ اگر گھر کی دیواروں پر پھپھوندی پھیل گئی ہے، ۴۰ تو کاہن کو
پھپھوندی کو پتّھر سمیت جس پر کہ یہ ہے باہر نکال لینے کا حکم
دینا چاہئے اور اسے شہر سے باہر دور ناپاک جگہ میں پھینک دینا چاہئے۔
۴۱ تب کاہن کو دیواروں کے پلستر کو کھرچنے کا حکم دینا چاہئے۔ اور
اسے کُھرچے ہوئے پلستر کو شہر سے باہر دور ناپاک جگہ میں پھینک دینا
چاہئے۔ ۴۲ تب لوگوں کو نئے پتّھر دیواروں میں لگانے چاہئے اور اُسے
اُن دیواروں میں نئے سر سے پلستر کرنا چاہئے۔
۴۳ "اگر کوئی شخص پُرانے پتّھروں اور پلستر کو نکال کر اس جگہ پر
نئے پتّھروں اور پلستر کو لگائے، اور پھپھوندی اُس گھر میں پھر سے ظاہر
ہو جائے۔ ۴۴ تب کاہن کو آکر اُس گھر کی جانچ کرنا چاہئے اگر پھپھوندی
گھر میں پھیل گئی ہے تو یہ بیماری گھر میں شرکت کر چکی ہے اور ناپاک ہو
چکا ہے۔ ۴۵ اس حالت میں پورا گھر گرا دینا چاہئے۔ اور انہیں پتھروں کو،
پلستروں کو اور لکڑی کے ٹکڑوں کو شہر کے باہر ناپاک جگہ پر لے جانا
چاہئے۔ ۴۶ اور اگر کوئی شخص ناپاک گھر میں داخل ہوتا ہے جب وہ گھر بند
رہتا ہے تو وہ شخص بھی شام کے لئے ناپاک ہو جائیگا۔ ۴۷ اگر کوئی شخص
اُس میں کھانا کھاتا ہے یا اُس میں سوتا ہے تو اس شخص کو اپنے کپڑے
دھونے چاہئے۔
۴۸ "گھر کو نئے پتھر سے پھر سے بنانے اور نئے سرے سے پلستر
کرنے کے بعد کاہن کو گھر کی جانچ کرنا چاہئے۔ اگر پھپھوندی نہیں پھیلی
ہے تو کاہن اعلان کرے گا کہ گھر پاک ہے کیوں کہ پھپھوندی ختم ہو گئی
ہے۔ ۴۹ تب گھر کو پاک کرنے کے لئے دو پرندے ایک دیودار کی لکڑی
کا ٹکڑا ایک لال دھاگے کا ٹکڑا اور کچھ زوفا کا پودا لینا چاہئے۔ ۵۰ کاہن
بہتے ہوئے پانی کے اوپر کے اُوپر مٹّی کے کٹورے میں ایک چڑیا کو ذبح
کرے گا۔ ۵۱ تب کاہن کو دیودار کی لکڑی کا ٹکڑا، لال رنگ کے دھاگے
کا ایک ٹکڑا اور زندہ چڑیا کو لینا چاہئے اور اُسے اور ان چیزوں کو بہتے ہوئے
پانی کے اوپر ذبح کئے گئے چڑیا کے خون میں ڈوبانا چاہئے۔ تب وہ اس خون
کو اُس گھر میں سات مرتبہ چھڑکے گا۔ ۵۲ اس طرح سے کاہن چڑیا کے
خون اور پانی سے، زندہ چڑیا سے، دیودار کی لکڑی سے اور زوفا کے پودا سے
گھر کو پاک کریگا۔ ۵۳ تب کاہن دوسری چڑیا کو شہر کے میدان میں
اُڑا دیتا ہے۔ اس طرح سے وہ گھر کا کفّارہ ادا کرتا ہے اور یہ پاک ہو جائیگا۔"
۵۴ پھپھوندی اور کوڑھ کی بیماری کے لئے، ۵۵ چاہے گھر میں
ہوں یا کپڑوں میں، ۵۶ چمڑے کی سوجن کے لئے، چمڑے پر سرخ داغ
یا چمکیلے دھبّے کے لئے یہ سب اصُول ہیں۔ ۵۷ یہ سب اُصول
ہمیں سِکھاتے ہیں کہ چیزیں کب ناپاک ہیں اور کب پاک ہیں۔ یہ سب
اُصول اس طرح کی خطرناک بیماریوں سے متعلق ہیں۔

تولیدی اخراج کے اصول

۱۵ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ "اِسرائیل کے
لوگوں سے کہو: جب کسی شخص کو تولیدی اخراج ہوتا
ہے تو وہ ناپاک ہے۔ ۳ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے اخراج رُک گیا ہو یا
اخراج جاری ہو۔ دونوں حالت میں وہ ناپاک ہے۔
۴ "اگر کسی شخص کو اخراج ہوجاتا ہے اور وہ کسی چیز پر سوتا ہے یا
بیٹھتا ہے تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ ۵ اگر کوئی شخص اُس کے بستر کو چھُوتا
ہے تو اُسے اپنے کپڑوں کو دھونا چاہئے اور پانی سے نہانا چاہئے۔ وہ شام
تک ناپاک رہے گا۔ ۶ اگر کوئی شخص جس شخص کا اخراج ہوا ہے اس شخص
کے سیٹ (نشست) پر بیٹھتا ہے تو اُسے اپنے کپڑے دھونے اور پانی سے
نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۷ اگر کوئی شخص اس شخص کے
جلد کو چھُوتا ہے جس کو خارج ہوا ہے تو اُسے اپنے کپڑوں کو دھونا اور پانی
میں نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۸ "اگر وہ شخص جسے خارج ہوا ہے کسی شخص پر تھوکتا ہے تو اسے بعد
میں اپنے کپڑے دھونے چاہئے اور نہانا چاہئے۔ یہ اسطرح کا شخص شام تک
ناپاک رہے گا۔ ۹ اگر کوئی شخص جسکا خارج ہوا ہے سواری کرتے وقت کسی

بھی چیز پر بیٹھتا ہے تو ناپاک ہوجاتا ہے۔ ۱۰ اگر کوئی شخص کسی چیز
کو جو کہ اسکے نیچے ہو چھوتا ہے تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ کوئی شخص جوان
چیزوں میں سے کسی بھی چیز کو لیجاتا ہے تو اسے اپنے کپڑے دھونا چاہئے
اور پانی سے نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۱۱ ”اگر کسی شخص کو اخراج ہو جاتا ہے اور وہ بغیر ہاتھ دھوئے کسی
چیز کو چھولیتا ہے تو اسے اپنے کپڑوں کو دھونا چاہئے اور اسے پانی سے
غسل کرنا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۱۲ ” وہ شخص اگر کوئی مٹّی کا کٹورا چھُولے تو وہ کٹورا پھوڑ دینا
چاہئے۔ اگر وہ شخص کوئی لکڑی کا برتن چھوئے تو اُس کٹورے کو پانی میں
اچھّی طرح دھونا چاہئے۔
۱۳ ”اگر اس شخص کا خارج بند ہوجائے تو اسے سات دن تک
انتظار کرنا چاہئے اور ہر ایک دن اسے یہ جانچ کرنا چاہئے کہ اسے اور خارج
نہیں ہوتا ہے۔ تب پھر اسے اپنے کپڑوں کو دھونا چاہئے اور بہتے ہوئے پانی
میں غسل کرنے چاہئے، وہ پاک ہوجائیگا۔
۱۴ ”آٹھویں دن اُس شخص کو دو فاختے یا دو کبوتر کے بچّے لینے
چاہئے۔ اُسے خیمہء اجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے سامنے لانا چاہئے۔ اسے
ان سب کو کاہن کو دینا چاہئے۔ ۱۵ کاہن انکی قربانی چڑھائے گا۔ ایک
کو گناہ کی قربانی کے لئے اور دُوسرے کو جلانے کی قربانی کے لئے۔ اس
طرح کاہن اُس شخص کے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ دیگا اسکی اخراج کے
لئے۔

منی کے اخراج کے اصول

۱۶ ”اگر کسی شخص کی منی بہتی ہے تو اُس کو اپنے پورے جسم کو
پانی میں دھونا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۱۷ اگر منی کسی
کپڑے یا چمڑے پر ہو تو وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے دھونا چاہئے۔ وہ شام تک
ناپاک رہے گا۔ ۱۸ اگر کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ سوتا ہے اور منی
نکلتی ہے تو عورت و مرد دونوں کو بہتے پانی میں نہانا چاہئے۔ وہ شام تک
ناپاک رہیں گے۔

عورتوں کے تولیدی اخراج کے اصول

۱۹ ”اگر کوئی عورت کو ماہواری خون بہتا ہے تو وہ سات دن تک
ناپاک رہے گی۔ اگر کوئی شخص اُسے چھُوتا ہے تو وہ آدمی شام تک ناپاک
رہے گا۔ ۲۰ اپنے ماہواری کے ایّام کے دوران میں عورت جس کسی چیز
پر لیٹے گی یا بیٹھے گی وہ ناپاک ہوجائیگی۔ ۲۱ اگر کوئی شخص اُس عورت
کے بستر کو چھُوتا ہے تو اُسے اپنے کپڑوں کو پانی میں دھونا اور نہانا
چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۲ اگر کوئی شخص کسی چیز کو چھوتا
ہے جس پر وہ عورت بیٹھی تھی تب اسے اپنے کپڑے دھونے چاہئے
اور پانی میں نہانا چاہئے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۳ یہ اسکے بستر یا
کسی بھی چیز جس پر کہ وہ بیٹھتی ہے کو چھونے سے متعلق ہے۔ وہ شام
تک ناپاک رہیگا۔
۲۴ ”اگر کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ ایّام ماہواری کے وقت
جنسی تعلق کرتا ہے تو اسکی ماہواری کی ناپاکی اس میں چلی جاتی ہے اور وہ
آدمی سات دن تک ناپاک رہے گا۔ اور جس کسی بھی بستر پر وہ سوتا ہے
ناپاک ہوجاتا ہے۔
۲۵ ”اگر کسی عورت کو ایّام ماہواری کو چھوڑ کر بہت دنوں تک
ماہواری کا خون بہتا ہے، یا اگر یہ اسکی ماہواری کا ایّام نہیں ہے اور اسکو ایّام
ماہواری کے دوران کی طرح خون کا بہنا مسلسل جاری رہتا ہے تو وہ اس
وقت تک ناپاک رہیگی جب تک کہ اسکا خون کا بہنا رُک نہ جاتا ہے۔
۲۶ جب اُسے ماہواری کا خون بہتا ہے اور اس دوران وہ کسی بھی بستر پر
سوتی ہے یا کسی بھی جگہ پر بیٹھتی ہے تو یہ ناپاک ہوجاتا ہے۔ اسی طرح سے
جس طرح معمول کے مطابق ہونے والے ماہواری کے ایّام کے دوران
ہوتا ہے۔ ۲۷ اگر کوئی شخص اُن چیزوں کو چھُوتا ہے تو وہ ناپاک ہو
جاتا ہے۔ اُس آدمی کو پانی سے اپنے کپڑے دھونا چاہئے اور نہانا چاہئے۔ وہ
شام تک ناپاک رہے گا۔
۲۸ ”اُس کے بعد جب عورت اپنے ایّام ماہواری سے فارغ ہوجاتی
ہے تب سے اُسے سات دن گِننے چاہئے۔ اُسکے بعد وہ پاک ہوگی۔ ۲۹ پھر
آٹھویں دن اُسے ۲ فاختے یا ۲ کبوتر کے بچّے لینے چاہئے۔ اور اسے
خیمہء اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لانا چاہئے۔ ۳۰ پھر کاہن کو
ایک چڑیا کو گناہ کی قربانی کے طور پر اور دُوسرے کو جلانے کی قربانی کے
طور پر چڑھانا چاہئے۔ اس طرح وہ کاہن خُداوند کے سامنے اُس کے ایّام کی
ناپاکی کے لئے کفّارہ ادا کریگا۔
۳۱ ”اِس لئے تُم اسرائیل کے لوگوں کو ناپاک ہونے اور اُن کی
ناپاکی سے دُور رہنے کے مُتعلق ہوشیار کرنا۔ اگر تُم لوگوں کو ہوشیار نہیں
کرتے تو وہ میرے مُقدّس خیمہ کو ناپاک کرسکتے ہیں اور پھر اُنہیں مرنا
ہوگا۔“
۳۲ یہ اُصول ان لوگوں کے لئے ہے جسکا تولیدی اخراج ہوا ہو یا
انلوگوں کے لئے ہے جو منی کے نکلنے سے ناپاک ہوتے ہیں، ۳۳ ان
عورتوں کے لئے ہے جو اپنے ایّام ماہواری کے بہنے سے ناپاک ہوجاتی ہے،
اور کسی بھی مرد یا عورت کے لئے جسکا اخراج ہوا ہو، ان آدمیوں کے لئے
جو کہ کسی بھی ناپاک عورت کے ساتھ سونے کی وجہ سے ناپاک ہوجاتا ہے۔

کفارے کا دن

۱۶ ہارون کے دو بیٹے خداوند کو نذرانہ پیش کرتے وقت
مرگئے تھے* تب اسکے بعد خداوند نے موسیٰ سے کہا۔
۲ خداوند نے کہا، ”اپنے بھائی ہارون سے بات کرو کہ وہ جب چاہے پردہ
کے پیچھے مُقدّس ترین جگہ میں مقدّس صندوق کے سرپوش (ڈھکن) کے
سامنے نہیں جاسکتا۔ ورنہ وہ مرجائیگا۔ یہ اسلئے کہ میں بادل میں اس رحم کے
نشست کے اوپر ظاہر ہوتا ہوں۔
۳ ”ہارون جب مقدّس ترین جگہ میں جاتا ہے تو اسے گناہ کی قربانی کے
طور پر ایک بچھڑا اور جلانے کی قربانی کے لئے ایک مینڈھا قربانی دینا
چاہئے۔ ۴ ہارون اپنے پُورے جسم کو پانی ڈال کر دھوئے گا۔ پھر ہارون
اُن کپڑوں کو پہنے گا۔ سن کے نچلے لباس جسم سے لگے ہوں گے اُس کی
پیٹی سن کا پٹکا ہوگی۔ ہارون سن کی پگڑی باندھے گا یہ مُقدّس لباس ہے۔
۵ ”ہارون کو اِسرائیل کے لوگوں کے لئے دو بکرے گناہ کی قربانی
کے طور پر اور ایک مینڈھا جلانے کی قربانی کے لئے لینا چاہئے۔ ۶ اسلئے
ہارون ایک بیل کو اسکے گناہ کی قربانی کے لئے اسکے اور اسکے خاندان کے
کفّارے کے لئے قربانی کریگا۔
۷ ”اُس کے بعد ہارون دو بکرے کو لیگا اور اسے خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر خُداوند کے سامنے لائے گا۔ ۸ پھر ہارون دونوں بکروں کے لئے
قرعہ ڈالے گا۔ ایک خداوند کے لئے اور دوسرے عزازیل * کے لئے۔
۹ ”تب ہارون قرعہ ڈالکر چنے گئے بکرے کو خداوند کے لئے گناہ کی
قربانی کے طور پر قربانی دیگا۔ ۱۰ لیکن قرعہ ڈال کر عزازیل کے لئے چُنا
گیا بکرا خُداوند کے سامنے زندہ لایا جانا چاہئے۔ تب یہ بکرا ریگستان میں
عزازیل کے پاس کفّارہ دینے کے لئے بھیجا جائے گا۔
۱۱ ”تب ہارون اپنے لائے ہوئے بیل کو گناہ کی قربانی کے طور
سے چڑھائے گا۔ اس طرح سے ہارون اپنے اور اپنے خاندان کے لئے کفّارہ
ادا کرے گا۔ ہارون بیل کو اپنے لئے گناہ کی قربانی کے طور پر ذبح کرے
گا۔ ۱۲ تب ایک بخوردان کو خدا کے سامنے کے قربان گاہ کے کوئلے
کے آگ سے بھر کر لانا چاہئے۔ ہارون کو ایک مٹھی خوشبودار بخور لانا چاہئے اور
اسے پردہ کے پیچھے کے کمرہ میں لانا چاہئے۔ ۱۳ تب ہارون کو بخور کو آگ
میں ڈالنا چاہئے اور میٹھی خوشبو جو کہ اس سے نکلتی ہے سرپوش کو جو کہ
معاہدہ کے صندوق پر ہے ڈھک لیگا۔ ۱۴ ساتھ ہی ساتھ ہارون کو بیل کا
کُچھ خون لینا چاہئے اور اُسے اپنی اُنگلی سے مشرق کی طرف سرپوش پر
چھڑکنا چاہئے۔ اس طرح سے اُسے یہ اپنی انگلی سے سات بار چھڑکے گا۔
۱۵ ”تب ہارون کو لوگوں کے لئے گناہ کے نذرانے کے طور پر بکرا
کو ذبح کرنا چاہئے۔ ہارون کو اُس بکرے کا خون پردہ کے پیچھے لانا چاہئے۔
ہارون کو بکرے کے خون کو چھڑکنے کا وہی عمل کرنا چاہئے جیسا بیل کے
خون سے اُس نے کیا۔ ہارون کو سرپوش اور اسکے سامنے بکرے کا خون
چھڑکنا چاہئے۔ ۱۶ اسلئے ہارون مقدّس جگہ کے لئے، اور اسرائیلیوں کے
ناپاکی اور جرم کے لئے اور انکے تمام گناہوں کے لئے کفّارہ ادا کریگا۔ اسے
یہ پورے خیمۂ اجتماع کے لئے کرنا چاہئے جو کہ انلوگوں کے ساتھ انکے
ناپاکی میں رہا۔ ۱۷ جس وقت ہارون مُقدّس ترین جگہ میں داخل ہوا اس
وقت کوئی آدمی خیمۂ اجتماع میں نہیں ہونا چاہئے۔ کسی شخص کو اُس کے
اندر اُس وقت تک نہیں جانا چاہئے جب تک ہارون باہر نہ آجائے۔ اس
طرح ہارون اپنے آپ اور اپنے خاندان کے لئے اور اِسرائیل کے تمام لوگوں
کے لئے کفّارہ دیگا۔ ۱۸ اسکے بعد ہارون قربان گاہ کے پاس جائیگا اور اس
کے لئے خداوند کے سامنے کفّارہ ادا کریگا۔ ہاورن کو بیل کا اور بکرے کا بھی
تھوڑا سا خون لینا چاہئے اور اسے قربان گاہ کے چاورں کونوں میں لگانا
چاہئے۔ ۱۹ پھر ہارون تھوڑا خون اپنی اُنگلی سے قربان گاہ پر سات بار
چھڑکے گا اُس طرح ہارون اِسرائیل کے لوگوں کے ناپاکی سے قربان گاہ کو
پاک اور مقدّس کرے گا۔
۲۰ ”جب ہارون مُقدّس ترین جگہ، خیمۂ اجتماع اور قربان گاہ کو
پاک کردیگا۔ تب وہ خُداوند کے پاس بکرے کو زندہ لائے گا۔ ۲۱ ہارون
اپنے دونوں ہاتھوں کو زندہ بکرے کے سر پر رکھے گا۔ تب ہارون بکرے
کے اُوپر اِسرائیل کے لوگوں کے قصور اور گناہ کا اقرار کرے گا۔ اس طرح
ہارون اِسرائیل کے لوگوں کے گناہوں کے بوجھ کو بکرے کے سر پر
ڈالے گا تب وہ بکرے کو دور ریگستان میں بھیجے گا۔ ایک چنا ہوا شخص اسے
وہاں لے جائیگا۔ ۲۲ اسطرح سے بکرا اسرائیل کے تمام لوگوں کے گناہ
اپنے اُوپر ریگستان میں لے جائے گا۔ جو شخص بکرے کو ہانکتا ہے وہ اسے
ریگستان میں چھوڑ دیگا۔
۲۳ ”تب ہارون خیمۂ اجتماع میں جائے گا۔ وہ سن کے اُن کپڑوں
کو اُتارے گا جنہیں اُس نے مُقدّس ترین جگہ میں جاتے وقت پہنا تھا۔ اُسے
اُن کپڑوں کو وہیں چھوڑنا چاہئے۔ ۲۴ وہ اپنے پُورے جسم کو مُقدّس جگہ
میں پانی سے دھوئے گا۔ تب وہ اپنے دُوسرے کپڑوں کو پہنے گا۔ وہ باہر
آکر اپنے لئے جلانے کی قربانی اور دوسرا جلانے کی قربانی لوگوں کے لئے
پیش کریگا۔ وہ اپنے لئے اور لوگوں کے لئے کفّارہ دیگا۔ ۲۵ تب وہ قربان
گاہ پر گناہ کی قربانی کی چربی کو جلائے گا۔

ہارون کے دو بیٹے ... تھے دیکھیں احبار ۱۰:۱-۱۲
عزازیل اس لفظ یا نام کا معنی نامعلوم ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بکرا لوگوں کے
گناہوں کو لیکر چلا گیا۔

۲۶ ”جو شخص بکرے کو عزازیل کے پاس لے جائے اُسے اپنے
کپڑے اور اپنے تمام جسم کو پانی سے دھونا چاہئے۔ اُس کے بعد وہ چھاؤنی
میں آسکتا ہے۔
۲۷ ”تب گناہ کی قربانی کے بیل اور بکرے کو جسکے خون کو مقدس
جگہ میں کفّارہ کے لئے پیش کیا گیا تھا چھاؤنی سے باہر لانا چاہئے۔ وہاں پر وہ
لوگ اُن جانوروں کا چمڑا گوشت اور جسم کے بے کار حصّوں کو آگ میں
جلائے گا۔ ۲۸ تب اُن چیزوں کو جلانے والے شخص کو اپنے کپڑے اور
پُورے جسم کو پانی سے دھونا چاہئے۔ اُس کے بعد وہ شخص چھاؤنی میں آسکتا
ہے۔ ۲۹ ” یہ اُصول تُمہارے لئے ہمیشہ لاگو رہیگا۔ ساتویں مہینے کے
دسویں دن تُمہیں روزہ رکھنا چاہئے۔ تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔
شہریوں اور غیر ملکیوں دونوں کو تمہارے ساتھ رہنا چاہئے۔ ۳۰ کیونکہ
اس دن تمہارے لئے کفّارہ ادا کیا جائیگا اور تم اپنے گناہوں سے پاک ہو
جاؤگے۔ تب تُم خُداوند کے سامنے پاک ہو گے۔ ۳۱ یہ دن تمہارے لئے
پورا آرام کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ تُمہیں اُس دن روزہ رکھنا چاہئے یہ
اُصول ہمیشہ رہیگا۔
۳۲ ”وہ شخص جو اعلیٰ کاہن کے لئے چُنا جائیگا جو اپنے باپ ہارون کا
جانشین ہو گا کفّارہ دیگا۔ اسے مقدس کتانی لباس پہننا چاہئے، ۳۳ اور اسے
مقدّس خیمہءِ اجتماع، قربان گاہ، کاہن اور اسرائیل کے تمام لوگوں کے
لئے کفّارہ دینا چاہئے۔ ۳۴ اسرائیل کے لوگوں کے لئے کفّارہ دینے کا یہ
اُصول ہمیشہ رہے گا۔ اسرائیل کے لوگ اپنے گناہوں کے کفّارہ کے لئے
سال میں ایک بار اس رسم کو ادا کریں گے۔“ اسلئے اُنہوں نے وہی کیا جو
خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

جانوروں کو ذبح کرنے اور کھانے کے اُصول

۱۷

خُداوند نے موسیٰ سے کہا! ۲ ”ہارون، اُسکے بیٹوں اور
اسرائیل کے تمام لوگوں سے کہو کہ خُداوند نے یہ حکم دیا
ہے: ۳ اگر کوئی اسرائیلی شخص کسی بیل یا میمنہ یا بکرے کو چھاؤنی میں یا
چھاؤنی کے باہر ذبح کرتا ہے، ۴ تو اس شخص کو اُس جانور کو خیمہءِ اجتماع
کے دروازہ پر خداوند کو تحفہ کے طور پر پیش کرنے کے لئے لانا چاہئے ورنہ وہ
شخص جانور کا خون بہانے کا قصوروار تصوّر کیا جائیگا۔ اسکو اپنے لوگوں سے
الگ کردیا جائیگا۔ ۵ یہ شریعت اسلئے کہ لوگ اپنا ہمدردی کا نذرانہ
خداوند کو پیش کریں۔ اسرائیلیوں کو ان جانوروں کو جنہیں انہوں نے
کھیت میں ذبح کئے خیمہءِ اجتماع کے دروازہ پر کاہنوں کے پاس لانا چاہئے
اور انہیں امن وامان کے نذرانے کے طور پر خداوند کو پیش کرنا چاہئے۔
۶ تب کاہن کو ان جانوروں کے خون کو خیمہءِ اجتماع کے دروازہ پر خداوند
کے قربان گاہ پر انڈیلنا چاہئے۔ اور اسلئے وہ ان جانوروں کے چربی کو قربان
گاہ پر خداوند کو خوش کرنے والی خوشبو کے طور پر پیش کرسکتا ہے۔ ۷ انہیں
آئندہ کبھی ان ’بکرے کے مورتیوں‘ کی جن پر توکّل کرتے ہیں قربانی
نہیں کرنی چاہئے۔ جن کے پیچھے وہ لوگ طوائفوں کی طرح بھاگتے ہیں۔ یہ
اصول ہمیشہ انکی نسل در نسل رہے گا۔
۸ لوگوں سے کہو: اسرائیل کا کوئی شہری یا کوئی غیر مُلکی جو تُم
لوگوں کے درمیان رہتا ہے جلانے کی قربانی یا کوئی دوسری قربانی پیش
کرتا ہے، ۹ اور خیمہءِ اجتماع کے دروازہ پر لیجا کر خداوند کو پیش کرتا ہے تو
اسے اسکے لوگوں میں سے الگ کردیا جائے گا۔
۱۰ ”میں (خُدا) ہر ایسے شخص کے خلاف ہوں گا۔ جو خون کھاتا ہے
چاہے وہ اسرائیل کا شہری ہو یا وہ تُمہارے درمیان رہنے والا کوئی غیر
مُلکی ہو۔ میں اس شخص کو اسکے لوگوں سے الگ کردونگا۔ ۱۱ کیونکہ
جانداروں کی زندگی کے لئے خون ضروری ہے۔ میں نے تم سے کہا ہے کہ
اپنا کفّارہ ادا کرنے کے اسے قربان گاہ پر چھڑکنے کے اصول کا پالن کرو۔ یہ
زندگی دینے والا خون ہے جو کفّارہ دیتا ہے۔ ۱۲ اس لئے میں نے
اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ تم میں سے کسی کو نہ تمہارے درمیان رہنے
والے کوئی غیر ملکی کو خون کبھی نہیں کھانا چاہئے۔
۱۳ ”اگر کوئی آدمی کسی جنگلی جانور یا چڑیا کا جسے کہ کھایا جاسکتا ہے شکار
کرتا ہے اور اسے ذبح کرتا ہے، تو اُس آدمی کو خون زمین پر بہادینا چاہئے اور
مٹّی سے اُسے ڈھک دینا چاہئے۔ چاہے وہ آدمی اسرائیل کا شہری ہو یا
تُمہارے درمیان رہنے والا غیر مُلکی۔ ۱۴ تُمہیں یہ کیوں کرنا چاہئے؟
کیوں کہ اگر خون اب بھی گوشت میں ہے تو اُس جانور کی جان اب تک
گوشت میں ہے۔ اس لئے میں اسرائیل کے لوگوں کو حکم دیتا ہوں اُس
گوشت کو مت کھاؤ جس میں خون ہو۔ کوئی بھی آدمی جو خون کھاتا
ہے اسے اپنے لوگوں سے الگ کردیا جائے گا۔ ۱۵ ”اگر کوئی شخص
خود سے مرے جانور کا کسی دوسرے جانور کے ذریعہ مارے گئے جانور کو کھاتا
ہے، چاہے وہ شخص اسرائیلی ہو یا انلوگوں کے درمیان رہنے والا غیر ملکی،
اس طرح کے آدمی کو اپنے کپڑوں اور اپنے پورے جسم کو پانی سے دھونا
چاہئے وہ شام تک ناپاک رہیگا تب وہ پاک ہوگا۔ ۱۶ اگر کوئی آدمی اپنے
کپڑوں کو نہیں دھوتا اور نہ ہی نہاتا ہے تو وہ گناہ کرنے کا قصوروار ہوگا۔“

جنسی تعلقات کے بارے میں اُصول

۱۸

خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اسرائیل کے لوگوں سے
کہو میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔ ۳ یہاں آنے کے پہلے
تُم لوگ مصر میں تھے۔ تُمہیں وہ نہیں کرنا چاہئے جو وہ لوگ وہاں کرتے ہیں۔

میں تُم لوگوں کو کنعان لے جارہا ہوں۔ تم لوگوں کو وہ نہیں کرنا چاہئے جو تم لوگوں نے اس ملک میں کئے۔اور تم لوگوں کو انکی شریعت پر عمل نہیں کرنا چاہئے۔ ۴ تمہیں میری شریعت پر عمل کرنا چاہئےاور میرے اصولوں پر رہ کر اسکے مطابق سلوک کرنا چاہئے۔میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۵اس لئے تُمہیں میرے اُصولوں اور فیصلوں پر عمل کرنا چاہئے۔ اور اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو وہ انکے بدولت جئے گا۔ میں خداوند ہوں۔

۶ "تمہیں تمہارے اپنے قریبی رشتہ داروں سے کبھی جنسی تعلقات نہ رکھنی چاہئے۔ میں خُداوند تمہارا خدا ہوں۔

۷ "تُمہیں کبھی اپنے باپ اور ماں سے جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔ تُمہیں اپنی ماں سے جنسی تعلقات نہیں کرنا چاہئے کیونکہ وہ تمہاری ماں ہے۔ ۸ تُمہیں اپنے باپ کی بیوی * سے بھی جنسی تعلقات نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ اسکا برہنہ پن صرف تمہاے باپ کا ہے۔

۹ "تُمہیں اپنی بہن سے جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔چاہے وہ تمہارے باپ کی بیٹی ہو یا تمہاری ماں کی بیٹی۔ اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ تُمہاری اُس بہن کی پرورش تُمہارے گھر میں ہوئی یا کسی دُوسری جگہ۔

۱۰ "تُمہیں اپنے پوتیوں، نواسیوں سے بھی جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔ انکے برہنہ پن کی حفاظت کرنا تمہاری ذمّہ داری ہے(جب تک وہ شادی نہ کرلے)۔

۱۱ "اگر تُمہارے باپ اور اُن کی بیوی کی کوئی بیٹی ہو تو وہ تُمہاری بہن ہے۔ تُمہیں اُس کے ساتھ جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔

۱۲ اپنے باپ کی بہن کے ساتھ تُمہیں جنسی تعلقات نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ تُمہارے باپ کے قریبی رشتہ دار کی ہے۔ ۱۳ "تُمہیں اپنی ماں کی بہن کے ساتھ جنسی تعلق نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ تُمہاری ماں کی قریبی رشتہ دار ہے۔ ۱۴ "تُمہیں اپنے باپ کے بھائی کی بے عزّتی نہیں کرنی چاہئے۔ اور اُس کی بیوی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئےوہ تمہاری چچی ہے۔

۱۵ "تُمہیں اپنی بہو کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ وہ تُمہارے بیٹے کی بیوی ہے۔ تُمہیں اُس کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔

۱۶ تُمہیں اپنے بھائی کی بیوی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ اسکا برہنہ پن صرف تمہارے بھائی کا ہے۔

۱۷ "تُمہیں کسی عورت اور اُس کی بیٹی یا اسکی پوتی یا نواسی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔وہ اسکے بیٹے کی بیٹی یا اسکی بیٹی کی بیٹی ہے۔وہ لوگ اُس کے قریبی رشتہ دار ہیں۔اسلئے اُن کے ساتھ جنسی تعلق رکھنا دہشت ناک ہے۔

۱۸ جب تک تُمہاری بیوی زندہ ہے تُمہیں اُس کی بہن کو دُوسری بیوی نہیں بنانا چاہئے۔ یہ بہنوں کو ایک دُوسرے کا دُشمن بنادے گا۔ تُمہیں اپنی بیوی کی بہن کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔

۱۹ "تُمہیں کسی عورت کے ساتھ اُسکے ایّام ماہواری کے دوران جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ اُن دنوں کے دوران وہ ناپاک رہتی ہے۔

۲۰ تمہیں اپنی پڑوسی کی بیوی سے جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے۔ یہ تُمہیں صرف ناپاک بنائے گی۔

۲۱ "تمہیں اپنے بچّوں میں سے کسی کو مولک * کے لئے قربانی کے طور پر پیش نہیں کرنی چاہئے۔اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم اپنے خدا کے نام کی رسوائی کروگے۔ میں خداوند ہوں۔

۲۲ تُمہیں کسی آدمی کے ساتھ اُس طرح جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے جیسا کسی عورت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ بھیانک گناہ ہے۔

۲۳ "کسی جانور کے ساتھ تُمہارا جنسی تعلق نہیں ہونا چاہئے۔ یہ صرف ناپاک کریگا۔ عورت کو بھی کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلق نہیں کرنا چاہئے یہ بھیانک اوندھی بات ہے۔

۲۴ "اِن بُرے کاموں میں سے کسی سے بھی اپنے آپ کو ناپاک نہ کرو۔ میں قوموں کو تمہارے سامنے ہٹاتا ہوں کیوں کہ اُن لوگوں نے ان بھیانک گناہ کو کئے ہیں۔ ۲۵ اُنہوں نے پورے ملک کو ناپاک کیا انکے ملک کو انکے اعمال کی وجہ سے سزا دیا گیا تھا۔ اور وہ مُلک اُس میں رہنے والوں کو اُگل کر باہر کردیگا۔

۲۶ "اس لئے تُم میری شریعت اور اُصولوں کی تعمیل کرو۔ تُمہیں اُن میں سے کوئی بھیانک گناہوں کو نہیں کرنا چاہئے۔ یہ شریعت اسرائیل کے شہریوں اور جو غیر ملکی تُمہارے درمیان رہتے ہیں اُن کے لئے ہیں۔ ۲۷ جو لوگ تُم سے پہلے اس سرزمین پر تھے اُنہوں نے یہ سبھی بھیانک کام کئے جس سے وہ سرزمین گندی ہو گئی تھی۔ ۲۸ اگر تُم بھی وہی کام کروگے تو تُم زمین کو ایک ناپاک جگہ بنادوگےاور یہ تُم لوگوں کو بھی ویسے ہی اُگل کر باہر کرے گی جیسے تُم سے پہلے رہنے والی قوموں کو کیا گیا۔ ۲۹ جو کوئی بھی ان بھیانک گناہوں کو کرتا ہے تو انلوگوں کو اپنے لوگوں سے الگ کردیا جائیگا۔ ۳۰ان بھیانک گناہوں کو کرنے سے باز رہنے میں

باپ کی بیوی اُسکا مطلب سوتیلی ماں۔

مولک جھوٹا خُدا، لوگ اکثر اپنے بچّوں کو مولک کی پرستش کے لئے ماردیا کرتے ہیں۔

تمہیں ہوشیار رہنا چاہئے جن گناہوں کو تم سے پہلے لوگوں نے کئے۔ اسلئے ان گناہوں کو کرکے ناپاک مت ہو جاؤ۔ میں تمہارا خُداوند خدا ہوں۔"

اِسرائیل خُدا کا ہے

۱۹ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اِسرائیل کے لوگوں کے
تمام جماعتوں کو کہو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں میں پاک
ہوں اِس لئے تمہیں بھی پاک ہونا چاہئے۔
۳ "تم میں سے ہر ایک کو اپنے ماں باپ کی تعظیم کرنی چاہئے اور
میرے سبت کے دنوں پر عمل کرنی چاہئے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۴ "بتوں کی پرستش مدد کے لئے مت کرو اپنے لئے گلا کر دھات کی
مورتیاں مت بناؤ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۵ "جب تم خُداوند کو ہمدردی کی قربانی چڑھاؤ تو اسے اس طریقے
سے پیش کرو کہ یہ قبول کیا جائے گا۔ ۶ ہو سکتا ہے تم قربانی کے گوشت
قربانی پیش کرنے کے دن اور دوسرے دن بھی کھاؤ۔ اگر اسکا کوئی بھی حصّہ
تیسرے دن تک رکھا جاتا ہے تو اسے آگ میں جلا دینا چاہئے۔ ۷ اگر کسی بھی
قربانی کو تیسرے دن کھایا جاتا ہے تو وہ برباد ہے اور ناقبول ہے۔ ۸ اگر
کوئی شخص اسے کھاتا ہے تو وہ اپنا گناہ خود اپنے سر اُٹھائیگا۔ کیونکہ اُس نے
خُداوند کی مُقدّس چیزوں کی تعظیم نہیں کی۔ اس طرح کے شخص کو اپنے
لوگوں سے الگ کر دیا جائیگا۔
۹ "جب فصل کٹنے کے لئے تیار ہو جائے تو فصل کو کھیت میں
چاروں طرف کونوں تک مت کاٹو۔ اور جو اناج زمین پر گر چکا ہے اسے جمع
مت کرو۔ ۱۰ اپنے انگور کے باغ کے سبھی انگوروں کو مت توڑو اور جو
انگور زمین پر گر گیا ہے اسے جمع مت کرو۔ اسے غریب لوگوں غیر ملکیوں
کے لئے جو کہ تمہارے درمیان رہتے ہیں چھوڑ دو۔ میں خداوند تمہارا خدا
ہوں۔ ۱۱ "تمہیں چوری نہیں کرنی چاہئے۔ تمہیں لوگوں کو نہیں ٹھگنا
چاہئے۔ تمہیں اپنے گاؤں والوں کے بارے میں جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔
۱۲ تمہیں میرے نام پر جھوٹا قسم نہیں کھانا چاہئے۔ کیونکہ یہ میرے
نام کو رسوا کرتا ہے۔ تمہیں اپنے خداوند کے نام کی تعظیم کرنی چاہئے میں
خداوند ہوں۔
۱۳ "تمہیں اپنے پڑوسی کو دھوکہ نہیں دینا چاہئے۔ تمہیں اسے لُوٹنا
نہیں چاہئے۔ تمہیں مزدوروں کی مزدوری دوسرے دن صبح تک نہیں
روکنی چاہئے۔ *
۱۴ "تمہیں کسی بہرے آدمی کو بد دعاء نہیں دینی چاہئے۔ تمہیں کسی
اندھے کو گرانے کے لئے اُس کے سامنے رکاوٹ کی کوئی چیز نہیں رکھنی
چاہئے۔ لیکن تمہیں اپنے خُداوند کا خوف کرنا چاہئے میں خُداوند ہوں۔
۱۵ "اوندھی انصاف نہ کرو۔ تمہیں نہ غریب کی طرفداری اور نہ ہی
دولت مندوں کی ہمدردی کرنی چاہئے۔ تمہیں اپنے پڑوسی کے ساتھ انصاف
کرتے وقت ایماندار ہونا چاہئے۔ ۱۶ تمہیں اپنے لوگوں کے بیچ افواہیں
نہیں پھیلانا چاہئے۔ کاہل کے جیسے کھڑے مت رہو جب تمہارے پڑوسی کی
زندگی خطرہ میں ہو۔ میں خُداوند ہوں۔
۱۷ "تم اپنے دل میں اپنے بھائیوں سے نفرت نہ کرو۔ اگر تمہارا
پڑوسی کچھ بُرا کرتا ہے تو اُس کی غلطی کے متعلق اُس کے روبرو بات کرو۔
تاکہ تم اس کے گناہ کا ذمہ دار نہ ہوگے۔ ۱۸ اگر لوگ تمہارا بُرا کرے تو
اسکے خلاف بدلہ لینے کی کوشش نہ کرو۔ اور نہ ہی بغض رکھو۔ اپنے پڑوسی سے
اُسی طرح محبت کرو جیسے اپنے آپ سے کرتے ہو۔ میں خُداوند ہوں۔
۱۹ "تمہیں میری شریعت کی تعمیل کرنا چاہئے۔ دو قسم کے
جانوروں کو آپس میں تولید کے لئے اختلاط نہ کراؤ۔ تمہیں ایک ہی کھیت
میں دو قسم کے بیج نہیں بونے چاہئے۔ تمہیں دو قسم کی چیزوں کی ملاوٹ
سے بنے لباس کو نہیں پہننا چاہئے۔
۲۰ "اگر کوئی شخص کسی غلام لڑکی سے جو کسی شخص کی منگیتر ہو
جنسی تعلق قائم کرتا ہے، لیکن وہ غلام لڑکی نہ تو کبھی خریدی گئی ہو اور نہ ہی
آزاد کی گئی ہو تو اُنہیں سزا ملنی چاہئے۔ لیکن وہ مارے نہیں جائیں گے
کیونکہ وہ ایک آزاد عورت نہیں ہے۔ ۲۱ اُس آدمی کو گناہ کے نذرانہ کے
طور پر خیمہء اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے لئے ایک مینڈھا قربانی
دینا چاہئے۔ ۲۲ کاہن اسکے لئے، اُس گناہوں کے لئے جو اسنے کیا ہے کے
کفّارہ کی ادائیگی کرنے کے لئے یہ چیزیں کریگا۔ وہ گناہ کی قربانی کے طور
پر مینڈھے کو چڑھائے گا۔ تب وہ شخص اپنے گناہ کے لئے معاف کیا جائے
گا۔
۲۳ "مستقبل میں جب تم اپنے ملک میں داخل ہوگے۔ اس وقت
تم اپنے کھانے کے لئے درخت لگاؤ گے۔ تب انکے پھلوں کو کھانے کے
لئے تمہیں ۳ سال تک انتظار کرنا چاہئے۔ تمہیں اُس مدّت سے پہلے انکے
پھلوں کو نہیں کھانا چاہئے۔ اسے تمہیں بیکار کا پھل تصوّر کرنا چاہئے۔
۲۴ چوتھے سال سارے پھل جو اس درخت پر ہوگا اسے خداوند کے لئے
حمد کا نذرانہ سمجھنا چاہئے۔ ۲۵ تب پانچویں سال تم اُس درخت کا پھل
کھا سکتے ہو تاکہ پھل کی پیداوار بڑھیگی۔ میں خداوند تمہارا خُدا ہوں۔
۲۶ "تمہیں گوشت کو اُس میں خون رہنے تک نہیں کھانا چاہئے۔
"تمہیں کالا جادو یا جادو گری کا مشق نہیں کرنا چاہئے۔

تمہیں... روکنی چاہئے دن کے ختم ہونے پر مزدور کو اُسکی مزدوری تمام کی تمام دینا چاہئے۔ دیکھو متّی ۲۰:۱-۱۳

۲۷ ”تُمہیں اپنے سر کے بغل کے بڑے بالوں کو نہیں کٹوانا
چاہئے۔ تُمہیں اپنی داڑھی کے کنارے نہیں کٹوانے چاہئے۔ ۲۸ کسی
مرے ہوئے شخص کے لئے ماتم کرنے کے لئے تمہیں اپنے جسم کے
حصّوں کو نہیں کاٹنا چاہئے۔ تمہیں اپنے جسم پر کوئی نشان کھودنا نہیں
چاہئے۔ میں خُداوند ہوں۔

۲۹ ”تُم اپنے بیٹی کو طوائف مت بناؤ کیونکہ تم اسکو ناپاک
کردوگے۔ تمہارا ملک طوائف گردی میں بدل جائیگا اور دہشت سے بھر
جائیگا۔

۳۰ ”تُمہیں میرے سبت کے دنوں میں کام نہیں کرنا چاہئے۔
تُمہیں میری مُقدّس جگہ کی تعظیم کرنی چاہئے۔ ”میں خُداوند ہوں۔“

۳۱ ”ساحروں اور بدرُوحوں سے کام لینے والوں کے پاس مشورہ کے
لئے نہیں جانا چاہئے۔ ورنہ تم انکی وجہ سے ناپاک ہوجاؤگے۔ ”میں خداوند
تُمہارا خدا ہوں۔“

۳۲ ”بوڑھے لوگوں کی عزّت کرو۔ جب وہ کمرے میں آئیں تو
تمہیں کھڑے ہوجانا چاہئے۔ اپنے خُدا کی تعظیم کرو۔ ”میں خُداوند ہوں۔“
۳۳ ”اپنے مُلک میں رہنے والے غیر مُلکیوں کے ساتھ بُرا سلُوک نہ
کرو۔ ۳۴ تمہیں غیر مُلکیوں کے ساتھ اُسی طرح برتاؤ کرنا چاہئے جیسا تُم
اپنے شہریوں کے ساتھ کرتے ہو۔ تُم غیر مُلکیوں سے اُسی طرح پیار کرو جیسا
اپنے سے کرتے ہو۔ کیوں کہ تُم بھی ایک وقت مصر میں غیر مُلکی تھے۔
”میں خُداوند تُمہارا خدا ہوں۔“

۳۵ ”تمہیں چیزوں کی لمبائی، وزن اور جسامت ناپتے وقت
بے ایمان نہیں ہونا چاہئے۔ ۳۶ تمہارے ترازو، باٹ اور ٹوکریاں خشک
چیزوں کو ناپنے کے لئے ٹھیک ہونا چاہئے۔ اور رقیق کو ناپنے کے لئے ناپ
ٹھیک ہونا چاہئے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو ملک مصر سے باہر
لایا۔

۳۷ ”تُمہیں میرے تمام اُصولوں اور انصاف کو یاد رکھنا چاہئے اور
تُمہیں اُن کی تعمیل کرنی چاہئے۔ ”میں خُداوند ہوں!“

بُتوں کی پرستش کے خلاف انتباہ

۲۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”تُمہیں اسرائیل کے لوگوں
سے یہ بھی کہنا چاہئے: تُمہارے مُلک میں اگر کوئی شخص
اپنے بچّوں میں سے کسی کو جھوٹے خُدا مولک کو نذر چڑھاتا ہے۔ تو اسے
موت کے گھاٹ اُتار دینا چاہئے۔ اُس سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ اسرائیل کا
شہری ہے یا اِسرائیل میں رہنے والا کوئی غیر مُلکی ہے۔ مُلک کے
لوگوں کے ذریعہ اُسے پتّھر پھینک پھینک کر مار ڈالنا چاہئے۔ ۳ میں اُس
شخص کے خلاف ہوں گا۔ میں اُسے اُس کے لوگوں سے الگ کردوں گا
کیوں کہ اُس نے اپنے بچّوں کو جھوٹا خدا مولک کو میرے مقدّس جگہ کو
ناپاک کرنے کے لئے دیا۔ اس نے میرے مقدّس نام کی رسوائی کیا ہے۔
۴ اگر کوئی معمولی شخص اس معاملہ کو نظرانداز کرے اور اس شخص کو نہیں
مارے جو اپنے بچّہ کو مولک کو پیش کیا ہے، ۵ تو میں صرف اس آدمی سے
اپنا منہ ہی نہ پھیرونگا بلکہ اس کے خاندان کا بھی مخالف ہوجاؤنگا۔ میں اسے
ان تمام لوگوں کے ساتھ جو اسکی پیروی کرتے ہیں اور مولک کے ساتھ
روحانی طوائف گردی کا مزہ لیتے ہیں اسکے لوگوں سے الگ کرونگا۔
۶ ”میں ہر اُس شخص کے خلاف ہوں گا جو مشورہ کے لئے جادوگروں
اور نجومی کی طرف رُخ کرتا ہے۔ ویسا شخص انلوگوں کے لئے طوائف
ہے۔ میں اُسے اُس کے لوگوں سے الگ کروں گا۔
۷ ”خاص بنو اپنے آپ کو مُقدس بناؤ۔ کیوں کہ میں خداوند تُمہارا
خُدا ہوں۔ ۸ میری شریعت کے مطابق چلو اور انکی تعمیل کرو۔ میں خُداوند
ہوں اور میں تمہیں مقدّس بناؤنگا۔
۹ ”اگر کوئی شخص اپنے ماں باپ کو بددُعاء دیتا ہے تو اُسے مار ڈالنا
چاہئے۔ کیونکہ اسنے اپنے ماں باپ کو بددعاء دیا ہے۔ اسے موت کی سزا
ہونی چاہئے۔

جنسی گناہوں کی سزائیں

۱۰ ”اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کی بیوی سے جنسی تعلق کرے تو
عورت اور مرد دونوں حرام کاری کے قصوروار ہیں۔ اِسلئے دونوں کو مار ڈالنا
چاہئے۔ ۱۱ اگر کوئی شخص اپنے باپ کی بیوی سے جنسی تعلق کرے تو
مرد اور عورت دونوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ وہ لوگ موت کے جرم کے خود ذمّہ
دار ہوں گے۔ اسنے وہ لیا ہے جو صرف اسکے باپ کا ہے۔
۱۲ ”اگر کوئی آدمی اپنی بہو کے ساتھ جنسی تعلق کرے تو دونوں کو مار
ڈالنا چاہئے۔ اُنہوں نے بہت بڑا گناہ کیا وہ اپنی موت کے خود ذمّہ دار ہوں
گے۔ ۱۳ اگر کوئی آدمی کسی مرد کے ساتھ عورت جیسا جنسی تعلق کرے تو
دونوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ انہوں نے نفرت انگیز گناہ کیا ہے اسلئے وہ اپنی
موت کے خود ذمّہ دار ہیں۔
۱۴ ”اگر کوئی شخص کسی عورت اور اُس کی ماں کے ساتھ بھی جنسی
تعلق کرے تو یہ ایک بھیانک گناہ ہے۔ تب اس شخص اور دونوں
عورتوں کو آگ میں جلا دینا چاہئے۔ یہ ایسی بھیانک گناہ کو اپنے لوگوں میں
مت ہونے دو۔
۱۵ ”اگر کوئی آدمی کسی جانور سے جنسی فعل کرے تو اُس آدمی کو مار
ڈالنا چاہئے اور تُمہیں اُس جانور کو بھی مار دینا چاہئے۔ ۱۶ اگر کوئی عورت

کسی جانور سے جنسی فعل کرے تو تمہیں اُس عورت اور اُس جانور کو مار ڈالنا
چاہئے۔ اُنہیں یقیناً مار ڈالنا چاہئے کیونکہ انہوں نے موت کا جرم کیا ہے۔
۱۷ ”یہ بہت شرم کی بات ہے کہ ایک بھائی اور بہن یا سوتیلی بہن
جنسی گناہ کرتے ہیں۔ ان میں سے دونوں کو سرعام انکے لوگوں سے الگ
کر دیا جانا چاہئے۔ اگر کوئی شخص اپنی بہن کے ساتھ مباشرت کرے تو اسے
اپنے قصور کا انجام بھگتنا چاہئے۔
۱۸ ”اگر کوئی آدمی کسی عورت سے اُسکے ایّام ماہواری خون کے بہنے
کے دوران مباشرت کرے تو دونوں عورت اور مرد کو اُسکے لوگوں
سے الگ کر دیا جائے گا۔ اُنہوں نے گناہ کیا کیوں کہ اُنہوں نے خون
کے بہاؤ کے منبع کو بے نقاب کیا ہے۔
۱۹ ”تُمہیں اپنی ماں کی بہن یا باپ کی بہن کے ساتھ فعل مباشرت
نہیں کرنا چاہئے۔ یہ ممنوع ہے کیونکہ وہ قریبی رشتہ دار ہے
اسے اپنے قصور کا انجام بھگتنا پڑیگا۔
۲۰ ”ایک آدمی اپنے چچا کی بیوی کے ساتھ مباشرت کرتا ہے تو اسنے
وہ لیا ہے جو صرف اسکے چچا کا ہے۔ اُس آدمی اور اسکی چچی کو اپنے گناہ کا انجام
بھگتنا پڑیگا وہ بے اولاد مرینگے۔
۲۱ کسی آدمی کے لئے یہ بُرا ہے کہ وہ اپنے بھائی کی بیوی کے ساتھ
شادی کرے۔ اُس آدمی نے وہ لیا ہے جو صرف اُسکے بھائی کا ہے۔ اسلئے وہ
بے اولاد رہینگے۔
۲۲ ”تمہیں میری تمام شریعت اور اصول کو یاد رکھنا چاہئے۔
تمہیں اسکی تعمیل کرنی چاہئے۔ اگر تم انکی تعمیل کرو گے اور اس پر عمل
کرو گے تو وہ زمین جن میں رہنے کے لئے میں تجھے بھیج رہا ہوں تمہیں باہر
نہیں اُگلے گی۔ ۲۳ میں دُوسرے لوگوں کو اُس مُلک کے چھوڑنے پر
مجبور کر رہا ہوں کیوں کہ اُن لوگوں نے وہ سب گناہ کئے، جن گناہوں سے
میں نفرت کرتا ہوں۔ اسلئے تمہیں انلوگوں کے بعد ان دستور پر عمل
نہیں کرنا چاہئے۔
۲۴ ”میں نے کہا ہے کہ تُم اُن کا مُلک حاصل کرو گے۔ دراصل میں
انلوگوں کا ملک تم کو وارثت میں دونگا۔ اُس میں دودھ اور شہد کی نہریں
بہتی ہیں۔ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔
”میں نے تُمہیں دوسری قوموں سے الگ کر کے خاص لوگوں میں سے
بنایا ہے۔ ۲۵ اسلئے تمہیں پاک اور ناپاک جانوروں کے بیچ، پاک اور ناپاک
پرندوں کے بیچ فرق کرنا چاہئے۔ اسلئے اپنی روح کو ان کے درمیان میں سے
کسی سے ناپاک نہ کرو۔ ناپاک پرندہ، ناپاک جانور اور ناپاک رینگنے والے جانور
جسے تم نے ناپاکی کے طور پر الگ کیا ہے مت کھاؤ۔ ۲۶ تمہیں پاک رہنا
چاہئے۔ کیوں کہ میں خُداوند ہوں اور میں پاک ہوں۔ میں نے تمہیں دوسری
قوموں سے اپنا بنانے کے لئے الگ کیا ہے۔ ۲۷ تمہارے درمیان میں
سے کوئی شخص چاہے، وہ مرد ہو یا عورت اگر جادو گر یا نجومی ہے تو اسے مار
دیا جانا چاہئے۔ اسے پتھر مار مار کر موت کے گھاٹ اُتار دینا چاہئے کیونکہ وہ
موت کے جرم کا قصوروار ہے۔“

کاہنوں کے لئے اُصول

۲۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”یہ تمام باتیں ہارون کے
کاہن بیٹوں سے کہو: کاہن کو مرے ہوئے شخص کو
چھو کر ناپاک نہیں ہونا چاہئے۔ ۲ اگر ایک مردہ شخص اسکا قریبی رشتہ دار ہے
تو وہ اسکا مردہ جسم چھو سکتا ہے۔ کاہن ایسا کر کے اپنے آپ کو ناپاک
کر سکتا ہے اگر مرا ہوا شخص اسکی ماں ہے یا اسکا باپ یا اسکی بیٹی ہے یا اسکا
بیٹا ہے، ۳ یا اُس کی غیر شادی شدہ بہن ہے (یہ بہن اُس کی قریبی ہے
کیوں کہ اُس کا شوہر نہیں ہے۔) اس لئے کاہن اپنے کو ناپاک کر سکتا ہے
اگر وہ مرتی ہے۔ ۴ لیکن کاہن کو دوسری حالت میں ناپاکی کا خطرہ نہیں
مول لینا چاہئے * کیونکہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان قائد ہے۔
۵ ”کاہن کو سوگ ظاہر کرنے کے لئے اپنے سر کو نہیں مونڈھنا
چاہئے۔ کاہن کو اپنی ڈاڑھی کے سرے نہیں کٹوانے چاہئے۔ کاہن کو
اپنے جسم کو کہیں بھی نہیں کاٹنا چاہئے۔ ۶ کاہن کو اپنے خُدا کے لئے
مقدّس ہونا چاہئے۔ اور انہیں اپنے خدا کے نام کی رسوائی نہیں کرنی چاہئے۔
کیونکہ وہ لوگ خداوند کو اپنے تحفے جو کہ انکے خدا کی غذا ہے پیش کرتے
ہیں۔ انہیں مقدّس رہنا چاہئے۔
۷ ”کاہن کو اسکے خدا کے لئے مخصوص کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے کاہن کو
ایسی عورت سے شادی نہیں کرنی چاہئے جو کہ فاحشہ پن کی وجہ سے ناپاک ہو
چکی ہو یا جو طلاق شدہ ہو۔ ۸ تمہیں اسے ضرور کرنا چاہئے کیونکہ وہ
تمہارے خدا کی روٹی کو پیش کرتا ہے۔ تمہیں اسے ایک مقدّس آدمی
ضرور سمجھنا چاہئے۔ میں پاک ہوں میں خداوند ہوں جو تم کو مقدّس کرتا ہوں۔
۹ ”اگر کاہن کی بیٹی فاحشہ گری کرتی ہے تو وہ اپنے باپ کی بے
حرمتی کرتی ہے اسلئے اُسے جلا دینا چاہئے۔
۱۰ ”اعلیٰ کاہن اپنے بھائیوں میں سے چُنا جاتا تھا۔ مسح کرنے کا تیل
اُسکے سر پر ڈالا جاتا تھا۔ اس سے وہ اعلیٰ کاہن چنا جاتا ہے۔ اسلئے اسے خاص
لباس پہننا پڑتا تھا۔ اسے اپنے بال نہیں بکھیرنے چاہئے۔ اُسے اپنے
کپڑے نہیں پھاڑنے چاہئے۔ ۱۱ اُسے مُردے کو چُھو کر اپنے کو ناپاک
نہیں بنانا چاہئے۔ چاہے وہ اُس کے اپنے ماں باپ کا ہی جسم کیوں نہ

لیکن کاہن ... لینا چاہئے آقا کو اپنے لوگوں کے لئے ناپاک نہیں ہونا چاہئے۔

ہو۔ ۱۲ اعلیٰ کاہن کو خُدا کے مُقدّس جگہ کے باہر نہیں جانا چاہئے ورنہ وہ
اپنے خدا کے مقدس جگہ کو ناپاک کردیگا۔ کیونکہ وہ خدا کے تیل سے مسح
کر کے مخصوص کیا گیا ہے۔ "میں خُداوند ہوں۔"

۱۳ "اعلیٰ کاہن کو کنواری سے شادی کرنی چاہئے۔ ۱۴ اعلیٰ کاہن
کو ایسی عورت سے شادی نہیں کرنی چاہئے جس نے کبھی کسی دُوسرے
آدمی سے جنسی تعلقات کئے ہوں۔ اُسے کسی فاحشہ سے شادی نہیں کرنی
چاہئے اور نہ ہی طلاق شدہ یا بیوہ سے۔ اعلیٰ کاہن کو کنواری سے جو اُس کے
لوگوں میں سے ہو شادی کرنا چاہئے۔ ۱۵ "اس طرح سے وہ اپنی نسل کو
اپنے لوگوں کے درمیان آلودہ نہیں کریگا۔ میں خداوند اسکو مقدّس کیا
ہوں۔"

۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۷ "ہارون سے کہو اگر اسکی نسلوں
میں سے کسی بچّے کا جسمانی عیب ہے تو اسے خداوند کو خاص روٹی پیش
نہیں کرنا چاہئے۔ ۱۸ "اگر کسی شخص کا کوئی عیب ہو تو اسے میرے
نزدیک نہیں آنا چاہئے۔ یہ لوگ کاہن کے طور پر خدمت انجام نہیں دے
سکتے ہیں:

اندھا، لنگڑا، بگڑی شکل وصورت والا، زائد الاعضاء والا۔
۱۹ یا وہ جن کے ہاتھ یا پیر ٹوٹے ہوئے ہوں۔
۲۰ کُبڑا، بونا، وہ جس کی آنکھ کی روشنی کمزور ہو، وہ جن کو
کھجلی یا دوسرے چمڑے کی بیماری ہو اور وہ آدمی جسکے
خصئے پچکے ہوں۔

۲۱ "اگر ہارون کی نسلوں میں سے کسی کو کوئی عیب ہو تو وہ تحفے
یا اپنے خدا کا خاص روٹی خداوند کو پیش کرنے کے لئے نہیں آسکتا ہے۔
۲۲ وہ شخص خدا کا مقدس کھانا کھاسکتا ہے وہ سب سے مقدّس روٹی بھی کھا
سکتا ہے۔ ۲۳ "لیکن وہ مُقدّس ترین جگہ میں پردہ سے ہو کر نہیں جاسکتا اور
وہ قربان گاہ کے نزدیک نہیں جاسکتا۔ کیوں کہ اُس میں عیب ہے اور اُسے
میرے مُقدّس جگہ کی بے حرمتی نہیں کرنی چاہئے۔ "میں خُداوند اُن تمام
جگہوں کو مقدّس رکھتا ہوں۔"

۲۴ اس لئے موسیٰ نے یہ باتیں ہارون سے، ہارون کے بیٹوں اور
اسرائیل کے سب لوگوں سے کہا۔

۲۲

خُداوند خُدا نے موسیٰ سے کہا، ۲ "ہارون اور اُس کے
بیٹوں سے کہو۔ اسرائیل کے لوگ جو مقدّس چیزیں مجھے
دینگے۔ وہ میری ہیں۔ اِس لئے تُم کاہنوں کو انلوگوں سے ہوشیار
رہنا چاہئے۔ تم کو میرے نام کی رسوائی نہیں کرنی چاہئے۔ میں خُداوند
ہوں۔ ۳ اگر تُمھاری نسلوں میں سے کوئی بھی جو کہ ناپاک ہے اُن چیزوں
کو چھوتا ہے تو اس آدمی کو مجھ سے الگ کردیا جائیگا۔ اسرائیل کے لوگوں
نے وہ چیزیں میرے لئے مخصوص کئے ہیں۔ میں خُداوند ہوں۔

۴ "اگر ہارون کی نسلوں میں سے کوئی بھی جلدی بیماری میں مبتلا ہو یا
اس کو تولیدی اخراج ہوا ہو تو وہ اس وقت تک مقدّس کھانا کھاسکتا ہے جب
تک وہ اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا ہے۔ یہ شریعت ایسے کسی بھی شخص کے
لئے لاگو ہے جو ناپاک ہے۔ چاہے وہ مردہ جسم کو چھونے سے یا تولیدی
اخراج ہونے سے ناپاک ہوا ہو، ۵ یا کسی ناپاک رینگنے والے جانور کو چھونے
سے یا کسی ناپاک شخص کو چھونے سے یا کسی اور طریقے سے ناپاک ہو گیا ہو۔
۶ اگر کوئی شخص اُن چیزوں کو چُھوئے گا تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
اُس آدمی کو مُقدّس کھانے میں سے کُچھ بھی نہیں کھانا چاہئے۔ جب تک کہ
پانی سے غسل نہ کرے۔ ۷ وہ سورج کے غروب ہونے پر ہی پاک ہوگا۔ پھر
وہ مُقدّس کھانا کھاسکتا ہے کیوں؟ کیوں کہ وہ کھانا اُس کا ہے۔

۸ "کاہن کو اس جانور کو نہیں کھانا چاہئے جو اپنے آپ مر گیا ہو یا
کوئی دوسرے جانور نے مار دیا ہو۔ اور اسے اسکا گوشت نہیں کھانا
چاہئے کیونکہ مردہ جانور کا گوشت تیرے لئے ممنوع ہے۔ اگر کوئی شخص
اس جانور کو کھاتا ہے تو وہ ناپاک ہو جائیگا۔"

۹ "انہیں میری ہدایت پر ہوشیاری سے عمل کرنا چاہئے تاکہ وہ لوگ
اسے توڑنے کا سزا نہ اٹھائے گا۔ کیونکہ ان لوگوں نے اسکی رسوائی کی۔ میں
خداوند ہوں جس نے انہیں دوسروں سے اس خاص کام کو کرنے کے
لئے الگ کیا۔ ۱۰ کوئی اجنبی مقدس کھانا نہیں کھاسکتا ہے۔ یہاں تک کہ
کاہن کا مہمان بھی یا کرائے پر لئے ہوئے کام کرنے والے بھی اس مقدس
کھانا کو نہیں کھاسکتا ہے۔ ۱۱ لیکن اگر کاہن اپنے پیسہ سے کسی غلام کو
خریدتا ہے تو وہ غلام پاک چیزوں میں سے کُچھ کو کھاسکتا ہے اور اسی طرح سے
کاہن کے گھر میں پیدا ہونے والا غلام بھی اُس پاک کھانے کو کھاسکتا ہے۔
۱۲ کاہن کی بیٹی ایسے آدمی سے شادی کرسکتی ہے جو کاہن نہ ہو اگر وہ ایسا
کرتی ہے تو مُقدّس نذر میں سے کُچھ نہیں کھاسکتی۔ ۱۳ اگر کاہن کی بیٹی
طلاق شدہ ہے یا وہ اگر بیوہ ہے اور اسکی کوئی اولاد نہیں ہے، اگر ایسی
عورت اپنے باپ کے گھر واپس آتی ہے جہاں وہ اپنے بچپن میں رہا کرتی
تھی وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھاسکتی ہے لیکن غیر ملکی شخص
اسے نہیں کھاسکتا ہے۔

۱۴ "کوئی شخص بھول سے مُقدّس کھانا کھالیا ہو تو اُس آدمی کو وہ
مُقدّس کھانا کاہن کو واپس دینا چاہئے اور اُس کے علاوہ اُس کھانے کی قیمت
کا پانچواں حصّہ اُسے کاہن کو دینا ہوگا۔

۱۵ ”کس بھی شخص کو اسرائیلیوں کے کسی بھی نذرانہ کا جسے وہ
خداوند کو پیش کرتے ہیں بے حرمتی نہیں کرنا چاہئے، انہیں کھا کرکے،
۱۶ اور اسی طرح سے جرم کو اپنے سر لیکر کے۔ میں خداوند ہوں جو انکو
مقدس بناتا ہوں۔“
۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۸ ”ہارون ، انکے بیٹوں اور
اسرائیل کے تمام لوگوں سے کہو: اگر اسرائیل کا کوئی شخص یا تمہارے
درمیان رہنے والے کوئی غیر ملکی جلانے کا نذرانہ چاہے وہ وعدہ کے طور پر ہو
یا رضاء کا نذرانہ کے طور پر ہو لاتا ہے، ۱۹-۲۰ تو تمہیں بے عیب نر
جانور مویشیوں سے، بھیڑ سے یا بکریوں سے لانا چاہئے یہ سب قابل قبول
ہے۔ تمہیں ایسی کوئی قربانی نہیں لانا چاہئے جس میں کوئی عیب ہو۔ یہ
تمہارے طرف سے قبول نہیں ہوگا۔
۲۱ ”اگر کوئی شخص ہمدردی کا نذرانہ اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا
کرنے کے لئے یا رضاء کے نذرانے کے طور پر پیش کرتا ہے تو ایسی قربانی
مویشیوں یا بھیڑوں یا بکریوں کے جھنڈ سے ہونی چاہئے اور وہ جانور قبول
ہونے کے لئے بے عیب ہونی چاہئے۔ اُسکے ساتھ کچھ عیب نہیں ہونی
چاہئے۔ ۲۲ تُمہیں خُداوند کو ایسے کسی جانور کی قربانی نہیں دینی چاہئے
جو اندھا ہو یا جس کی ہڈّیاں ٹوٹی ہوں یا جو لنگڑا ہو یا جو زخمی ہو یا جسکو جلد کی
بیماری ہو۔ اس طرح کی قربانی خداوند کو پیش کرنا یا تحفہ کے طور پر خداوند
کی قربان گاہ پر چڑھانا نہیں چاہئے۔
۲۳ ”کبھی کسی حالت میں ہوسکتا ہے کوئی بیل یا کوئی بینڈھا پوری
طرح سے بڑھا نہیں ہو یا ہو سکتا ہے اس کی نشو و نُما رُک گئی ہو۔ اگر کوئی
شخص اس طرح کے جانور کو رضاء کے نذرانہ کے طور پر خداوند کو پیش کرنا
چاہتا ہو تو یہ قربانی قبول ہوگی لیکن اگر کئے گئے وعدہ کے طور پر قربانی پیش
کیا گیا ہو تو یہ جانور قبول نہیں ہوگا۔
۲۴ ”اگر جانور کے خصئے کُچلے ہوئے ہو یا اسکے خصئے خراب ہوں
تو تُمہیں اُس طرح کے جانور کی قربانی خُداوند کو نہیں چڑھانی چاہئے۔ تمہیں
یہ اپنی سرزمین پر کبھی نہیں کرنی چاہئے۔
۲۵ تمہیں غیر مُلکیوں سے حاصل کئے ہوئے جانوروں کا قربانی پیش
نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ جانور بگڑے ہوئے شکل وصورت کے یا عیب
دار ہیں اور یہ تمہاری طرف سے قبول نہیں ہوں گے۔ ۲۶ خُداوند نے
موسیٰ سے کہا: ۲۷ ”اگر کوئی بچھڑا یا بکری کا بچّہ یا بھیڑ کا بچّہ پیدا ہو تو اپنی
ماں کے ساتھ اُسے سات دن رہنے دینا چاہئے۔ پھر آٹھویں دن اور اُس کے
بعد خُداوند کو دی جانے والی قربانی کے تحفہ کے طور پر قبول کیا جاسکتا ہے۔
۲۸ لیکن تُمہیں اُسی دن اُس جانور اور اُس کی ماں کو نہیں ذبح کرنا چاہئے
یہی اُصول گائے اور بھیڑوں کے لئے ہے۔
۲۹ ”لیکن اگر تُم خُداوند کو کوئی خاص شکرانہ کی قربانی دیتے ہو تو
تمہیں اسے پوری طرح سے کرنا چاہیے۔ ۳۰ تُمہیں پُورا جانور اُسی دن
کھالینا چاہئے۔ دوسرے دن صبح تک کوئی گوشت بچا نہیں رہنا چاہئے۔
”میں خُداوند ہوں۔“
۳۱ ”میرے احکام کو یاد رکھو اور اُن کی تعمیل کرو۔ ”میں خُداوند
ہوں۔“ ۳۲ تمہیں میرے مقدّس نام کی بے حرمتی نہیں کرنا چاہئے۔
مجھے اسرائیل کے لوگوں کے درمیان مقدّس کیا جانا چاہئے وہ میں ہی ہوں
جو تم کو مقدس بناتا ہوں، ۳۳ جو تم کو مصر سے باہر لایا تا کہ تمہارا خدا
بنا رہوں۔ ”میں خداوند ہوں۔“

مخصوص مُقدّس دن

۲۳ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اسرائیل کے لوگوں سے
خداوند کے خاص تقریب کا اعلان کرنے کو کہو جسے تم کو
مقدس اجتماع کہنا چاہئے۔ یہ میرے خاص وقت ہیں۔“

سبت

۳ ”چھ دن کام کرو اور ساتواں دن سبت کا دن ہے، آرام کا خاص دن
ہے۔ یہ آرام کا دن ایک خاص دن یا مقدّس اجتماع کا دن ہوگا۔ اُس دن
تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ہر جگہ جہاں تم رہو یہ خداوند کا سبت
ہے۔

فسح

۴ ”یہ خُداوند کے خاص وقت، چُنے ہوئے مُقدّس اجتماع ہیں۔ جنکا
تمہیں انکے مناسب وقت پر اعلان کرنا چاہئے۔ ۵ خُداوند کی فسح تقریب
پہلے مہینے کی چودھویں دن کو غروب آفتاب کے بعد شروع ہوتا ہے۔

بغیر خمیری روٹی کی تقریب

۶ ”اس مہینہ کے پندرھویں دن کو خداوند کے لئے بغیر خمیری روٹی
کی تقریب ہوگی۔ تم سات دن کے لئے بغیر خمیری روٹی کھاؤ گے۔ ۷ اُس
تقریب کے پہلے دن تُم ایک مُقدّس اجتماع کروگے۔ اُس دن تُمہیں کوئی
کام نہیں کرنا چاہئے۔ ۸ سات دن تک تُم خُداوند کو تحفے پیش کروگے۔ اور
ساتویں دن ایک مُقدّس اجتماع ہوگی اُس دن تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا
چاہئے۔“

پہلی فصل کی تقریب

۹ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۱۰ "اِسرائیل کے لوگوں سے کہو:
جب تم اس زمین میں جاؤ جسے میں تم کو دے رہا ہوں تو اسکا فصل کاٹو۔ اس
وقت تمہیں اس فصل کا پہلا پولی (مٹّھا) کاہن کے پاس لانا چاہئے۔
۱۱ کاہن پولی کو خُداوند کے سامنے لہرائے گا تب وہ تمہارے لئے قبول
کر لی جائے گی۔ کاہن ان سب پولیوں کو سبت کے دن کے بعد لہرائے گا۔
۱۲ "جس دن وہ پولیوں کو لہراتا ہے اس دن تم کو ایک سال کا
ایک نر میمنہ خداوند کے لئے جلانے کی قربانی دینا چاہئے۔ یہ جانور بے
عیب ہونا چاہئے۔ ۱۳ تُمہیں ۱۶ پیالے زیتون تیل سے ملے
ہوئے اچھے آٹے کی اناج کی قربانی ایک کوارٹ مئے کے ساتھ پینے کے
نذرانے کے طور پر دینی چاہئے۔ یہ خداوند کے لئے ایک تحفہ، ایک میٹھی
خوشبو ہے۔ ۱۴ جب تک تُم اپنے خُدا کو قربانی نہیں چڑھاتے تب تک
تم کوئی نیا اناج یا پھل یا نئے اناج سے بنی روٹی نہیں کھاسکتے۔ وہ جہاں
کہیں بھی رہیں یہ شریعت تُمہاری نسل در نسل چلتی رہے گی۔

پینٹی کوسٹ کی تقریب

۱۵ "سبت کے دن کے بعد اس دن کی صبح سے جس دن تم نے
لہرانے کا نذرانہ لایا تھا پورے سات ہفتہ گِنو۔ ۱۶ ساتویں ہفتے کے
بعد کے دن (یعنی ۵۰ دن بعد) تم خُداوند کے لئے نئے اناج کی قربانی
لاؤ گے۔ ۱۷ اُس دن تم اپنے گھروں سے دو دو روٹیاں لاؤ یہ روٹیاں لہرا
نے کی قربانی ہوگی۔ سولہ پیالے اچھے آٹے سے اس روٹی کو بناؤ اور
اسے خمیری کے ساتھ پکاؤ۔ یہ تمہاری فصل کے پہلے پھلوں سے خداوند کے
لئے قربانی ہوگی۔
۱۸ "اناج کی قربانی کے ساتھ ایک بچھڑا دو مینڈھے اور ایک ایک
سال کے سات نر میمنے قربانی کرو۔ اُن جانوروں میں کوئی عیب نہیں ہونا
چاہئے۔ یہ خُداوند کے لئے جلانے کی قربانی ہوگی۔ یہ سب انکے اناج کی
قربانی پینے کی قربانی اسکے خوشبودار مہک کے ساتھ خداوند کے لئے تحفہ
ہوگی۔ ۱۹ تم ایک بکرے کی قربانی گناہ کی قربانی کے طور پر اور دو ایک
سالہ میمنہ ہمدردی کے طور پر بھی دو گے۔
۲۰ "کاہن اُن سب کو فصل کے پہلے پھلوں سے دیئے گئے روٹی کے
نذرانے کے ساتھ خداوند کے سامنے اوپر اُٹھائے گا۔ یہ سب خداوند کے
لئے مقدّس تھے۔ اور یہ سب کاہنوں کے استعمال کے لئے تھے۔ ۲۱ اُسی
دن تُم ایک مُقدّس اجتماع منعقد کرو گے تُم اس دن کوئی کام نہیں
کرو گے۔ تم جہاں کہیں بھی رہو گے یہ شریعت تمہاری نسل در نسل
کے لئے لاگو رہیگی۔
۲۲ "جب تُم اپنے کھیتوں کی فصل کاٹو تو تمہیں کھیت کے کونوں
تک فصل کو نہیں کاٹنا چاہئے۔ اور جو اناج زمین میں گِرے اُسے مت
اُٹھاؤ۔ اُسے تُم غریب لوگوں اور تُمہارے مُلک میں رہنے والے غیر مُلکیوں
کے لئے چھوڑ دو۔ "میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔"

بگل کی تقریب

۲۳ خُداوند نے موسیٰ سے پھر کہا، ۲۴ "اِسرائیل کے لوگوں سے
کہو: ساتویں مہینے کے پہلے دن تُمہیں آرام کا خاص دن اور یادگاری دن کے
طور پر منانا چاہئے۔ اس مقدّس اجتماع کے دن تمہیں بِگل پھوکنا
چاہئے ۲۵ تُمہیں اس دن کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن تمہیں خداوند
کے لئے تحفہ لانا ہوگا۔"

کفارہ کا دن

۲۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۷ "دھیان رکھو کہ ساتویں مہینے
کے دسویں دن کفّارہ کا دن * ہے، تمہارے لئے ایک مقدّس اجتماع
ہے۔ اس دن تمہیں اپنے آپ میں خاکسار ہونا چاہئے اور خداوند کو تحفہ پیش
کرنا چاہئے۔ ۲۸ تم اُس دن کوئی کام نہیں کرو گے کیوں کہ یہ کفّارہ کا دن
ہے، خداوند تمہارے خدا کے سامنے تمہارے خود کے لئے کفّارہ دینے کا
دن۔ ۲۹ اگر کوئی آدمی اُس دن اپنے کو خاکسار کرنے سے انکار کرتا ہے۔ تو
اُسے اپنے لوگوں سے الگ کر دیا جائیگا۔ ۳۰ اگر کوئی آدمی اُس دن کام
کرے گا تو اُسے میں (خُدا) اُس کے لوگوں میں سے اُس کو تباہ کر دوگا۔
۳۱ تُمہیں کوئی بھی کام نہیں کرنا چاہئے یہ شریعت تُم جہاں کہیں بھی
رہو تمہاری تمام نسلوں کے لئے ہمیشہ لاگو رہے گی۔ ۳۲ یہ دن خاص
کر کے تمہارے لئے پورے آرام کا دن ہے تمہیں اپنے آپ میں خاکسار ہونا
چاہئے۔ تمہیں آرام کا یہ خاص دن مہینے کے نویں دن کے شام سے شروع
کرنا چاہئے * اور یہ پورے آرام کے دن کے طور پر اگلے دن شام تک
رہیگا۔"

پناہ کی تقریب

۳۳ خُداوند نے موسیٰ سے پھر کہا، ۳۴ "اِسرائیل کے لوگوں سے
کہو: ساتویں مہینے کے پندرہویں دن پناہ کی تقریب کا دن ہوگا۔ خُداوند کے

کفّارہ کا دن کو "یوم کفّارہ" یہودیوں کا مخصوص مُقدّس دن اُس دن اعلیٰ کاہن مُقدّس ترین جگہ جاتا ہے اور کفّارہ کی تقریب ادا کرتا ہے۔

تمہیں ... کرنا چاہئے یہودیوں کے وقت کے مطابق دن سورج غروب کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔

لئے یہ مقدّس تقریب سات دن تک چلے گی۔ ۳۵ پہلے دن ایک مقدس
اجتماع ہوگا۔ اُس دن تُمھیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ۳۶ تُم سات
دنوں تک خُداوند کو تحفہ پیش کروگے۔ آٹھویں دن تُم دُوسرا مقدس
اجتماع منعقد کروگے۔ تُم خُداوند کو تحفہ پیش کروگے۔ یہ تقریب کا دن
ہے۔ تُمھیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔
۳۷ "یہ سب خداوند کے خاص مقرّرہ تقریب ہیں جسے تمھیں مقدّس
اجلاس کے طور پر خداوند کو تحفہ پیش کرنے کے لئے معیّن کرنا چاہئے۔
تمھیں جلانے کا نذرانہ ، اناج کا نذرانہ ، دوسرے نذرانے اور مئے کا نذرانہ
بھی، ہر ایک کو اسکے مقرّرہ وقت پر پیش کرنا چاہئے۔ ۳۸ یہ سب
خداوند کے سبت کے دن کے علاوہ ، تحفہ کے علاوہ اور تیرے کئے گئے کسی
وعدہ کو پورا کرنے کے لئے پیش کئے گئے قربانی کے علاوہ ، اور کسی رضاء کا
نذرانہ جسے تمھیں خداوند کو پیش کرنا ہوگا، کے علاوہ ہیں۔
۳۹ "دھیان رکھو ساتویں مہینے کے پندرہویں دن جب تُم زمین کی
فصل کاٹوگے تو تم خداوند کی اس تقریب کو سات دن تک مناؤگے پہلا دن
آرام کا دن اور آٹھواں دن بھی آرام کا دن ہے۔ ۴۰ پہلے دن تم اپنے لئے
درختوں سے تازہ پھل لاؤگے۔ اور تم کھجور کے درخت، پتّےدار درخت
اور بید کے درخت کی شاخیں بھی لاؤگے۔ تُم اپنے خُداوند خدا کے سامنے
سات دن تک جشن مناؤگے ۔ ۴۱ تُم اُس مُقدّس تقریب کو ہر سال
خُداوند کے لئے سات دن تک مناؤگے۔ یہ شریعت تمہاری تمام
نسلوں کے لئے ہمیشہ رہے گی۔ یہ تقریب ساتویں مہینے میں منائی
جائیگی۔ ۴۲ اس تقریب کے لئے تم سات دن تک عارضی پناہ
گاہوں میں رہوگے۔ اسرائیل کے تمام شہری ان پناہ گاہوں میں رہینگے۔
۴۳ تمہاری نسلوں کو معلوم کرانے کے لئے جب میں اِسرائیل کے
لوگوں کو مصر سے باہر لایا تو انہیں میں نے عارضی پناہ گاہوں میں
بسایا تھا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔"
۴۴ اس طرح موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں کو خُداوند کے خاص
مقرّرہ تقریب کے بارے میں بتایا۔

شمعدان اور مُقدّس روٹی

۲۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اِسرائیل کے لوگوں کو
حکم دو کہ زیتون سے نکالا ہوا خالص تیل لائے۔ وہ تیل
چراغوں میں جلایا جائیگا۔ یہ چراغ بغیر بجھے لگاتار جلتے رہنے چاہئے۔ ۳ ہارون
خیمہٴ اجتماع میں خداوند کے سامنے پردہ کے آگے چراغوں کو ترتیب دیگا
اور اُسے شام سے صبح تک لگاتار جلائے رکھّے گا۔ یہ اصول تمہاری تمام
نسلوں کے لئے ہمیشہ رہے گی۔ ۴ ہارون کو سونے کی شمعدان پر خداوند
کے سامنے چراغوں کو ہمیشہ ترتیب دیکر رکھنا چاہئے۔ ۵ "اچھّا باریک آٹا
لو اور اُس کی ۱۲ روٹیاں بناؤ۔ ہر ایک روٹی کے لئے ۱۶ پیالے آٹے کا
استعمال کرنا چاہئے۔ ۶ اُنہیں دو قطاروں میں سُنہرے میز پر خُداوند کے
سامنے رکھو۔ ہر قطار میں ۶ روٹیاں ہونی چاہئے۔
۷ "ہر ایک قطار پر خالص لوبان رکھو۔ یہ روٹی کو تحفہ کے طور پر خداوند کو
پیش کرنے میں مدد کرے گی۔ ۸ ہر سبت کے دن ہارون روٹیوں کو خُدا
کے سامنے رکھے گا۔ اُسے وہ ہمیشہ کے لئے کرنا چاہئے۔ اِسرائیل کے
لوگوں کے ساتھ یہ معاہدہ ہمیشہ بنا رہے گا۔ ۹ وہ روٹی ہارون اور اُس کے
بیٹوں کی ہوگی۔ وہ روٹیوں کو مُقدّس جگہ میں کھائیں گے کیوں کہ
خداوند کے تحفوں میں سے وہ روٹی اسکے لئے سب سے مقدّس ہے۔ یہ حصّہ
انکا ہمیشہ رہیگا۔"

وہ آدمی جس نے خُداوند کو بُرا کہا

۱۰ ایک اِسرائیلی عورت کا بیٹا تھا اُس کا باپ مصری تھا۔ وہ اِسرائیلی
لوگوں کے درمیان گھوم رہا تھا اور اُس نے چھاؤنی میں لڑنا شروع کیا۔
۱۱ اسرائیلی عورت کے لڑکے نے خُداوند کے نام کے بارے میں بُری
باتیں کہنی شروع کیں۔ اِس لئے لوگ اُس لڑکے کو موسیٰ کے سامنے لائے۔
(لڑکے کی ماں کا نام شیلومت تھا۔ جو دان کی خاندانی گروہ کے دیبری کی
بیٹی تھی)۔ ۱۲ لوگوں نے لڑکے کو قیدی کی طرح اس وقت تک رکھا
جب تک کہ صاف طور پر حکم معیّن نہ کیا گیا۔
۱۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۴ "خدا پر لعنت کرنے والے کو
چھاؤنی سے باہر لاؤ۔ جن لوگوں نے لعنت کرتے سنا انہیں اسکے سر پر ہاتھ
رکھنا چاہئے۔* ساری جماعت اسے موت کے گھاٹ اُتارنے کے لئے
سنگسار کریگا۔ ۱۵ تُمھیں اسرائیل کے لوگوں سے کہنا چاہئے: اگر کوئی
آدمی اپنے خُدا کی شان میں گستاخی کرتا ہے تو اسے اپنے گناہ کا سزا بھگتنا
چاہئے۔ ۱۶ کوئی شخص جو خداوند کے نام پر لعنت کرتا ہے تو اسے یقیناً
مار ڈالنا چاہئے۔ ساری جماعت کو اسے سنگسار کرکے مار ڈالنا چاہئے۔ جب
کوئی اِسرائیلی شہری یا کوئی غیر ملکی جو کہ تمہارے درمیان رہتا ہو خداوند
کے نام کے خلاف خدا کی شان میں گستاخی کرے تو اسے مار ڈالنا چاہئے۔
۱۷ "اور اگر کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کو مار ڈالتا ہے تو اُسے ضرور مار
ڈالنا چاہئے۔ ۱۸ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جانور کو مار ڈالتا
ہے تو اُس کے بدلے میں اسے دُوسرا زندہ جانور اسکو دینا چاہئے۔

انہیں اسکے سر پر ہاتھ رکھنا چاہئے جس سے یہ ظاہر ہوگا کہ سب لوگ اس آدمی کو
سزا دینے میں حصّے دار ہیں۔

۱۹ "اگر کوئی شخص اپنے پڑوس میں کسی کو چوٹ پہونچاتا ہے تو اُس
شخص کو بھی اُسی طرح کی چوٹ پہونچانی چاہئے۔ ۲۰ کوئی شخص کسی
دوسرے شخص کی ہڈی توڑدیتا ہے تو اسکا بھی ہڈی کے بدلے میں ہڈی
توڑا جا سکتا ہے، آنکھ کے بدلے میں آنکھ، دانت کے بدلے میں دانت۔
جیسا اسنے دوسرے کو زخمی کیا ہے اسلئے اسے بھی ویسا ہی زخمی کیا جا
سکتا ہے۔

۲۱ اِس لئے اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جانور کو مارے
تو اُس کے بدلے میں اُسے ویسا ہی دُوسرا جانور دینا چاہئے۔ لیکن اگر کوئی
شخص کسی دوسرے شخص کو مار ڈالتا ہے وہ ضرور مار دیا جانا چاہئے۔
۲۲ "تم سب کے لئے برابر انصاف ہوگا۔ غیر ملکی باشندے کے
ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا جانا چاہئے جیسا کہ اپنے شہری کے ساتھ کیا
جاتا ہے کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔"
۲۳ تب موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے بات کی اور وہ لوگ اُس
آدمی جس نے لعنت کیا تھا کو خیمہ کے باہر ایک جگہ پر لائے۔ تب اُنہوں
نے اُسے پتھروں سے مار ڈالا۔ اسی طرح اِسرائیل کے لوگوں نے وہ کیا جو
خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

زمین کے لئے آرام کا وقت

۲۵ خُداوند نے موسیٰ سے سینائی کے پہاڑ پر کہا،
۲ "اسرائیل کے لوگوں سے کہو: جب تُم لوگ اُس زمین
پر جاؤ گے جسے میں تُم کو دے رہا ہوں۔ تمہیں خداوند کے لئے زمین کو زمین
کی سبت (آرام) کو ماننے کی اجازت دینی چاہئے۔
۳ تُم ۶ سال تک اپنے کھیتوں میں بیج بوؤ گے۔ اسی طرح سے تُم اپنے
انگور کے باغوں میں ۶ سال تک کھیتی کروگے اور اسکا پھل پاؤ گے۔
۴ لیکن ساتویں سال تُم اُس زمین کو آرام کرنے دوگے یہ خُداوند کو عزّت
دینے کے لئے آرام کا خاص وقت ہوگا۔ تُمہیں اپنے کھیتوں میں بیج نہیں
بونا چاہئے اور انگور کے باغوں میں بیلوں کی کٹائی نہیں کرنی چاہئے۔
۵ تُمہیں اُن فصلوں کی کٹائی نہیں کرنی چاہئے جو فصل کٹنے کے بعد اپنے
آپ اُگتی ہے۔ تُمہیں اپنے اُن انگور کی بیلوں سے انگور نہیں توڑنا چاہئے
جنکی تُم نے کٹائی نہیں کی ہو۔ یہ سال زمین کے لئے سبت کا سال ہے۔
۶ "یہ زمین کے لئے سبت کا سال ہے اور اس سے جو پیداوار ہوگا وہ
تمہارے اور تمہارے غلام آدمیوں اور عورتوں کے لئے ہوگا۔ تمہارے
کرائے کے مزدوروں اور تمہارے ساتھ رہنے والے غیر ملکیوں کے لئے
ہوگا۔ ۷ تُمہارے مویشیوں اور دُوسرے جنگلی جانوروں کے لئے چارہ ہوگا۔

جوبلی - رہائی کا سال

۸ "تم سات سال، سالوں کے سات سبتوں کو سات گنا گنو۔ یہ ۴۹
سال ہونگے۔ ۹ کفّارہ کے دن تُمہیں بینڈھے کا سینگ بجانا چاہئے۔ وہ
ساتویں مہینے کے دسویں دن ہوگا تُمہیں پُورے ملک میں بینڈھے کا سینگ
بجانا چاہئے۔ ۱۰ تُم پچاسویں سال کو خاص سال مناؤ گے تم اس سال تمام
لوگوں کے لئے جو کہ اس ملک میں رہتے ہیں آزادی کا اعلان کروگے۔ وہ
سال "جوبلی" سال کے نام سے جانا جائیگا۔ تُم میں سے ہر ایک اپنی زمین
میں واپس آئیگا اور تُم میں سے ہر ایک اپنے خاندان میں واپس جائے گا۔
۱۱ پچاسویں سال تُمہارے لئے خاص جوبلی تقریب کا سال ہوگا۔ اُس
سال تُم بیج مت بوؤ۔ خود سے اُگی فصل کو نہ کاٹو۔ انگور کی اُن بیلوں سے
انگور نہ توڑو۔ ۱۲ وہ جوبلی سال ہے اور اسلئے یہ تُمہارے لئے مُقدّس ہوگا۔
تُم اُس فصل کو کھاؤ گے جو اپنے کھیتوں میں کاٹو گے۔ ۱۳ جوبلی سال میں
ہر ایک آدمی اپنے آباء واجداد کی جائیداد میں واپس ہوجائیگا۔ ۱۴ "اپنی
زمین فروخت کرنے میں یا پھر اسے خریدنے میں کسی آدمی کو دھوکہ مت
دو۔ ۱۵ اگر تُم کسی کی زمین خریدنا چاہتے ہو تو آخری جوبلی سال سے
سالوں کے تعداد کا حساب کرو۔ اور اسکی صحیح قیمت کا تعیّن فصل کٹائی
کے سالوں کی تعداد پر غور کرتے ہوئے کرو۔ ۱۶ اگر سالوں کی تعداد
زیادہ ہو تو اسکی قیمت زیادہ ہوگی اور اگر سالوں کی تعداد کم ہو تو اسکی
قیمت بھی کم ہونا چاہئے۔ کیونکہ حقیقت میں وہ سالوں کی فصلیں فروخت
کررہا ہے۔ ۱۷ تُمہیں ایک دُوسرے کو دھوکہ نہیں دینا چاہئے۔ تب تم
اپنے خدا سے خوف کروگے۔ "میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔"
۱۸ "میرے اُصولوں اور شریعت پر دھیان دو اور اُن کی تعمیل کرو
تب ہی تُم اپنے ملک میں محفوظ رہوگے۔ ۱۹ زمین تُمہارے لئے عمدہ
فصل پیدا کرے گی۔ پھر تُمہارے پاس بہت زیادہ کھانے کے لئے ہوگا۔
اور تُم اپنے مُلک میں محفوظ رہوگے۔
۲۰ "لیکن تُم یہ کہہ سکتے ہو، 'اگر ہم بیج نہ بوئیں یا اپنی فصلوں کو
اکٹھا نہ کریں، تو ساتویں سال ہملوگوں کے پاس کھانے کے لئے
کیا رہیگا؟' ۲۱ چھٹے سال میں تم پر برکت نازل کرونگا اس سال کا پیداوار
تین سال کے پیداوار کے برابر ہوگا۔ ۲۲ آٹھویں سال جب تم بوؤ گے تو
اسوقت تک تم اپنی بیرونی فصل ہی کاٹو گے دراصل جب تک نویں سال
میں فصل کٹائی نہیں آجاتا ہے تم اپنی پرانی فصل ہی کھاتے رہوگے۔

جائیداد کے قانون

۲۳ "زمین در حقیقت میری ہے اس لئے تُم اُسے کبھی نہیں بیچ
سکتے۔ تم غیر ملکی ہو اور میرے ساتھ عارضی طور پر رہ رہے ہو۔ ۲۴ کوئی

شخص اپنی زمین بیچ سکتا ہے لیکن اُس کا خاندان ہمیشہ اپنی زمین واپس لینے
کے اہل ہوگا چاہے یہ جہاں کہیں بھی ہو۔ ۲۵ کوئی شخص تُمہارے ملک
میں بہت غریب ہوسکتا ہے وہ اتنا غریب ہوسکتا ہے کہ اُسے اپنی جائیداد
فروخت کرنا پڑے۔ ایسی حالت میں اُس کے قریبی رشتہ داروں کو آگے آنا
چاہئے اس جائیداد کو واپس خریدنا چاہئے۔ ۲۶ اگر اس شخص کا کوئی قریبی
رشتہ دار نہ ہو جو کہ اسکی زمین خریدے لیکن اسکے پاس اتنی دولت ہو کہ خود
سے اپنی زمین واپس خرید سکتا ہے، ۲۷ تو جب سے زمین خریدی گئی تھی
تمہیں سالوں کو گننا چاہئے زمین کی قیمت طئے کرنے کے لئے۔ تب وہ
شخص زمین کو پھر سے واپس خرید سکتا ہے ۔ وہ اپنے قبضہ کو واپس
پاسکتا ہے۔ ۲۸ لیکن اگر اس شخص کے پاس زمین کو واپس خریدنے کے
لئے کافی دولت نہیں ہوتی ہے۔ تو خریدنے والا زمین کو اپنے ساتھ جوبلی
سال کے آنے تک زمین کو رکھیگا۔ اور اس وقت زمین کے پہلے مالک کے
خاندان کو وہ زمین لوٹائی جائیگی۔

۲۹ "اگر کوئی شخص اپنے مکان کو فصیل دار شہر میں جہاں وہ رہتا ہو
بیچتا ہے تو ایک سال کا وقفہ گذرنے سے پہلے واپس خریدنے کا اسے اختیار
ہے۔ اسکو اپنا گھر ایک سال تک واپس خریدنے کا اختیار ہوگا۔ ۳۰ لیکن
اگر گھر کا مالک پُورے ایک سال گذرنے کے پہلے اپنا گھر واپس نہیں
خریدتا فصیل دار شہر کے اندر کا گھر جو آدمی خریدتا ہے اُس کا اور اُسکی
نسلوں کا ہوجاتا ہے۔ جوبلی سال کے وقت پہلے کے مالک کو جائیداد واپس
نہیں کی جائیگی۔ ۳۱ وہ گھر جو بغیر فصیل دار شہروں میں ہو کھلے میدان
مانے جائینگے۔ اسے واپس خریدا بھی جاسکتا ہے اور جوبلی سال کے وقت
واپس بھی دیا جاسکتا ہے۔

۳۲ "لیکن لاویوں کے شہروں اور انکے شہروں کے گھروں کے
متعلق یہ ہے: اسے انلوگوں کے ذریعے کسی بھی وقت واپس خریدا
جاسکتا ہے۔ ۳۳ اگر کوئی شخص لاویوں کے کسی بھی چیزوں کو خریدنے
کے اہل ہے تو اسے ان چیروں کو جوبلی سال کے وقت لاویوں کو لوٹا دینا
چاہئے۔ کیونکہ لاویوں کی جائیداد سارے اسرائیلیوں کے درمیان لاوی
خاندانی گروہ کا ہے۔ ۳۴ لاوی شہروں کے چاروں طرف کی کھیت اور
چراگاہ فروخت کیا نہیں جاسکتے وہ کھیت ہمیشہ کے لئے لاویوں کے ہیں۔

غلاموں کے آقاؤں کے لئے اُصول

۳۵ "ممکن ہے تُمہارے مُلک کا کوئی شخص اتنا زیادہ غریب
ہوجائے کہ اپنے آپ کی مدد نہ کرسکے تو تم اسکی مدد کرنا اور وہ تیرے ساتھ
غیر ملکی یا عارضی باشندہ کی طرح رہیگا۔ ۳۶ کسی شخص سے اس قرض پر
جو کہ وہ تم سے لیا ہے کسی بھی طرح کا سود مت لو۔ یہ دیکھنا ہے کہ تم اپنے
خدا کا خوف کرتے ہو۔ اور اپنے بھائی کو اپنے ساتھ جینے دو۔ ۳۷ اُسے سود
پر پیسہ اُدھار مت دو۔ جو کھانا وہ کھائے اُس سے نفع مت لو۔ ۳۸ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو ملک کنعان دینے کے لئے اور تمہارا
خدا بنے رہنے کے لئے ملک مصر سے باہر لایا۔

۳۹ "ممکن ہے تُمہارے ملک کا کوئی شخص اتنا غریب ہوجائے کہ
وہ غلام کے طور پر اپنے آپ کو تمہارے پاس بیچے تو تُمہیں اُس سے غلام کی
طرح کام نہیں لینا چاہئے۔ ۴۰ وہ جوبلی سال تک کرائے کے مزدور اور
ایک عارضی باشندہ کی طرح تُمہارے ساتھ رہے گا۔ ۴۱ تب وہ اپنے
بچّوں اور اپنے خاندانوں کے ساتھ اپنے آباءواجداد میں واپس جاسکتا ہے۔
۴۲ کیونکہ انہوں نے میری خدمت کی، میں انہیں ملک مصر سے باہر لایا
اور وہ پھر سے اپنے آپ کو مجھے غلام کے طور پر فروخت نہیں کرسکتا ہے۔
۴۳ تُمہیں ایسے آدمی پر ظالم آقا نہ ہونا چاہئے۔ تُمہیں اپنے خُدا سے خوف
کرنا چاہئے۔

۴۴ "تُمہارے غلام اور باندیوں کے متعلق: تُم اپنے اطراف کے
دُوسرے مُلکوں سے غلام اور باندیاں خرید سکتے ہو۔ ۴۵ تُمہارے ملک
میں رہنے والے غیر ملکیوں کے خاندانوں کے بچّوں کو تم غلام کے
طور پر بھی خرید سکتے ہو۔ وہ بچّے تُمہاری جائیداد ہوں گے۔ ۴۶ تُم اُن
غیر ملکی غلاموں کو اپنے بچّوں کو وراثت کے طور پر دے سکتے ہو جو تُمہارے
مرنے کے بعد تُمہارے بچّوں کے ہوں گے۔ وہ ہمیشہ کے لئے تُمہارے
غلام رہیں گے۔ تُم اُن غیر ملکیوں کو اپنے غلام بناسکتے ہو لیکن تُم اپنے
اسرائیلی ساتھیوں پر ظلم سے حکومت نہیں کرسکتے ہو۔

۴۷ "اگر کوئی غیر ملکی یا کوئی عارضی باشندے جو کہ تمہارے ساتھ
رہتے ہیں دولت مند ہوجائیں اور تمہارے اپنے ملک کے لوگ اتنے غریب
ہوجائیں کہ وہ اپنے آپ کو غلام کے طور پر غیر ملکی خاندان کے پاس
فروخت کرتے ہیں، ۴۸ اس طرح کے غلام کو اپنے آپ کو واپس
خریدنے اور آزاد ہونے کا اختیار ہے۔ اسکا کوئی بھی بھائی اسے واپس
خرید سکتا ہے، ۴۹ یا اسکا چچا یا اسکا چچیرا بھائی یا اسکا کوئی قریبی رشتے دار
اسے واپس خرید سکتا ہے۔ یا وہ آدمی خود سے کافی پیسہ ادا کرکے جسے کہ اسنے
حاصل کیا تھا اپنے آپ کو آزاد کرسکتا ہے۔

۵۰ "تُم اُس شخص کی قیمت کیسے مُقرّر کروگے؟ غیر ملکی کے پاس
جب سے اُس نے اپنے کو بیچا ہے۔ اُس وقت سے جوبلی سالوں تک کے
سالوں کو تُم گِنوگے اُس تعداد کا استعمال قیمت مُقرّر کرنے میں کرو۔ کوئی
شخص ایک کرائے کے مزدور کو جتنا ادا کریگا اس پر خیال کرتے ہوئے تم
کو قیمت طئے کرنا ہوگا۔ ۵۱ اگر جوبلی سال دور ہو تو اس شخص کو اسکی
قیمت کا بڑا حصّہ واپس کرنا چاہئے۔ ۵۲ اگر جوبلی سال آنے میں کچھ ہی

سال رہ جائے تو اسی کے مطابق قیمت طئے کرنا چاہئے۔ اسکی قیمت اسکے
سالوں پر منحصر کریگا۔ ۵۳ کسی حالت میں اگروہ شخص اس غیر ملکی کے
ساتھ رہتا ہے تو اسکے ساتھ کرائے کے مزدور جیسا سلوک کیا جانا چاہئے۔ اور
اس غیر ملکی کو اس پر ظالمانہ طور پر حکومت نہیں کرنا چاہئے۔
۵۴ ”وہ آدمی کسی کے ساتھ واپس نہ خریدے جانے پر بھی چھوٹ
جائے گا۔ جوبلی کے سال وہ اور اُس کے بچّے چھوٹ جائیں گے۔
۵۵ کیوں کہ اِسرائیل کے لوگ میرے غلام ہیں وہ میرے خادم ہیں۔
جنہیں میں نے مصر کی غلامی سے باہر نکالا۔ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔“

خُدا کے حکم کو ماننے کا انعام

۲۶ ”اپنے لئے مُورتیاں مت بناؤ۔ تراشی ہوئی مورتیاں یا
متبرک ستون مت کھڑا کرو۔ عبادت کرنے کے لئے پتّھر
کی مُورتیاں نصب نہ کرو۔ کیوں کہ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔
۲ ”تمہیں میرے سبت کے دنوں کو ماننا چاہئے اور میری مُقدّس جگہ
کی تعظیم کرنی چاہئے۔ میں خُداوند ہوں۔
۳ ”اگر تم میرے احکام پر چلو اور میری شریعتوں کا پالن کرو اور انکی
تعمیل کرو، ۴ تو میں تمہارے لئے وقت پر پانی برساؤنگا۔ اور زمین فصل
اُگائے گی اور درخت میوہ دیگا۔ ۵ تیرا اناج کے پکنے کا کام انگور جمع کرنے
تک چلے گا۔ اور تیرے انگور کو جمع کرنے کا کام بیج بونے کے وقت تک
چلے گا۔ تب تمہارے پاس کافی مقدار میں کھانا ہوگا۔ اور تم اپنے ملک میں
محفوظ رہوگے۔ ۶ تُمہارے مُلک کو امن دوں گا۔ تُم امن سے سو سکوگے۔
کوئی آدمی ڈرانے نہیں آئے گا۔ میں تباہ کن جانوروں کو تُمہارے مُلک سے
باہر رکھوں گا اور فوجیں تُمہارے ملک سے نہیں گذریں گی۔
۷ ”تُم اپنے دُشمنوں کو پیچھا کر کے بھگاؤگے اور اُنہیں شکست دوگے
تُم اُنہیں اپنی تلوار سے مار ڈالوگے۔ ۸ تُمہارے پانچ آدمی دشمنوں کے سو
آدمیوں کا پیچھا کر کے اُنہیں بھگائیں گے۔ اور تُمہارے سو آدمی انکے ہزار
آدمیوں کا پیچھا کریں گے۔ اور تمہارے دشمن تمہارے سامنے تلوار سے
شکست کھائینگے۔
۹ ”تب میں تُمہاری طرف پلٹوں گا میں تُمہیں بہت بچّوں والا بناؤں
گا۔ میں تُمہارے ساتھ اپنا معاہدہ پُورا کروں گا۔ ۱۰ تم گودام کے اناج کو
کھاؤگے۔ اور اسی وقت تم جمع کئے ہوئے پُرانے اناج کو پھینکوگے۔
۱۱ تُم لوگوں کے درمیان اپنا مُقدّس خیمہ رکھوں گا۔ میں تُم لوگوں سے
نفرت نہیں کرونگا۔ ۱۲ میں تُمہارے ساتھ چلوں گا اور تُمہارا خُدا
رہوں گا۔ تُم میرے لوگ رہوگے۔ ۱۳ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔ تُم
مصر میں غلام تھے لیکن میں تُمہیں وہاں سے باہر لایا۔ میں نے تُمہارے
کندھوں کے بھاری جوؤں کو توڑ پھینکا۔ میں نے تُمہیں سماج میں فخر سے
چلنے والا بنایا۔

خُداوند کے حکم پر نہ چلنے کی سزا

۱۴ ”لیکن اگر تُم میری مرضی کی تعمیل نہیں کروگے اور میرے یہ
سب احکام نہیں مانوگے، ۱۵ اور اگر تُم میرے اُصولوں اور احکامات کو
میرے حکم کے مطابق ماننے سے انکار کرتے ہو، تو تُم نے میرے معاہدہ کو
توڑ دیا ہے، ۱۶ تو میں تمہارے ساتھ ایسا کروں گا کہ تُم پر بھیانک
مصیبت نازل کروں گا۔ میں تُم کو بخار اور دوسرے بیماری میں مُبتلا
کروں گا جو تُمہاری آنکھوں کو تباہ کرے گا۔ اور تُمہاری زندگی لے لے گا۔
اگر تُم اپنے بیج بوؤگے تو تُمہیں فصل نہیں ملے گی۔ تُمہاری پیداوار
تُمہارے دُشمن کھائیں گے۔ ۱۷ میں تُمہارے خلاف ہوں گا۔ تُمہارے
دُشمن تُم کو شکست دیں گے تُم پھر بھی بھاگوگے جب تُمہارا کوئی پیچھا نہ
کر رہا ہوگا۔
۱۸ ”اگر اُس کے بعد بھی تُم میری نہ سنوگے تو میں تُمہارے
گناہوں کے لئے تمہیں سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔ ۱۹ میں تمہارے
زور آور فخر کو برباد کر دونگا۔ میں تمہارے آسمان کو لوہا اور زمین کو کانسہ بنا
دونگا۔ * ۲۰ تم سخت محنت کروگے۔ لیکن یہ تُمہاری کوئی مدد نہیں
کرے گا۔ تُمہاری زمین میں کوئی پیداوار نہیں ہوگی اور تُمہارے درختوں پر
پھل نہیں آئیں گے۔
۲۱ ”اگر پھر بھی تُم میرے خلاف جاتے ہو اور میری نہیں سنتے ہو تو
میں سخت سزا دونگا، جو گناہ تم کروگے اسکا سات گنا زیادہ سزا دونگا۔
۲۲ میں تُمہارے خلاف جنگلی جانوروں کو بھیجوں گا وہ تمہارے بچّوں کو
تُم سے چھین لے جائیں گے۔ وہ تُمہارے مویشیوں کو تباہ کردیں گے وہ
تُمہاری تعداد بہت کم کردیں گے۔ اور تمہاری سڑکیں خالی ہوجائیں گی۔
۲۳ ”اگر پھر بھی تم میرا سبق نہ سیکھے اور میری مخالفت کرنا جاری
رکھے، ۲۴ تو میں بھی تُمہارے خلاف ہوجاؤنگا۔ میں خداوند ہوں اور میں
تمہارے گناہوں کے لئے تُمہیں سات گنا سزا دوں گا۔ ۲۵ تم نے
میرے معاہدہ کو توڑا ہے اسکے لئے میں تیرے خلاف فوجوں کو بھیج کر تجھے
سزا دونگا۔ اگر تم اپنے شہروں میں واپس چلے جاؤگے تو میں وہاں بیماری
پھیلا دونگا اور تب تمہارے دشمن تجھے شکست دیں گے۔ ۲۶ میں تیرے
روزانہ کی غذا کو پوری طرح سے بند کردونگا۔ تب عورتیں ایک ہی تنور میں
تمہارے ساری روٹیوں کو پکائینگی۔ وہ ہر ایک روٹی کے ٹکڑے کو

تمہارے ... بنادونگا آسمان لوہے کی مانند اور زمین کانسہ کی مانند ہوگی۔

نا پینگی۔ تم کھاؤ گے لیکن پھر بھی تم لگاتار بھوکے رہو گے۔ ۲۷ اگر تب
بھی تُم میری باتیں سُننے سے اِنکار کرتے ہو اور میرے خلاف ہی کرتے ہو،
۲۸ تو میں تیرے خلاف اپنا غصّہ ظاہر کرونگا۔ میں خود تیرے گناہ کے
لئے سات گنا سزا دونگا۔ ۲۹ تُم اپنے بیٹے اور بیٹیوں کے گوشت کو
کھاؤ گے۔ ۳۰ میں تُمہاری کفر کی اُونچی جگہوں کو تباہ کروں گا۔ میں
تُمہاری خُوشبوؤں کی قربان گاہوں کو کاٹ ڈالوں گا۔ میں تُمہاری لاشوں کو
تُمہارے بےجان بتوں پر ڈال دوں گا۔ میں تم سے نفرت کرونگا۔
۳۱ میں تُمہارے شہروں کو تباہ کروں گا۔ میں تمہارے اُونچے مُقدّس
جگہوں کو خالی کردوں گا۔ میں تُمہاری قربانیوں کی راحت افزا خُوشبوؤں کو
قبول نہیں کرونگا۔ ۳۲ میں تُمہارے مُلک کو اِتنا خالی کردوں گا کہ
تُمہارے دُشمن تک جو اُس میں رہنے آئیں گے وہ اُس پر حیران ہوں گے۔
۳۳ اور میں تُمہیں قوموں کے درمیان مُنتشر کردوں گا۔ میں اپنی تلوار
کھینچوں گا اور تم پر حملہ کرونگا۔ تُمہاری زمین خالی ہو جائے گی۔ اور
تُمہارے شہر نیست و نابود ہوجائیں گے۔

۳۴ ”تُم اپنے دُشمنوں کے مُلکوں میں لیجائے جاؤ گے۔ تُمہاری زمین
خالی ہوجائے گی اور آخر میں یہ سبت کو پائیگی۔* ۳۵ جیسا کہ تم
نے اسے کوئی آرام نہیں دیا حالانکہ تم اس میں رہتے تھے۔ جب یہ ویران
ہوجائیگا تب یہ آرام کے لئے اپنے سبت کو پائیگی۔ ۳۶ باقی بچے ہوئے
لوگ اپنے دُشمنوں کے مُلک میں اپنی ہمّت کھودیں گے وہ ہر چیز سے ڈریں
گے۔ وہ ہوا میں اُڑتے ہوئے پتّے کی آواز سنینگے تو وہ ادھر اُدھر بھاگنے
لگیں گے۔ ایسے بھاگیں گے جیسے کوئی تلوار لئے اُن کا پیچھا کر رہا ہو۔ لوگ
گر پڑینگے حالانکہ کوئی انکا پیچھا نہ کرتا ہوگا۔ ۳۷ وہ ایک دُوسرے پر گریں
گے، جبکہ کوئی اُن کا پیچھا نہیں کر رہا ہوگا۔

”تُم میں اب اور اتنی طاقت نہ ہوگی کہ اپنے دُشمنوں کے مقابلے میں
کھڑے رہ سکو۔ ۳۸ تم دُوسری قوموں کے درمیان کھو جاؤ گے۔ تُم اپنے
دُشمنوں کے مُلک کے ذریعہ کھالئے جاؤ گے۔ ۳۹ تم میں سے وہ جو باقی
بچیں گے تُمہارے دُشمنوں کے مُلک میں اپنے گناہوں کی وجہ سے سڑینگے۔
وہ اپنے آباء واجداد کے گناہوں کے سبب سے بھی سڑینگے۔

ہمیشہ اُمید رہتی ہے

۴۰ ”ممکن ہے کہ لوگ اپنے گناہ کا اِقرار کریں اور وہ اپنے باپ دادا
کے بھی گناہوں کو قبول کریں کہ وہ میرے خلاف تھے اور میری مخالفت
کئے تھے۔ ۴۱ میں جب سچ مچ میں انلوگوں کے خلاف جاؤں اور انہیں
دشمنوں کے ملک میں لاؤں، تو انکا نامختون دل خاکسار ہوجائے گا اور اپنے
گناہوں کو قبول کریگا۔ ۴۲ تو میں یعقوب کے ساتھ کئے گئے اپنے معاہدہ
کو، اسحاق کے ساتھ اپنے معاہدہ کو اور ابراہیم کے ساتھ کئے گئے اپنے معاہدہ
کو یاد کروں گا۔ اور میں اُس زمین کو بھی یاد کروں گا۔

۴۳ ”زمین خالی رہے گی اور وہ اپنے سبت کے سال سے خوشی
منائیں گے۔ پھر بچے ہوئے لوگ اپنے گناہ کے لئے سزا کو قبول کریں
گے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری شریعت سے نفرت کی تھی اور میرے
احکام کو ماننے سے اِنکار کیا تھا۔ ۴۴ لیکن تب پر بھی وہ جب اپنے
دشمنوں کے ملک میں ہونگے۔ میں اُنہیں پُوری طرح تباہ نہیں کروں گا۔
میں اُن کے ساتھ اپنے معاہدہ کو نہیں توڑوں گا۔ ”کیوں کہ میں خُداوند انکا
خدا ہوں۔“ ۴۵ میں اُن کے باپ دادا کے ساتھ کئے گئے پہلے معاہدہ کو یاد
رکھوں گا۔ میں اُن کے باپ دادا کو انکے دشمنوں کی موجودگی میں مصر سے
باہر لایا کہ میں اُن کا خُدا ہوسکوں۔ میں خُداوند ہوں۔“

۴۶ یہ وہ شریعت، اُصول اور تعلیمات ہیں جنہیں خُداوند نے
اِسرائیل کے لوگوں کو دیئے۔ وہ شریعت اسرائیل کے لوگوں اور خُداوند
کے درمیان معاہدہ ہے۔ وہ شریعت موسیٰ کے ذریعہ سینائی پہاڑ پر دیا گیا۔

وعدے اہم ہیں

۲۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”اِسرائیل کے لوگوں سے
کہو: کوئی آدمی خُداوند سے خاص وعدہ کرسکتا ہے۔ وہ
خُداوند کو کسی شخص کو پیش کرنے کا وعدہ کرسکتا ہے وہ آدمی خُداوند کی
خدمت خاص طریقہ سے کرے گا۔ کاہن اس کے لئے خاص قیمت مقرر
کرے گا۔ اگر لوگ اُسے واپس خریدنا چاہتے ہیں تو اسے اسکی قیمت ادا کرنا
ہوگا۔ ۳ بیس سے ساٹھ سال تک کی عمر کے مرد کی قیمت سرکاری حساب
کے مطابق ۵۰ چاندی کے مثقال ہوگی۔ ۴ بیس سے ۶۰ سال کی عمر کی
عورت کی قیمت ۳۰ مثقال ہے۔ ۵ پانچ سے ۲۰ سال کی عمر کے مرد کی
قیمت ۲۰ مثقال ہے۔ ۵ سے ۲۰ سال کی عمر کی عورت کی قیمت ۱۰
مثقال ہے۔ ۶ ایک مہینے سے ۵ سال تک کے بچّے کی قیمت ۵ مثقال
ہے۔ اسی طرح سے ایک مہینے سے پانچ سال تک بچّی کی قیمت ۳ مثقال
ہوگی۔ ۷ ساٹھ یا ساٹھ سے زیادہ عمر کے مرد کی قیمت ۱۵ مثقال ہے۔
ایک عورت کی قیمت ۱۰ مثقال ہے۔

۸ ”اگر آدمی اِتنا غریب ہے کہ وہ طئے شدہ قیمت ادا نہ کرسکے تو اُس
آدمی کو کاہن کے سامنے لاؤ۔ کاہن یہ طئے کرے گا کہ وہ آدمی کتنی قیمت
ادائیگی میں دے سکتا ہے۔

سبت کو پائی گئی اُصول کے مطابق ہر ساتویں سال زمین کو آرام کا ایک سال ملنا چاہئے۔

خُداوند کو عطیہ

۹ "کُچھ جانوروں کو خُداوند کو قربانی پیش کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص اُن جانوروں میں سے کسی کو لاتا ہے تو وہ جانور مُقدّس ہوجائے گا۔ ۱۰ اگر وہ شخص خُداوند کو اُس جانور کے دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ تو اس شخص کو اُس جانور کی جگہ پر دُوسرا جانور رکھنے کا خیال نہیں کرنا چاہئے۔ اُسے اچھّے جانور کو بُرے جانور سے اور بُرے کو اچھے جانور سے نہیں بدلنا چاہئے۔ اگر وہ شخص جانور کو بدلتا ہے تو دونوں مُقدّس ہو جائیں گے۔ تب دونوں جانور خُداوند کے ہوجائیں گے۔

۱۱ "کُچھ جانور خُداوند کو قربانی کے طور پر نہیں پیش کئے جاسکتے۔ اگر کوئی آدمی اُن ناپاک جانوروں میں سے کسی کو خُداوند کے لئے لاتا ہے تو وہ جانور کاہن کے سامنے لایا جانا چاہئے۔ ۱۲ کاہن اُس جانور کی قیمت مُقرّر کرے گا اور اس میں سے کسی جانور کو یہ نہیں کہا جائے گا کہ وہ جانور اچھّا ہے یا بُرا۔ اگر کاہن قیمت مُقرر کردیتا ہے تو جانور کی وہی قیمت ہوئی۔ ۱۳ اگر آدمی جانور کو واپس خریدنا چاہتا ہے تو اُسے قیمت کا پانچواں حصّہ اور مِلانا چاہئے۔

خُداوند کو پیش کردہ مکان کی قیمت

۱۴ "اگر کوئی شخص اپنے مکان کو مُقدّس مکان کے طور پر خُداوند کو پیش کرتا ہے تو کاہن کو اُس کی قیمت مُقرّر کرنا چاہئے چاہے وہ اچھا ہو یا بُرا۔ اگر کاہن قیمت مُقرر کرتا ہے تو وہی مکان کی قیمت ہے۔ ۱۵ لیکن اگر وہ شخص جو مکان پیش کرتا ہے اُسے واپس خریدنا چاہتا ہے تو اُسے اسکی قیمت میں پانچواں حصّہ مِلانا چاہئے۔ تب وہ اس مکان کو واپس خرید سکتا ہے۔

زمین پیش کرنے کی قیمت

۱۶ "اگر کوئی آدمی اپنے کھیت کا کوئی حصّہ خُداوند کو پیش کرتا ہے تو اس کھیت کی قیمت اسی میں بونے کے لئے بیج کی قیمت پر منحصر کریگی۔ ایک مربع فیٹ کے لئے ایک ہومر* کی ضرورت ہے جسکی قیمت ۵۰ مثقال چاندی ہوگی۔ ۱۷ اگر آدمی جوبلی کے سال کھیت کا عطیہ دیتا ہے تب قیمت وہ ہوگی جو کاہن مُقرّر کرے گا۔ ۱۸ لیکن اگر آدمی جوبلی سال کے بعد کھیت کا عطیہ دیتا ہے تو کاہن اُس کی صحیح قیمت کا تعین کرے گا جو کہ اگلے جوبلی سال تک اور سالوں کی تعداد پر منحصر کریگا۔ اسکی قیمت کم ہونی چاہئے۔ ۱۹ اگر کھیت عطیہ کرنے والا شخص کھیت کو واپس خریدنا چاہے تو اُس کو اسکی قیمت میں پانچواں حصّہ اور ملانا چاہئے۔

۲۰ اگر وہ شخص کھیت کو واپس نہیں خریدنا چاہتا یا پھر کاہنوں کے ذریعہ دوسرے شخص کو بیچا جاتا ہے تو اسے واپس نہیں خریدا جاسکتا ہے۔ اگر کھیت کسی دُوسرے کو بیچا جاتا ہے تو پہلا آدمی واپس نہیں خرید سکتا۔ ۲۱ جوبلی کے سال کھیت خُداوند کے لئے مُقدّس رہے گا۔ یہ ہمیشہ کاہنوں کا رہے گا یہ اُس زمین کی طرح ہوگا۔ جو پُوری طرح خُداوند کو وقف کردی گئی ہو۔

۲۲ "اگر کوئی اپنے خریدے ہوئے کھیت کو خُداوند کو پیش کرتا ہے جو اُس کی خاندانی جائیداد کا حصّہ نہیں ہے، ۲۳ تب کاہن کو جوبلی کے سال تک سالوں کو گِننا چاہئے اور کھیت کی قیمت مُقرّر کرنا چاہئے اور اسی دن وہ شخص کچھ مقدس چیز جو کہ خداوند کا ہوگا ادا کریگا۔ ۲۴ جوبلی کے سال وہ کھیت جائیداد کے مالک کے پاس واپس آجائیگا۔

۲۵ "تمہیں ہر ایک مقرّر قیمت کو سرکاری مثقال کے حساب سے ادا کرنا چاہئے۔ ایک مثقال بیس گرہ کے برابر ہے۔

جانوروں کی قیمت

۲۶ "تم پہلوٹھے مویشی اور بینڈھوں کو خداوند کو عطیہ کے طور پر پیش نہیں کرسکتے ہو کیونکہ یہ خداوند کا پہلے ہی سے ہے۔ ۲۷ اگر پہلوٹھا جانور ناپاک ہے تو اس شخص کو اُس جانور کو واپس خریدنا چاہئے۔ کاہن اُس جانور کی قیمت مُقرّر کرے گا اور شخص کو اُس کی قیمت کا پانچواں حصّہ اُس میں مِلانا چاہئے۔ اگر اس شخص جانور کو واپس نہیں خریدتا تو کاہن کو اپنے مُقرّر کی ہوئی قیمت پر اُسے بیچ دینا چاہئے۔

مخصوص عطیہ

۲۸ "ایک خاص قسم کا لوگوں کا یا مویشیوں کا یا کھیتوں کا عطیہ* جسے لوگ خداوند کو پیش کرتے ہیں۔ یہ عطیہ پوری طرح سے خداوند کا ہے اسے نہ تو واپس خریدا جاسکتا ہے اور نہ ہی بیچا جاسکتا ہے۔ یہ خاص عطیہ خداوند کا ہے اور یہ سب سے مقدس ہے۔

۲۹ "اگر وہ خاص قسم کا عطیہ کسی شخص کا ہے تو اسے واپس نہیں خریدا جاسکتا ہے۔ اسے بالکل مار دیا جانا چاہئے۔

۳۰ "تمام پیداواروں کا دسواں حصّہ خُداوند کا ہے اِس میں درخت، فصلیں اور درختوں کے پھل شامل ہیں۔ وہ دسواں حصّہ مقدس ہے اور

ایک ہومر ایک خشک پیمانہ جو کہ تقریباً ۶ بوشل کے برابر ہے۔

ایک خاص قسم کا... عطیہ اُس کے معنی چیزیں جو جنگ میں لی گئیں ہو۔ وہ چیزیں (نذرانہ) صرف خُداوند کے لئے ہیں۔ اس لئے اُن کو کسی اور مقصد میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

خُداوند کا ہے۔ **۳۱** اگر کوئی شخص خداوند کادسواں حصّہ واپس خریدنا
چاہتاہے تواسے اسکی قیمت کا پانچواں حصّہ ملانا چاہئےاور تبھی وہ اسےواپس
خرید سکتاہے۔
۳۲ ”دس بھیڑمیں سے ایک اور دوسرے مویشی جوچرواہے کی لاٹھی
کے نیچے سے گذرجاتاہے تووہ ہر دسواں جانور خداوند کاہے۔ **۳۳** مالک کو
یہ فِکر نہیں کرنی چاہئے کہ وہ جانور اچھّا ہے یا بُرا۔ اُسے جانور کو دُوسرے
جانور سے نہیں بدلنا چاہئے۔ اگر وہ بدلنے کا ہی طئے کرتا ہے تو دُونوں
جانور خُداوند کے ہوں گے۔وہ جانورواپس نہیں خریدے جاسکتے۔“
۳۴ یہ وہ احکام ہیں جنہیں خُداوند نے سینائی کے پہاڑ پر موسیٰ کو
اسرائیل کے لوگوں کے لئے دیا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html